http://dailygawadarbusiness.com.pk

Member APNS

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت

Daily Gwadar Business Quetta

ABC Certified

روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ

جلد 22 | جمعہ 18 ستمبر 2026ء | 05 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 70

Email.dailygwadarbusiness@gmail.com

جنگ اپنے اختتام کی جانب بڑھ رہی ہے

ایران نے براہِ راست رابطہ کیا، وہ معاہدہ کرنا چاہتا ہے، ٹرمپ

ایران معاہدہ کرنا چاہتا ہے اور ہم دیکھیں گے کہ یہ معاملہ کیسے آگے بڑھتا ہے، ایران کی جانب سے مجھ سے براہِ راست رابطہ کیا گیا ہے، امریکی صدر کا دعویٰ

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر ٹرمپ کی خلیجی رہنماؤں سے ملاقات متوقع، جنگ کے بعد کی حکمت عملی سے متعلق امریکی تجاویز پر غور کیا جائے گا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہاہے کہ ایران نے امریکا سے براہِ راست رابطہ کیا ہے، وہ معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ شمالی کیرولائنا میں صحافیوں سے گفتگو کرتے (بقیہ نمبر5 صفحہ 3 پر)

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امید ہے (بقیہ نمبر4 صفحہ 3 پر)

اقوام متحدہ کے سربراہ کا جلد پاکستان کے دورے کا اعلان

امریکی، ایرانی تنازع کے حل کے لیے پاکستان کا ثالثی کردار قابل ستائش ہے، گفتگو

اقوام متحدہ (این این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریش نے کہاہے کہ وہ جلد پاکستان کا دورہ کریں گے اور امریکی، ایرانی تنازع کے حل کے لیے پاکستان کے (بقیہ نمبر23 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم دوروزہ دورے پر برطانیہ چلے گئے، دوروز بعد امریکہ روانہ ہونگے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف دو روزہ دورے پر برطانیہ چلے گئے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف 2 (بقیہ نمبر7 صفحہ 3 پر)

معیاری قانونی تعلیم موثر نظام انصاف کیلئے بنیادی اہمیت رکھتی ہے، چیف جسٹس

قانونی تعلیم میں عملی مہارت اور پیشہ ورانہ اخلاقیات کو بنیادی اہمیت حاصل ہے

اسلام آباد (این این آئی) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہاہے کہ معیاری قانونی تعلیم ایک باصلاحیت قانونی برادری اور موثر نظام انصاف کے لیے (بقیہ نمبر6 صفحہ 3 پر)

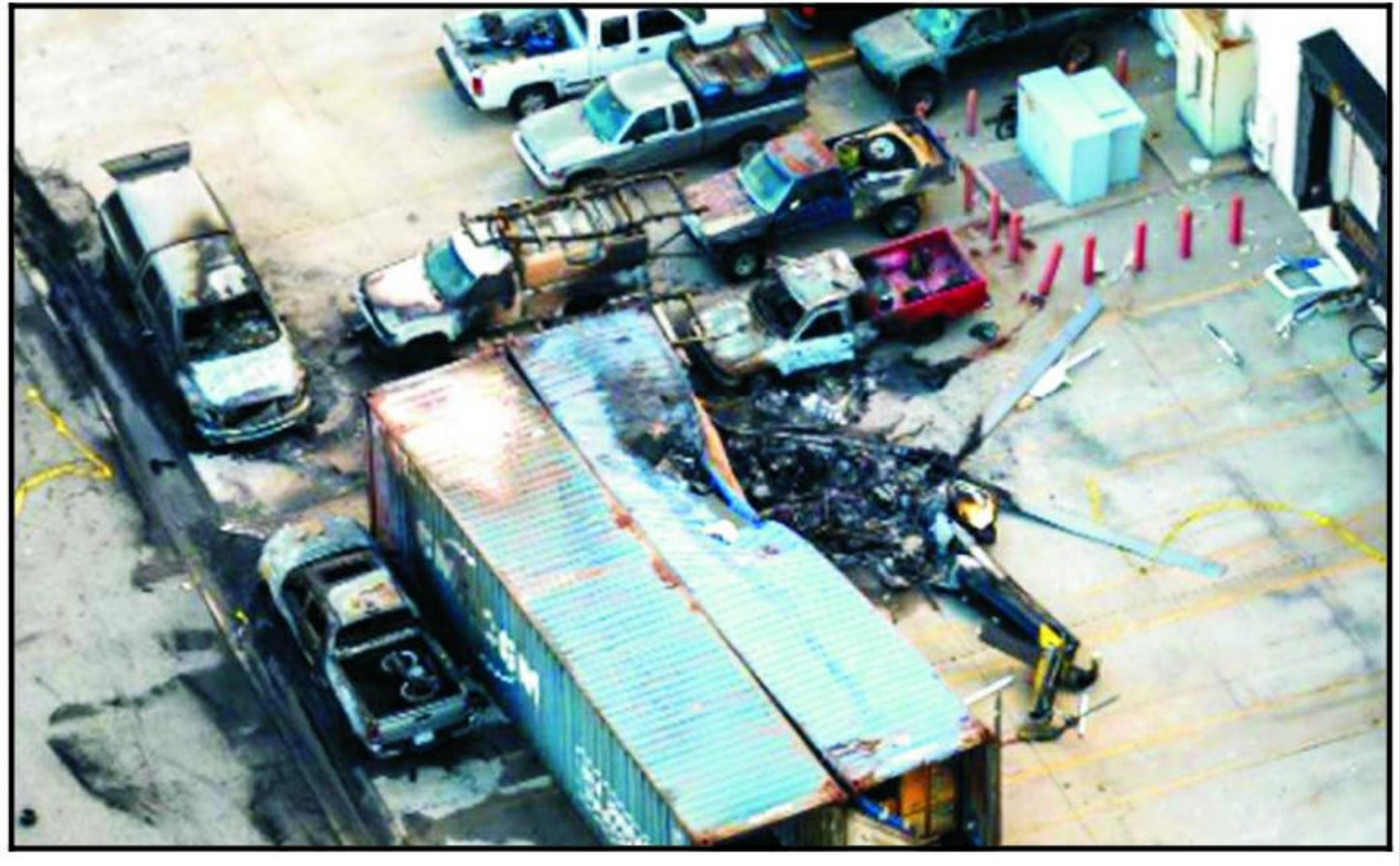

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆امریکہ میں بس حادثے کی لائیو کوریج کرنے والا نیوز ہیلی کاپٹر کا ملبہ پڑا ہوا ہے☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وزیراعظم نے عالمی منڈی میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے تناظر میں ملک بھر میں سادگی و کفایت شعاری مہم کی منظوری دیدی

کفایت شعاری سرکاری فنڈز میں 50 فیصد کٹوتی غیر ملکی دوروں پر پابندی

شادی ہالز، مارکی اور دیگر کمرشل ایکٹوٹیز رات 10 تک بند ہوں گی، تمام ہوٹل، ریسٹورنٹس، کیفے رات 11 بجے بند کردیئے جائیں گے، کفایت شعاری مہم کی مدت 3 ماہ مقرر

عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافے سے دنیا بھر مہنگائی کی لپیٹ میں ہے، سب سے پہلے حکومت اور اشرافیہ سے قربانی کا آغاز کیا جائے گا، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی قیمتوں کے معاملے پر کفایت شعاری مہم کا اعلان کردیا جس کے مطابق اسلام آباد میں دکانیں، مارکیٹیں اور شاپنگ مالز رات 9 بجے بند کردیئے جائیں گے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے (بقیہ نمبر29 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مشرق وسطی میں کشیدگی کی وجہ سے عالمی منڈی میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے تناظر میں (بقیہ نمبر24 صفحہ 3 پر)

مریضوں کا تحفظ صحت کے مؤثر نظام کی بنیادی ترجیح ہے، وزیراعلی

طبی مراکز میں علاج معالجے کے معیار، سہولیات اور خدمات کو مزید بہتر بنانے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں

صحت کے شعبے میں اصلاحات کا مقصد عوام کو بہتر، محفوظ اور بااعتماد طبی سہولیات کی فراہمی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ورلڈ پیشنٹ سیفٹی ڈے کے موقع پر ہر مریض کو محفوظ، معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا (بقیہ نمبر25 صفحہ 3 پر)

لندن، وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب پاکستانی ہائی کمیشن میں تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

خواجہ آصف

مکہ مکرمہ کی حفاظت کے لئے کسی معاہدے کی ضرورت نہیں

لڑائی میں توسیع ہوتی ہے تو پاکستان اور ترکیہ واشگاف الفاظ میں عملی اور سفارتی طور پر سعودی عرب کے ساتھ کھڑے ہوں گے

معاہدہ ہم پر لاگو ہوتا ہے اور ہم اپنا فرض ادا کریں گے، تفصیلات میں نہیں جاسکتا، ہم مکہ معاہدے پر عمل کے پابند ہیں، انٹرویو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ مکہ مکرمہ کی حفاظت کیلئے کسی معاہدے کی ضرورت نہیں۔ ایک انٹرویو میں خواجہ آصف نے کہا کہ مکہ معاہدہ نہ بھی ہو تو مقدس مقامات کی حفاظت ہمارا فریضہ ہے، میرا خیال ہے وہ صورتحال آگئی ہے جہاں مکہ معاہدہ (بقیہ نمبر30 صفحہ 3 پر)

حکومت کا سوشل میڈیا ریگولیشن مزید سخت کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے سوشل میڈیا کو ریگولیٹ کرنے کے لیے قوانین مزید سخت کرنے کا فیصلہ کرلیا، وزارت داخلہ نے تمام اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سوشل میڈیا پر بچوں کے (بقیہ نمبر32 صفحہ 3 پر)

یمن میں سعودی فضائی حملوں میں 3 ٹیلی کمیونیکیشن ٹاورز نشانہ بنے، 1 شخص ہلاک

ٹاورز ضلع التعزیہ کے علاقوں الذکرہ اور الحوبان جبکہ ضلع خضیر کے علاقے الرحیدہ میں واقع تھے، رپورٹ

صنعا (این این آئی) یمن میں سعودی فضائی حملوں میں 1 شخص ہلاک اور 1 زخمی ہوگیا۔ یمن کے حوثی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق سعودی جنگی طیاروں نے یمن کے (بقیہ نمبر31 صفحہ 3 پر)

فیلڈ مارشل سے ایرانی وزیر خارجہ کا رابطہ، علاقائی صورتحال پر غور

عراقچی نے دورہ بیجنگ کے دوران فیلڈ مارشل عاصم منیر سے رابطہ کیا، ٹیلی فون پر خطے کی تازہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا، ایرانی میڈیا

خطے میں امن کی بحالی اور پڑوسی ممالک کے ساتھ دوستانہ و پرامن تعلقات کے فروغ کے خواہاں ہیں، عراقچی

تہران/بیجنگ (این این آئی) چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے رابطہ کیا اور علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ ایرانی (بقیہ نمبر 8 صفحہ 3 پر)

امریکی ایوان نمائندگان نے ایران جنگ روکنے سے متعلق تیسری بار قرارداد منظور کرلی

واشنگٹن (این این آئی) امریکی ایوان نمائندگان نے ایران جنگ روکنے سے متعلق تیسری بار قرارداد منظور کرلی، قرارداد 204 کے مقابلے میں 220 ووٹوں سے منظور کی گئی۔ (بقیہ نمبر10 صفحہ 3 پر)

فیول ریلیف پیکج پر حکومت اور پیٹرولیم ڈیلرز کے مذاکرات کامیاب، ڈیڈلاک ختم

پیٹرولیم ڈیلرز کو ریلیف پیکج کی ادائیگی سٹیٹ بینک کے ذریعے 48 گھنٹوں میں اکاؤنٹس میں منتقل کرنے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) حکومت اور پیٹرولیم ڈیلرز کے درمیان فیول ریلیف پیکج پر معاملات طے پاگئے، کامیاب مذاکرات کے بعد پیٹرولیم ڈیلرز نے پیکج پر عملدرآمد شروع (بقیہ نمبر9 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن سے خطاب کررہے ہیں

دفتر خارجہ کی سعودی عرب پر حوثیوں کے حملہ پر تشویش

پاکستان مکہ معاہدے کا پابند اور سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے

سعودی عرب پر حوثیوں کا گھناؤنا حملہ انتہائی تشویش اور قابل مذمت ہے، حملے سے دنیا بھر کے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے

بھارت جنوبی ایشیا کو مزید عدم استحکام سے دوچار کرنے والی غیر ذمہ دارانہ کارروائیوں سے باز رہے، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان دفتر خارجہ نے سعودی عرب پر حوثیوں کے حملے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہاہے کہ سعودی عرب پر حوثیوں کا گھناؤنا حملہ انتہائی تشویش اور قابل مذمت ہے، حملے سے دنیا بھر کے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے، پاکستان مکہ معاہدے کا پابند اور سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے، باب المندب کی صورتحال بھی باعث تشویش ہے، بھارتی (بقیہ نمبر11 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف دانش سکول سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت فورسز کی کامیاب آپریشن، 3 دہشتگرد مارے گئے

آپریشن میں ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کرلیا گیا ہے، سیکیورٹی ذرائع

دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بروقت کارروائی کی عکاس ہے، وزیراعلی

راولپنڈی/آواران (این این آئی) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت سکیورٹی فورسز کی کامیاب (بقیہ نمبر12 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آواران میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت فتنہ الہندوستان کے (بقیہ نمبر 13 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی اور جماعت اسلامی کا لانگ مارچ اکٹھا ہوسکتا ہے، حافظ نعیم الرحمٰن

اگر حکومت نے اسلام آباد میں پرامن احتجاج سے روکنے کی کوشش کی تو کارکن ایک جگہ سے نہیں ہٹیں گے

پی ٹی آئی بانی کی صحت و رسائی جبکہ جماعت اسلامی پیٹرولیم لیوی کے خلاف جدوجہد کررہی ہے

کراچی (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہاہے کہ پی ٹی آئی اور جماعت اسلامی کا لانگ مارچ اکٹھا بھی ہوسکتا ہے۔ خصوصی گفتگو کرتے (بقیہ نمبر14 صفحہ 3 پر)

سپریم کورٹ کا ایمان مزاری اور ہادی علی کی سزائیں معطل، ضمانت پر رہائی کا حکم

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کی ضمانت منظور کرتے ہوئے سزائیں معطل کردیں (بقیہ نمبر15 صفحہ 3 پر)

ہونہار اور مستحق طلبہ کو میرٹ پر معیاری تعلیم کی فراہمی اولین ترجیح ہے، وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہاہے کہ ہونہار اور مستحق طلبہ کو میرٹ پر معیاری اور جدید تعلیم کی فراہمی (بقیہ نمبر16 صفحہ 3 پر)

آبنائے ہرمز کے قریب ایرانی حملے میں تباہ ہونے والا امریکی بحری جہاز

27 ستمبر کو تحریک انصاف اسلام آباد نہیں پہنچے گی، فیصل کریم کنڈی

لاہور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ 27 ستمبر کو تحریک انصاف اسلام آباد نہیں پہنچے گی۔ (بقیہ نمبر17 صفحہ 3 پر)

آمنہ بلوچ کا تین دہائیوں پر محیط سفارتی کیریئر اختتام پذیر، عاصم افتخار نئے سیکرٹری خارجہ ہونگے

اسلام آباد (این این آئی) سیکرٹری خارجہ آمنہ بلوچ کا تین دہائیوں پر محیط (بقیہ نمبر18 صفحہ 3 پر)

لانگ مارچ مقررہ تاریخ پر ہوگا، پرامن احتجاج کریں گے، بیرسٹر گوہر

پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے لوگوں کو لانگ مارچ سے متعلق ہدایات مل چکی ہیں، میڈیا سے گفتگو

وزیراعلیٰ کو گاڑی میں بٹھا کر کسی چوک پر چھوڑنا انتہائی نامناسب ہے، چیئرمین

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہاہے کہ لانگ مارچ مقررہ تاریخ پر ہی ہوگا، ہم کوئی شوقیہ مارچ نہیں کر رہے بلکہ یہ انصاف مارچ (بقیہ نمبر26 صفحہ 3 پر)

زرمبادلہ کے ذخائر 26 ارب 79 کروڑ سے تجاوز کر گئے

کمرشل بینکوں کے پاس 5 ارب 40 کروڑ 22 لاکھ ڈالر کے ذخائر موجود ہیں، اسٹیٹ بینک

کراچی (این این آئی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بتایا ہے کہ یورو بانڈز کے انفلوز کی آمد کے بعد زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر 26 ارب 79 کروڑ سے تجاوز کر گئے ہیں۔ اسٹیٹ بینک سے جاری اعداد و شمار میں بتایا گیا کہ یورو بانڈز کے 3 ارب ڈالر کے انفلوز کی آمد کے (بقیہ نمبر27 صفحہ 3 پر)

سانحہ پمز، ہسپتال کے 6 افسران کیخلاف محکمانہ کارروائی کا آغاز، جواب کیلئے 14 دن کی مہلت

پمز ہسپتال کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر رانا عمران سکندر کے خلاف چارج شیٹ جاری

اسلام آباد (این این آئی) سانحہ پمز پر انتظامیہ کی جانب سے اسپتال کے 6 افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی کا آغاز کردیا گیا ہے، جواب جمع کروانے کیلئے 14 دن (بقیہ نمبر28 صفحہ 3 پر)

وزیر خزانہ

اصلاحات، شفافیت اور کاروبار میں آسانی کے اقدامات سے معیشت مزید مستحکم ہوگی

نجی شعبے کو زیادہ مواقع ملنے اور معیشت میں نجی شعبے کے موثر کردار کو یقینی بنانے کے لیے حکومت مختلف شعبوں میں اصلاحات کر رہی ہے

حکومت کی مالی پالیسی کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں، بجٹ خسارے میں کمی اور حکومتی آمدن میں اضافہ ہوا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ اور محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب (بقیہ نمبر33 صفحہ 3 پر)

روس کے خلاف پابندیوں کا بل ٹرمپ کے دستخط کے لیے وائٹ ہاؤس پہنچ گیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی ایوان نمائندگان نے روس اور ایران پر (بقیہ نمبر34 صفحہ 3 پر)

جے ڈی وینس نے حوثیوں سے براہِ راست رابطے کی تصدیق کردی

واشنگٹن (این این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے حوثیوں سے (بقیہ نمبر37 صفحہ 3 پر)

سندھ کابینہ، گندم سبسڈی دگنی، بلاک چین لینڈ ٹرانسفر اور جامع اسپورٹس پالیسی منظور

25 ایکڑ تک آبادگاروں کیلئے سبسڈی 2 ہزار روپے فی من کردی گئی

کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کی زیرصدارت وزیراعلیٰ (بقیہ نمبر35 صفحہ 3 پر)

امن دشمنوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، بابر خان یوسفزئی

بلوچستان کے امن کے لیے سکیورٹی فورسز کے جوانوں کی قربانیاں پوری قوم کے لیے قابل فخر ہیں

بلوچستان کی ترقی اور امن میں کسی کو رکاوٹ نہیں بننے دیں گے

کوئٹہ (یو این اے) معاون برائے داخلہ بلوچستان بابر خان یوسفزئی نے آواران میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت سکیورٹی فورسز کی کارروائی میں تین دہشتگردوں کے خاتمے (بقیہ نمبر 36 صفحہ 3 پر)

اسرائیل کی غزہ پر بمباری، 9 فلسطینی شہید، 40 زخمی

حملے غزہ کے شمالی، وسطی اور جنوبی علاقوں میں مختلف مقامات پر کیے گئے، فلسطینی میڈیا

غزہ (این این آئی) غزہ میں اسرائیلی ڈرون حملوں کے نتیجے میں کم از کم 9 فلسطینی شہید اور تقریباً 40 زخمی ہوگئے۔ فلسطینی میڈیا کے مطابق حملے غزہ کے شمالی، وسطی اور جنوبی (بقیہ نمبر19 صفحہ 3 پر)

سعودی عرب پر حوثیوں کا ڈرون حملہ؛ ایک شہری جاں بحق، پاکستانی سمیت 2 زخمی

ڈرون کے یہ طائف شہر کے ٹکڑے مختلف مقامات پر گرے، گھروں اور گاڑیوں کو نقصان پہنچا

ریاض (این این آئی) طائف میں حوثیوں کے ڈرون کا ملبہ گرنے سے یمنی شہری جاں بحق اور پاکستانی شخص اور سعودی خاتون زخمی ہیں۔ سعودی عرب کے شہر طائف (بقیہ نمبر20 صفحہ 3 پر)

سلمان اکرم راجہ کی گرفتاری و رہائی

اپوزیشن اتحاد کے ترجمان کی پی ٹی آئی رہنما کی گرفتاری کی تصدیق، دو گھنٹے حراست میں رکھا گیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ کو گرفتار کرنے کے کچھ دیر بعد رہا کردیا گیا۔ اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان کے ترجمان اخونزادہ حسین یوسفزئی نے پی ٹی آئی رہنما کی (بقیہ نمبر21 صفحہ 3 پر)

خضدار میں فائرنگ سے پولیس اہلکار شہید

خضدار (این این آئی) خضدار کے علاقے میں فائرنگ سے پولیس اہلکار (بقیہ نمبر22 صفحہ 3 پر)

گورنر جعفر خان مندوخیل سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے 16 ویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

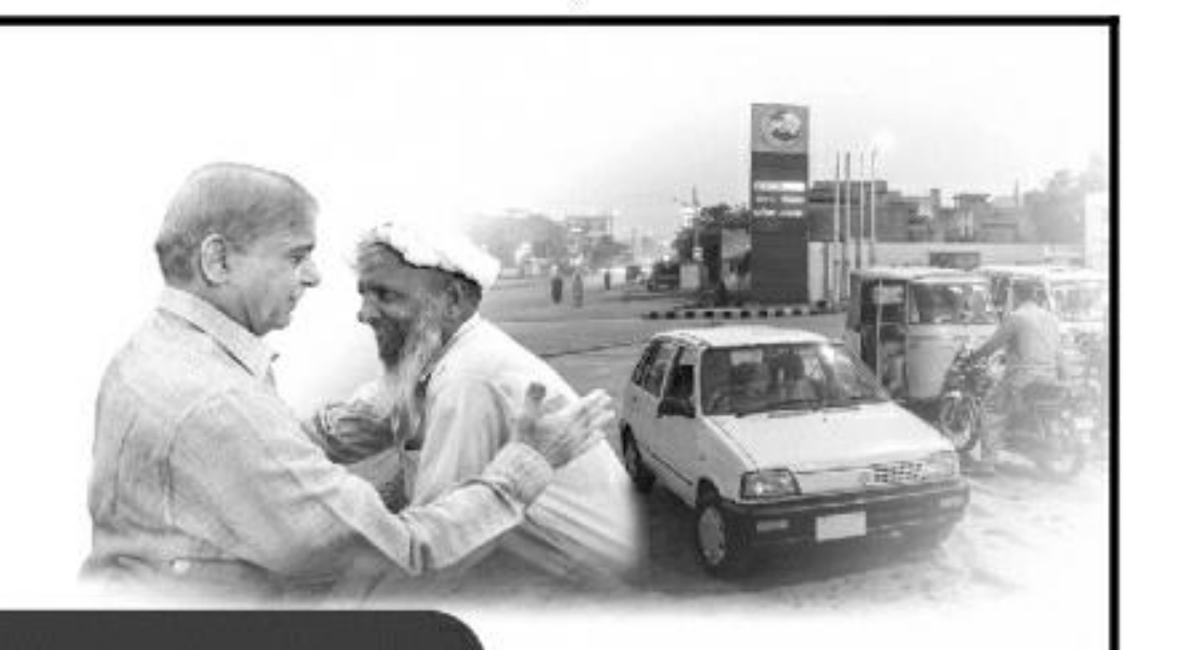

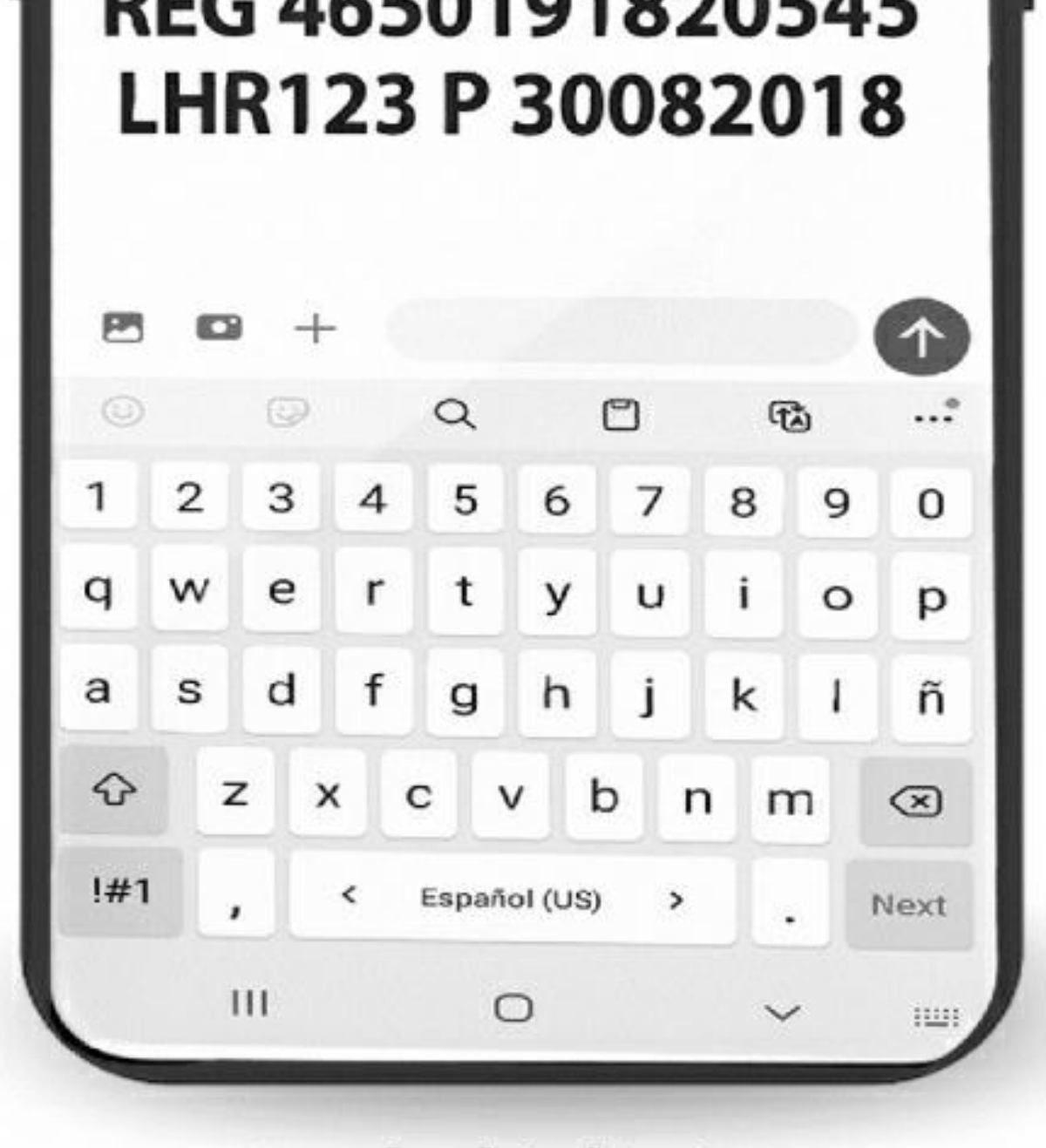

9771

REG 4650191820545
LHR123 P 30082018

URAAN PAKISTAN
تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا

مشرق وسطیٰ میں جنگ کے باعث پٹرول کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے
کا بوجھ کم کرنے کے لئے

مہنگے پٹرول سے نجات کا تاریخی اقدام
وزیر اعظم کی خصوصی ریلیف اسکیم

پٹرول 100 روپے فی لیٹر سستا

موٹر سائیکل، چنگچی، رکشہ اور تین پہیوں والی سواریاں چلانے والے اور 800 سی سی تک گاڑیوں کے مالکان
ون ٹائم رجسٹریشن کے لئے اپنے شناختی کارڈ پر رجسٹرڈ موبائل نمبر سے

REG لکھ کر space دیں

STEP-1 اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر
3740515196983 لکھنے کے بعد space دیں

STEP-2 بغیر space کے نمبر پلیٹ
LHR123 ایسے لکھنے کے بعد space دیں

STEP-3 صوبے کے نام کا پہلا حرف جہاں اپ کی گاڑی رجسٹرڈ ہے
صوبہ کا نام پنجاب P کے بعد space دیں

STEP-4 وہیکل رجسٹریشن کی تاریخ بمعہ مہینہ اور سال DD/MM/YYYY
دن، مہینہ اور سال ایسے لکھیں 08102010

چاروں تفصیلات اسپیسز کے ساتھ ایک ہی میسج میں لکھ
کر 9771 پر ایس ایم ایس کریں

رعایتی پٹرول کے حصول کا طریقہ کار:

STEP-1 رجسٹریشن کے بعد پٹرول ریلیف حاصل کرنے کے لیے پٹرول پمپ جانے سے پہلے TOK لکھ کر 9771 پر بھیج دیں

STEP-2 موصول ہونے والے میسج میں ٹوکن نمبر، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر پٹرول کی مقدار اور ٹوکن استعمال کرنے کی مدت درج ہو گی

STEP-3 ٹوکن پٹرول پمپ پر دکھا کر آپ رعایتی قیمت پر پٹرول حاصل کر سکتے ہیں۔

صوبے کے نام کا پہلا حرف

اسلام آباد I	آزاد جموں و کشمیر A	گلگت بلتستان G
سندھ S	پنجاب P	خیبر پختونخوا K
		بلوچستان B

ملک بھر بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں پٹرول پر ریلیف کا آغاز ہو چکا ہے

مزید معلومات کے لیے
www.pmfuelrelief.pk وزٹ کریں
یا QR اسکین کریں

وزارت اطلاعات و نشریات
حکومتِ پاکستان
/GovtofPakistan www.moib.gov.pk

PID (I) 2571-D/26

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیرالاشاعت روزنامہ
Daily Gwadar Business
ABC Certified
روزنامہ گوادر بزنس
ایڈیٹر ریاض احمد

مہنگائی بڑھنے کا اعتراف۔۔۔۔۔۔۔

سٹیٹ بنک کی مانیٹری پالیسی کمیٹی نے پالیسی ریٹ 11.5 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سٹیٹ بنک کے مطابق اجلاس میں 10 میں سے 7 ارکان نے فیصلے کی حمایت کی۔ کمیٹی نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کے تنازعہ میں شدت کے باعث بلند عالمی اجناس کی قیمتوں اور سپلائی چین میں رکاوٹوں نے معاشی غیر یقینی صورتحال بڑھا دی ہے۔ اگست میں مجموعی مہنگائی جولائی کی 9.2 فیصد کے مقابلے میں بڑھ کر 11.1 فیصد ہوگئی، تاہم بنیادی مہنگائی توقعات سے معمولی کم رہی۔ بیرونی کھاتے پر دباؤ قابو میں رہا، جبکہ ترسیلات زر اور مالیاتی آمدنی میں اضافہ ہوا۔ کمیٹی کے مطابق موجودہ زری پالیسی درمیانی مدت میں مہنگائی کو 5 سے 7 فیصد کے ہدف تک لانے کے لیے موزوں ہے۔ پاکستان نے یوروبانڈز کے ذریعے عالمی کیپیٹل مارکیٹ سے 3 ارب ڈالر حاصل کیے، جبکہ سٹیٹ بنک کے زرمبادلہ ذخائر 21.4 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔ ستمبر میں مہنگائی کی توقعات بڑھنے کے ساتھ کاروباری طبقات وصارف کے اعتماد میں کمی آئی۔ جون میں بڑی صنعتوں کی پیداوار 3.5 فیصد کم ہوئی، تاہم مالی سال 2026ء میں صنعتی نمو 5 فیصد رہی۔ کمیٹی کے مطابق مالی سال 2026ء میں مالیاتی استحکام بجٹ ہدف سے بہتر رہا اور جولائی، اگست میں ایف بی آر کی ٹیکس وصولیاں ہدف کے مطابق رہیں۔ بیرونی شعبے میں جولائی کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ بڑی حد تک توقعات کے مطابق رہا، کیونکہ درآمدات میں اضافہ برآمدات اور ترسیلات زر میں اضافے سے زیادہ رہا۔ مہنگائی جس سطح پر پہنچ چکی ہے، اس نے عام آدمی کی زندگی اجیرن کر رکھی ہے۔ مانیٹری پالیسی میں جس حد تک مہنگائی ہے، اس کا اظہار نہیں ہوتا۔ برآمدات اور درآمدات میں توازن بھی نہیں ہے۔ جس طرح پاکستان سے برین ڈرین ہو رہا ہے، اس کے مطابق تو ترسیلات زر میں معتدبہ اضافہ ہونا چاہیے تھا۔ مشرق وسطیٰ کی کشیدگی کو جواز کے طور پر بیان کیا گیا ہے، لیکن اس کشیدگی سے پہلے کون سا عام آدمی مہنگائی کی چکی میں نہیں پس رہا تھا؟ آج کی حکومت پی ڈی ایم کی حکومت ہی کا تسلسل ہے۔ اس کی طرف سے کڑے فیصلے کر کے یقین دلایا جاتا رہا کہ عوام کے لیے آسانیاں پیدا ہوں گی مگر ایسا ابھی تک تو نہیں ہو سکا۔ پٹرول اور بجلی کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ جب سے روزانہ کی بنیاد پر قیمتیں مقرر کرنے کی پالیسی اپنائی گئی ہے، تب سے عالمی مارکیٹ کے مطابق پاکستان میں بھی قیمتوں میں کمی بیشی کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے مگر اکثر ایسا ہوتا ہے کہ عالمی مارکیٹ میں قیمتیں کم ہونے کے باوجود پاکستان میں بڑھا دی جاتی ہیں، اور اگر کم ہوتی ہیں تو عالمی مارکیٹ میں کم ہونے والی قیمتوں کے تناسب سے بہت ہی کم۔ لیوی، جس کا جواز ہی نہیں بنتا، اس میں بھی اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جماعت اسلامی مسلسل پٹرولیم نرخوں میں اضافے اور لیوی کے خلاف احتجاج کر رہی ہے، مگر حکومت اسے پرِ کاہ کی بھی حیثیت نہیں دے رہی۔ وزیراعظم کی جانب سے بائیکس، رکشہ، چنگچی اور 800 سی سی والی گاڑیوں کے لیے پٹرولیم نرخوں میں 100 روپے فی لٹر ریلیف دے کر مہنگائی میں ریلیف کا تاثر دیا گیا ہے، جبکہ پٹرولیم نرخ روزانہ بڑھانے کی پالیسی برقرار رکھ کر مہنگائی کو مزید گھمبیر بنایا جا رہا ہے۔ گزشتہ شب بھی پٹرول کے نرخ ساڑھے چار روپے اور ڈیزل کے نرخ 6.10 روپے فی لٹر بڑھائے گئے۔ یہ حکومتی پالیسی عام آدمی کے لیے زہرِ قاتل ہے۔ جس طبقے کو پٹرولیم نرخوں میں معمولی ریلیف دیا گیا ہے، وہ طبقہ مہنگائی میں کمی کے حوالے سے کردار ادا کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ لگتا ہے کہ حکومت ان کو ریلیف دینے سے پہلے ان کو دیے گئے ریلیف کی وصولی دیگر صارفین سے کر لے گی۔ پٹرولیم نرخ جتنے بڑھتے چلے جائیں گے، مہنگائی میں اضافے سے پٹرولیم پر معمولی ریلیف لینے والے بھی متاثر ہوں گے۔ سٹیٹ بنک کی رپورٹ کے مطابق مہنگائی تسلسل سے بڑھ رہی ہے تو عوام کو ریلیف دینے کے حکومتی دعوے چہ معنی دارد؟ عوام تنگ آ کر احتجاج کے لیے سڑکوں پر ہی نکلیں گے۔

مہنگائی اور نانی دادی کی باتیں

نعمان یاور

ہمارا دور بھی کیا دور تھا! پیسے کی قدر تھی، اور شاید اس سے بھی زیادہ قدر ان چیزوں کی تھی جو تھوڑے سے پیسوں میں مل جایا کرتی تھیں۔ چند سکے جیب میں کھنک جائیں تو لگتا تھا دنیا کی آدھی ضرورتیں پوری ہو سکتی ہیں۔ روپیہ کوئی معمولی چیز نہیں تھا، اور پیسہ، آنہ، ٹکا۔ یہ سب اپنی اپنی جگہ بڑی اہمیت رکھتے تھے۔ نانی دادی جب اپنا زمانہ یاد کرتیں تو ہم بڑے غور سے سنا کرتے تھے۔

وہ کہتیں، "ہمارے زمانے میں اتنی مہنگائی کہاں تھی! ضروریات بھی تو اتنی نہیں تھیں۔ جتنی آمدن ہوتی، گھر کے خرچے پورے ہو جاتے۔" پھر کوئی پرانا قصہ شروع ہو جاتا۔ فلاں چیز اتنے کی آتی تھی، فلاں کام چند روپوں میں ہو جاتا تھا، شادی بیاہ بھی ہو جاتے تھے اور گھر کا چولہا بھی چلتا رہتا تھا۔ ہم سنتے تو دل میں کہیں خیال آتا، شاید بزرگوں کو پرانے زمانے کی چیزیں کچھ زیادہ ہی سستی یاد رہتی ہیں۔ غلط تو وہ یقیناً نہیں کہتے، مگر یادداشت بھی عجیب چیز ہے، وقت گزرنے کے ساتھ اس میں تھوڑا سا رنگ بھر دیتی ہے۔ سو ہمیں لگتا، شاید قصہ کچھ بڑھا چڑھا کر بیان کیا جا رہا ہے۔ پھر ہماری باری آئی۔ اور ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ نانی دادی غلط نہیں کہتی تھیں۔ واقعی ایک زمانہ تھا جب محدود آمدن میں گھر چل جاتا تھا۔ قرض کا مطلب بھی کوئی بہت بڑا مالی بحران نہیں ہوتا تھا۔ ضرورت پڑی تو کسی دوست سے لے لیا، رشتے دار سے مانگ لیا، اگلی آمدن پر واپس کر دیا۔ قرض کی فائلیں نہیں بنتی تھیں، قسطوں کے حساب نہیں ہوتے تھے، بینک کے پیغامات موبائل پر نہیں آتے تھے۔ شادی بیاہ بھی ہوتے تھے۔ گھر بھر جاتے تھے، دیگیں چڑھتی تھیں، رشتے دار آتے تھے، خوشیاں منائی جاتی تھیں اور حیرت کی بات یہ کہ لوگ ان خوشیوں کے بعد برسوں تک قرض نہیں اتارتے رہتے تھے۔

پھر زمانہ بدلنے لگا۔ ضروریات بڑھتی گئیں اور وسائل جیسے سکڑتے گئے۔ جو چیز کبھی خواہش تھی، وہ ضرورت بن گئی۔ جو ضرورت تھی، وہ اب معیارِ زندگی بن چکی تھی۔ پہلے ادھار دوستوں اور رشتے داروں سے شروع ہوا، پھر دائرہ بینک تک پہنچ گیا۔ قرض کا نام بھی بدل گیا، شکل بھی، طریقہ بھی۔ اب قرض صرف ضرورت کے وقت نہیں لیا جاتا، بعض اوقات ضرورت پیدا کرنے کے لیے بھی لیا جاتا ہے۔ اور پھر ایک نسل ایسی آئی جس کے لیے آن لائن شاپنگ زندگی کا باقاعدہ حصہ بن گئی۔ کریڈٹ کارڈ اور موبائل فون سے اب چیز گھر آنے سے پہلے خریدی جاتی ہے، اور پیسے جانے سے پہلے خرچ ہو جاتے ہیں۔ نانی دادی کے قصے اس نسل کو کچھ عجیب لگتے ہیں۔ کبھی بورنگ، کبھی غیر ضروری، ایسے جیسے کسی بہت پرانے زمانے کی فلم چل رہی ہو۔ "ہمارے زمانے میں" سے شروع ہونے والی بات سنتے ہی نئی نسل کے چہرے پر وہی تاثر آ جاتا ہے جو کسی لمبی تقریر کے آغاز پر آتا ہے۔ چنانچہ آج کی نانی دادی بھی محتاط ہو گئی ہیں۔ وہ زیادہ بات نہیں کرتیں۔ انہیں ڈر لگتا ہے کہیں بچے برا نہ مان جائیں۔ کہیں یہ نہ سمجھیں کہ پھر وہی پرانے قصے شروع ہو گئے۔ کہیں کوئی یہ نہ کہہ دے، "نانی، پلیز! یہ زمانہ اب نہیں ہے۔" سو انہوں نے اپنے بہت سے قصے اپنے اندر ہی رکھ لیے ہیں۔

کبھی دل چاہتا ہے پرانے زمانے کا کوئی پکوان بنائیں، وہی جس کی خوشبو سے گھر بھر جاتا تھا۔ پھر سوچتی ہیں، بچوں کو پسند نہیں آئے گا۔ کہیں یہ نہ کہیں کہ آج کے زمانے میں کون یہ سب کھاتا ہے۔ اور یوں ایک ایک کر کے پرانے ذائقے بھی خاموش ہوتے جاتے ہیں اور پرانے قصے بھی۔ مہنگائی کے قصے تو خیر اب سب کے پاس ہیں۔ ہر شخص اپنی جیب سے ایک نئی کہانی نکال سکتا ہے۔ دال، سبزی، آٹا، بجلی، پٹرول، سب کی اپنی اپنی داستان ہے۔ مگر شاید مسئلہ یہ ہے کہ مہنگائی پر بات کرتے کرتے ہم خود بھی تھک چکے ہیں۔ روایتی شکوے بھی اب کسی کو زیادہ دیر نہیں بھاتے۔ اور نانی دادی بھی شاید یہ سمجھ گئی ہیں کہ ہر وقت ماضی کا قصہ سنانا ضروری نہیں۔ لیکن کبھی کبھی دل چاہتا ہے کہ کوئی ان کے پاس بیٹھے، موبائل ایک طرف رکھے اور بس اتنا کہے: "نانی، وہی پرانے زمانے والی بات سنائیں نا۔" پھر شاید وہ پہلے کچھ دیر خاموش رہیں۔ آنکھوں کے کناروں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئے۔ اور پھر کہیں "اچھا، سنو۔ ہمارے زمانے میں ایک روپیہ ہوتا تھا نا، تو۔"

اور شاید وہیں سے ایک پورا زمانہ دوبارہ زندہ ہو جائے۔ وہ زمانہ جس میں پیسے کم تھے، مگر شاید چیزوں کی قدر زیادہ تھی۔ لوگ کم کما لیتے تھے، مگر ایک دوسرے کے کام زیادہ آتے تھے۔

اور نانی دادی کے پاس بینک بیلنس چاہے کتنا ہی کم ہو، ان کے پاس قصوں کی ایک ایسی دولت تھی جس کی کوئی قیمت نہیں تھی۔

بس افسوس یہ ہے کہ آج کی نسل کے پاس سننے کا وقت کم ہے۔ اور کل کی نانی دادیوں کے پاس سنانے کے لئے کچھ نہیں ہوگا۔

ٹیکس نظام میں اصلاحات، آگے کا راستہ

شاہد کاردار

ہم نے گزشتہ تین کالموں میں ٹیکس نظام کی کمزوریوں اور پیچیدگیوں کا جائزہ لیا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اس نظام کو کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے جس سے ٹیکس دہندگان کی تعداد میں اضافہ ہو سکے اور پیداواری شعبہ پر ٹیکسوں کا بوجھ کم کیا جا سکے۔ اصلاحات کا بنیادی مقصد یہ ہونا چاہیے کہ ایسا ٹیکس ڈھانچہ تشکیل دیا جائے جو شہریوں کیلئے 'دوستانہ' 'سادہ' 'منصفانہ' قابلِ پیش گوئی اور معاشی ترقی پر مبنی ہو۔ محاصل کیلئے دباؤ پر مبنی موجودہ چکر کو توڑ کر حکومت کو فوری طور پر ایف بی آر کی کارکردگی جانچنے کے طریقہ کار میں تبدیلی اور اصلاح کرنی چاہیے۔ اس وقت ایف بی آر کے اہداف کو خالص وصولیوں (ریونیو) کی بنیاد پر مقرر کیا جاتا ہے اور اسی بنیاد پر ان کی پیمائش کی جاتی ہے۔ موجودہ طریقہ سے ٹیکس حکام کو ترغیب ملتی ہے کہ وہ جائز ٹیکس ریفنڈز دینے میں تاخیر کریں اور مالی سال کے اختتام سے قبل ٹیکس دہندگان سے غیر ضروری پیشگی مطالبات کریں۔ ایف بی آر کے اہداف کو صرف مجموعی وصولیوں کی بنیاد پر مقرر کیا جانا چاہیے یعنی ٹیکس ریفنڈز آٹومیٹک ادا کر دیے جائیں اور اسے ٹیکس وصولی کی کارکردگی کا حصہ نہ سمجھا جائے۔ اس صورت میں انتظامیہ کی جانب سے ٹیکس ریفنڈز روکنے کا سلسلہ ختم ہو جائے گا اور ٹیکس دہندگان کا اعتماد بحال ہوگا۔ اس انتظامی تبدیلی کے ساتھ ساتھ ایک جامع ٹیکس اصلاحاتی پروگرام پر عمل کیا جائے جو درج ذیل بنیادی اصولوں اور ساخت میں تبدیلی لانے والے اقدامات کی بنیاد پر استوار ہو:

یکساں آمدنی رکھنے والے تمام افراد پر یکساں شرح سے ٹیکس عائد ہونا چاہیے۔ مخصوص شعبوں کیلئے خصوصی 'استثنا' مراعات یافتہ رعایتیں اور امتیازی ٹیکس نظام کو مرحلہ وار اور نظامی تبدیلیوں کے ذریعے ختم کیا جائے۔ ٹیکس نظام ایسا ہو جو مجموعی کاروباری حجم یا لین دین کی مالیت پر ٹیکس نہ لگائے بلکہ خالص منافع پر ٹیکس عائد کرے۔ روزمرہ صارفین کی سرگرمیوں جیسے بجلی کے بل اور نقد رقم نکلوانے پر عائد وِد ہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتیاں آمدنی پر مبنی نہیں ہیں، انہیں ختم کر دیا جائے۔

تجارتی معاہدوں اور درآمدات پر باقی رہ جانے والے وِد ہولڈنگ ٹیکس صرف اس صورت میں برقرار رہیں کہ وہ حتمی طور پر طے کیے گئے انکم ٹیکس کے ضمن میں قابلِ ایڈجسٹمنٹ پیشگی ادائیگی کے طور پر کام کریں۔ کارپوریٹ ٹیکس کی شرح کو بتدریج کم کیا جائے اور سب کیلئے 25 فیصد پر لایا جائے۔ اس کے ساتھ اضافی سپر ٹیکسوں اور مخصوص شعبوں پر عائد خصوصی محصولات (لیویز) کو مکمل طور پر ختم کر دیا جائے۔ افراد کیلئے ذاتی انکم ٹیکس کی شرحوں کو سادہ بنایا جائے۔ ذاتی انکم ٹیکس کی زیادہ سے زیادہ شرح 25 فیصد مقرر کی جائے اور ہر سال قابلِ ٹیکس آمدن (دوسرے الفاظ میں انکم ٹیکس سے مستثنیٰ آمدن) کو مہنگائی کے تناسب سے خودکار طور پر ایڈجسٹ کیا جائے۔ اس طریقہ کار سے تنخواہ دار ملازمین کو بڑھتی ہوئی مہنگائی کے باعث بلند ٹیکس درجوں میں جانے سے تحفظ ملے گا اور ٹیکس سے بچنے کی ترغیب بھی کم ہوگی۔ برآمدکنندگان کیلئے دوبارہ ایک قابلِ پیش گوئی اور کم حتمی ٹیکس کا نظام بحال کیا جائے۔ دستیاب اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایف بی آر نے برآمدکنندگان کیلئے سادہ حتمی ٹیکس نظام کے تحت موجودہ پیچیدہ عمومی ٹیکس نظام کے مقابلہ میں زیادہ خالص آمدن جمع کی تھی جبکہ موجودہ نظام سے غیر ضروری پیچیدگیاں اور ٹیکس ریفنڈز کے تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ مزید برآں کارخانوں' مشینری اور صنعتی عمارتوں پر سرمایہ کاری کیلئے جو ٹیکس رعایتیں تھیں انہیں بحال کیا جائے تاکہ ملک میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہو۔ سرمایہ کے منافع پر ٹیکس یعنی کیپیٹل گین کے معاملہ میں اثاثہ اپنے پاس رکھنے کی مدت پر مبنی نظام دوبارہ نافذ کیا جائے تاکہ سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہو۔ موجودہ جنرل سیلز ٹیکس (جی ایس ٹی) کے نظام کو تیزی سے وی اے ٹی (حقیقی قدر میں اضافہ) پر مبنی ٹیکس میں تبدیل کیا جائے اور آئندہ چار سے پانچ برسوں کے دوران اس کی شرح بتدریج کم کر کے 12 فیصد تک لائی جائے۔ مزید یہ کہ سیلز ٹیکس کے فریم ورک کو وی اے ٹی میں ڈھالا جائے۔ اِن پٹ ٹیکس رعایتوں کے نظام کو مکمل طور پر آٹومیٹک بنایا جائے اور قانونی طور پر مقررہ مدت کے اندر ان پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ وفاقی اور صوبائی دائرہ اختیار میں سیلز ٹیکس کی شرحوں کو ایک واحد کھڑکی کے ذریعے گوشوارے جمع کرانے کے نظام کے تحت ہم آہنگ کیا جائے تاکہ بین الصوبائی تجارت پر بار بار ٹیکس عائد ہونے کا سلسلہ ختم ہو اور اِن پٹ ٹیکس میں رعایت کا تسلسل بحال ہو۔ درآمدی محصولات کو صرف تین واضح درجوں میں تقسیم کیا جائے: بنیادی خام مال پر پانچ فیصد' درمیانی سرمایہ جاتی اشیا پر 10 فیصد اور تیار شدہ صارفی اشیا پر 20 فیصد۔ خام مال اور مشینری پر محصولات میں کمی سے مقامی پیداوار کی بنیادی لاگت کم ہوگی اور پاکستانی صنعتیں سرکاری امداد پر انحصار کیے بغیر عالمی منڈی میں مقابلہ کرنے کے قابل ہوں گی۔ قومی سطح پر ڈیجیٹل ترقی کے اہداف حاصل کرنے کیلئے موبائل فون' ٹیلی کمیونیکیشن خدمات اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے آلات پر عائد بلند ٹیکس شرحوں میں نمایاں کمی کی جائے۔ بنیادی ڈیجیٹل کمیونیکیشن پر ٹیکس عائد کرنے سے پیداواری صلاحیت کمزور ہوتی ہے اور ٹیکنالوجی کے شعبہ کی ترقی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ جائیداد کی خرید وفروخت پر عائد بلند ٹرانزیکشن (لین دین سے متعلق) ٹیکسوں کو کم کیا جائے تاکہ مارکیٹ میں خرید وفروخت کا حجم (لیکویڈیٹی) بڑھے اور لین دین کی حقیقی قیمتیں باقاعدہ طور پر ظاہر کی جائیں۔ ان کی جگہ صوبائی حکومتیں بازار کی تازہ ترین قیمتوں کی بنیاد پر سالانہ پراپرٹی ٹیکس نافذ کریں۔ خاص طور پر شہری علاقوں کی خالی زمین کو سالانہ پراپرٹی ٹیکس کے دائرے میں لایا جائے تاکہ قیاس آرائی کی غرض سے زمین روک کر رکھنے کا رجحان کم ہو' شہری رہائش کی لاگت میں کمی آئے اور مقامی انفراسٹرکچر کی ترقی کیلئے وسائل فراہم ہوں۔ وفاقی اور صوبائی ٹیکس رجسٹریشن کے نظام کو قومی ٹیکس نمبر (این ٹی این) اور قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی) کی بنیاد پر ایک مشترکہ کاروباری شناختی نظام میں یکجا کرنے کا عمل درست سمت میں جاری ہے۔ بینکوں' اراضی کے اندراجی ریکارڈ' کارپوریٹ رجسٹریوں اور عوامی خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے اعداد وشمار کو صرف شفاف اور رِسک کی بنیاد پر جانچ پڑتال کیلئے استعمال کیا جانا چاہیے نہ کہ اندھا دھند ٹیکس نوٹس جاری کرنے یا جبر پر مبنی وصولی کی کارروائیوں کیلئے۔ آخر میں' آئندہ کسی بھی ٹیکس ایڈجسٹمنٹ کو اخراجات میں ساختی اصلاحات سے واضح طور پر منسلک کیا جانا چاہیے۔ یہ اخراجات کیسے کم کیے جائیں اس موضوع پر ان کالموں میں کئی مرتبہ بات کی جا چکی ہے۔

درج بالا تجویز کردہ ٹیکس اقدامات اور سرکاری اخراجات کو معقول بنانے کی کوششوں کا نتیجہ درمیانی مدت میں محاصل میں کمی کا باعث نہیں بنے گا کیونکہ اس سے ٹیکس دہندگان کا اعتماد بحال ہوگا جس کے نتیجہ میں قوانین کی پابندی' سرمایہ کاری اور دستاویزی لین دین کے حجم میں اضافہ ہو گا۔ پاکستان کا ٹیکس نظام ناکارہ ہو چکا ہے لیکن اس کی وجہ یہ نہیں کہ وہ اپنی معیشت کے حجم کے اعتبار سے غیر معمولی حد تک کم ٹیکس وصول کرتا ہے۔ اس کی اصل خرابی یہ ہے کہ یہ نسبتاً محدود مجموعی محاصل جمع کرتا ہے۔ اس نظام کی خصوصیات میں بلند ٹیکس شرحیں' محدود رسمی ٹیکس بنیاد' دستاویزی معیشت کے ساتھ سخت اور تعزیری سلوک' لین دین پر ناقابلِ ایڈجسٹ محصولات (لیوی) پر بھاری انحصار' غیر متوقع ریگولیشنز اور ٹیکس دہندگان کو فراہم کی جانے والی غیر معیاری خدمات شامل ہیں۔ جبر پر مبنی ٹیکس وصولی کا نظام ختم کر کے وسیع البنیاد اور کم شرح والا' شفاف اور قابلِ پیش گوئی ٹیکس ڈھانچہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سرکاری اخراجات میں بامعنی اصلاحات نافذ کر کے پاکستان ٹیکس دہندگان کا اعتماد بحال کر سکتا ہے اور یوں رسمی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کر سکتا ہے' دستاویزی تجارت کو وسعت دے سکتا ہے اور محاصل میں پائیدار اضافہ یقینی بنا سکتا ہے۔

وعدے کے مطابق فون کال آئی، میں نہیں گیا

بکر عطیانی

نومبر 2001 میں میرا فون بجا۔ نمبر نامعلوم تھا، لیکن آواز جانی پہچانی تھی۔ 'وہ شخص دوبارہ آپ سے ملنے کے لیے تیار ہے۔ کیا آپ کابل آ سکتے ہیں؟' یہ القاعدہ کا وہ قاصد تھا جس نے چند ماہ قبل قندھار میں اسامہ بن لادن کے ساتھ میرا انٹرویو طے کروایا تھا۔ وہ انٹرویو 11 ستمبر کے حملوں سے پہلے بن لادن کا آخری انٹرویو ثابت ہوا۔ اس وقت تک افغانستان امریکہ کی قیادت میں ہونے والی فوجی یلغار کے باعث بکھر رہا تھا۔ کابل کا سقوط قریب تھا۔ وہاں پہنچنا زیادہ مشکل اور خطرناک ہوتا جا رہا تھا۔ لیکن اس فون کال نے مجھے فوراً قندھار واپس پہنچا دیا، اور اس انتباہ کی یاد دلائی جو میں نے وہاں سنی تھی۔ القاعدہ کے فوجی سربراہ ابوحفص المصری، بن لادن کے قلعہ نما کمپاؤنڈ میں ہونے والے میرے انٹرویو کے دوران موجود تھے۔ انہوں نے مجھ سے کہا: 'امریکہ میں تابوتوں کا کاروبار بڑھ جائے گا۔' انہوں نے مزید کہا کہ ایک 'بڑا سرپرائز' آنے والا ہے، اور امریکی اور اسرائیلی مفادات کو نشانہ بنایا جائے گا۔ چند ماہ بعد 11 ستمبر کے حملے ہو گئے۔ جب میں نے ٹوئن ٹاورز کو گرتے دیکھا تو قندھار میں سنے ہوئے الفاظ میرے ذہن میں گونجنے لگے۔ تقریباً 3,000 افراد مارے گئے اور اس سے کہیں زیادہ زخمی ہوئے۔ امریکہ نے اس کے جواب میں وہ مہم شروع کی جسے بعد میں عالمی 'وار آن ٹیرر' کے نام سے جانا گیا۔ جارج ڈبلیو بش نے دنیا سے کہا: 'یا تو آپ ہمارے ساتھ ہیں، یا دہشت گردوں کے ساتھ ہیں۔' انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ 'انہیں بلوں سے نکال کر لائیں گے۔' طالبان حکومت، جس نے القاعدہ کو پناہ دے رکھی تھی، ختم کر دی گئی۔ القاعدہ کی قیادت کا بڑا حصہ مارا گیا اور تنظیم کمزور ہو گئی۔ خود بن لادن 2011 میں پاکستان کے شہر ایبٹ آباد میں مارے گئے۔

لیکن 'وار آن ٹیرر' جاری رہی۔

بن لادن کے پیروکار کئی باران کا یہ قول نقل کر چکے ہیں کہ وہ چاہتے تھے امریکہ افغانستان آئے۔ ان کا کہنا تھا کہ القاعدہ امریکہ کو وہاں کھینچ لائے گی اور ایک طویل جنگ میں پھنسا دے گی۔ وہ متعدد مواقعوں پر القاعدہ کے کردار کو بیان کرنے کے لیے عربی لفظ 'محرّضون' استعمال کرتے تھے، جس کا مطلب ہے اکسانے والے، یا وہ لوگ جو دوسروں کو عمل پر آمادہ کریں۔ امریکہ 50 ملکوں پر مشتمل نیٹو کی زیر قیادت ایساف فورس کے ساتھ افغانستان آیا۔ یہ جنگ پھر 20 سال تک جاری رہی۔ آخرکار امریکہ نے افغان طالبان سے مذاکرات کیے۔ دوحہ معاہدے پر امریکہ اور دوسرے فریق کے درمیان دستخط ہوئے، جسے دستاویز میں 'اسلامی امارت افغانستان' کہا گیا، جبکہ ساتھ یہ بھی درج تھا کہ امریکہ اسے ریاست کے طور پر تسلیم نہیں کرتا اور یہ طالبان کے نام سے معروف ہے۔ طالبان نے، کم از کم کاغذوں میں، اس حکومت کا نام دوبارہ حاصل کر لیا تھا جو 20 سال پہلے ان سے چھین لیا گیا تھا۔ افغانستان کی جنگ پر امریکہ کے تقریباً 2.3 ٹریلین ڈالر خرچ ہوئے اور 2,461 امریکی فوجی جان سے گئے۔ 'امریکہ پہلے' کا یہ نظریہ بن لادن کے دور میں القاعدہ کی حکمت عملی کا مرکزی حصہ تھا۔ ان کے نائب ایمن الظواہری نے مجھ سے کہا تھا کہ انہیں 'سانپ کے سر پر ضرب لگانی ہے۔' لیکن عسکریت پسندی ختم نہیں ہوئی۔ وہ بڑھی اور پھیل گئی۔ پاکستان نے 11 ستمبر کے بعد امریکی مطالبات کے ساتھ چلنے کا فیصلہ کیا اور 'وار آن ٹیرر' میں شامل ہو گیا۔

13 ستمبر 2001 کو اس وقت کے امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ آرمیٹج نے واشنگٹن میں پاکستان کی خفیہ ایجنسی کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل محمود احمد کو سات نکات پر مشتمل مطالبات کی ایک فہرست دی، جو جنرل مشرف تک پہنچائی جانی تھی۔ بعد میں آرمیٹج نے یاد کرتے ہوئے کہا: 'صدر مشرف نے تمام شرائط بلا استثنا قبول کر لی تھیں۔'

پاکستان کا قبائلی خطہ جنگی میدان بن گیا۔ کالعدم تحریک طالبان پاکستان وجود میں آئی۔ پاکستان آج بھی عسکریت پسندی کے خلاف لڑ رہا ہے اور اس جنگ کے نتائج کا سامنا کر رہا ہے۔ افغانستان کے بعد امریکہ کی قیادت میں افواج نے عراق پر حملہ کیا۔ ان کے انخلا کے بعد داعش ابھری، جس نے عراق اور شام میں وسیع علاقے اپنے قبضے میں لے لیے۔ قیمت صرف فوجی نہیں تھی۔ براؤن یونیورسٹی کے 'کاسٹس آف وار' منصوبے کے مطابق، 11 ستمبر کے بعد کی جنگوں پر تقریباً 8 ٹریلین ڈالر خرچ ہوئے۔ انسداد دہشت گردی کے گرد ایک نئی معیشت بھی وجود میں آئی۔ فوجی ٹھیکے، نجی سکیورٹی کمپنیاں، تحقیقی مراکز، جامعاتی پروگرام، خصوصی شعبے، نگرانی کے نظام، مشیر اور ماہرین کا ایک مستقل طبقہ، سب اس جنگ کے گرد پروان چڑھے۔ کئی ٹریلین ڈالر پر مشتمل ایک صنعت بہت سے لوگوں کے لیے ذریعہ معاش بن گئی۔ بہت سے مقامات پر 'وار آن ٹیرر' وسیع تر سیاسی، فوجی اور تجارتی مفادات کے حصول کا ذریعہ بھی بن گئی۔ 11 ستمبر کے 25 برس بعد اس حملے کے متاثرین یاد رکھے جانے اور انصاف کے مستحق ہیں۔ لیکن افغانستان، عراق، پاکستان، فلسطین، شام اور دیگر مقامات کے وہ شہری بھی، جو ان جنگوں میں مارے گئے یا زخمی ہوئے جنہیں امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے 11 ستمبر کے نام پر لڑا، یاد رکھے جانے اور انصاف کے مستحق ہیں۔ مئی 2023 میں 'کاسٹس آف وار' منصوبے کی ایک رپورٹ کے مطابق، 11 ستمبر کے بعد کے جنگی علاقوں میں مجموعی اموات کی تعداد کم از کم 45 سے 47 لاکھ کے درمیان ہو سکتی ہے، جس میں لڑائی میں مارے جانے والے افراد کے ساتھ ساتھ وہ کہیں بڑی تعداد بھی شامل ہے جو ان جنگوں کے بالواسطہ اثرات کے باعث جان سے گئی۔ میں قندھار کے اسی کمپاؤنڈ میں بیٹھا تھا جب ابوحفص نے کہا تھا: 'امریکہ میں تابوتوں کا کاروبار بڑھ جائے گا۔' میں نے بن لادن کی طرف دیکھا۔ وہ مسکرائے اور سر ہلایا۔ انٹرویو ختم کر کے جاتے ہوئے بن لادن نے مجھ سے کہا: 'ہم آپ کو دوبارہ بلائیں گے۔' نومبر 2001 میں جانی پہچانی آواز کی وہ فون کال، اسی وعدے کے مطابق آنے والی کال تھی۔ میں نہیں گیا۔

☆☆☆

بقیہ 1

تحصیلدار محمد عظیم کی سربراہی میں متعلقہ عملے نے مختلف علاقوں کا معائنہ کرتے ہوئے اریگیشن نالے، بازار اور دیگر عوامی مقامات پر قائم تجاوزات کی نشاندہی کا عمل شروع کر دیا۔ انتظامیہ کی جانب سے غیر قانونی تعمیرات، دکانوں کے باہر قائم تجاوزات اور سرکاری حدود میں قائم دیگر رکاوٹوں کا جائزہ لیا جا رہا ہے، جبکہ متعلقہ حکام کو تجاوزات کی مکمل نشاندہی کر کے انہیں فوری طور پر ہٹانے اور سرکاری اراضی واگزار کرانے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق غیر قانونی تجاوزات کے باعث شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات، ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ اور سرکاری و عوامی املاک کے استعمال میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اریگیشن نالوں پر قائم تجاوزات نہ صرف سرکاری اراضی پر قبضے کے زمرے میں آتی ہیں بلکہ نکاسی آب اور آبپاشی کے نظام کو بھی متاثر کر سکتی ہیں ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی ہے کہ تجاوزات کے خلاف کارروائی مکمل طور پر قانون اور ضابطے کے مطابق اور بلاامتیاز کی جائے، جبکہ سرکاری اراضی پر دوبارہ تجاوزات قائم ہونے کی روک تھام کے لیے مؤثر نگرانی کا نظام بھی یقینی بنایا جائے انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ سرکاری اراضی، اریگیشن نالوں، بازاروں، سڑکوں، فٹ پاتھوں اور دیگر عوامی مقامات پر کسی بھی قسم کی غیر قانونی تعمیرات یا تجاوزات ہرگز برداشت نہیں کی جائیں گی۔ تجاوزات کے خلاف کارروائی مرحلہ وار جاری رکھتے ہوئے شہر کے مختلف علاقوں کو تجاوزات سے پاک بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے

بقیہ 2

سے نمٹنے، تعلیم، صحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، تجارت، سرمایہ کاری اور پائیدار ترقی سمیت مختلف شعبوں میں پاکستان اور ڈنمارک کے درمیان تعاون کو مزید وسعت دینے، افرادی قوت کی ترقی اور ثقافتی روابط کے فروغ کی اہمیت پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ ڈنمارک کی سفیر ماجا ڈیروس مورٹینسن نے کہا کہ ڈنمارک، پاکستان کے ساتھ جاری تین سالہ شراکت داری پروگرام کے تحت گرڈ پلاننگ، ڈیٹا سسٹمز اور توانائی کی کارکردگی سے متعلق اصلاحات میں تعاون کر رہا ہے، ڈنمارک کی کمپنیاں پاکستان کے زرعی اور آئی ٹی کے شعبوں میں گہری دلچسپی رکھتی ہیں جبکہ ڈنمارک اور پاکستان کے درمیان پائیدار بندرگاہوں اور مارسک کے ٹرانس شپمنٹ پورٹ کے حوالے سے بھی اہم شراکت داری کے معاہدے موجود ہیں، جس کا مقصد ماحول دوست سمندری ٹیکنالوجیز کی مدد سے پاکستان کے سمندری ڈھانچے کو جدید بنانا، بندرگاہی آپریشنز کو بہتر بنانا اور توانائی کی بچت پر مبنی شپنگ شامل ہیں۔ مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ نے پاکستان کے ساتھ ڈنمارک کی دیرینہ شراکت داری کو سراہا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنا کر مشترکہ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے

بقیہ 3

شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ بختیارآباد ڈومکی پریس کلب (ر) کے صحافیوں نے سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کے واقعے پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صحافی معاشرے میں عوامی مسائل، ناانصافیوں اور مظلوم طبقات کی آواز ایوانِ اقتدار تک پہنچانے کا اہم فریضہ انجام دے رہے ہیں ایسے میں صحافیوں کو تشدد، دھمکیوں اور دیگر دباؤ کا سامنا کرنا انتہائی تشویشناک امر ہے انہوں نے کہا کہ صحافیوں کو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں آزادانہ اور بلاخوف انجام دینے کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ صحافی پر تشدد صرف ایک فرد پر حملہ نہیں بلکہ آزادی صحافت اور اظہار رائے کے حق پر بھی اثرانداز ہوتا ہے

بقیہ 4

یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ لوگوں کو پینے کے لیے صاف پانی بھی دستیاب نہیں۔ علاقہ مکینوں کے مطابق پانی کی قلت کے باعث روزمرہ زندگی متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ زراعت اور مال مویشیوں کے لیے بھی مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ ٹیل کے علاقوں میں پانی کی مناسب فراہمی نہ ہونے سے آبادگاروں کو اپنی فصلوں کے حوالے سے شدید خدشات لاحق ہیں، جبکہ پینے کے پانی کی قلت نے عام شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ نصیرآباد ڈویژن زرعی اعتبار سے اہم خطہ ہے، تاہم پانی کی غیر منصفانہ یا ناکافی فراہمی کے باعث ٹیل کے مکین مسلسل مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ دوردراز علاقوں کے رہائشی پینے کے پانی کے حصول کے لیے طویل فاصلے طے کرنے پر مجبور ہیں علاقہ مکینوں اور آبادگاروں نے صوبائی حکومت، محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ نصیرآباد ڈویژن میں پانی کی قلت کا فوری نوٹس لیا جائے، مختلف شاخوں کے ٹیل تک پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں

بقیہ 5

کے قتل کے واقعے سے ملتی ہیں، جبکہ مرکزی ملزم کی گرفتاری کے لیے بھی اقدامات جاری ہیں۔ معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ کی ہدایت پر واقعے کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور مرکزی ملزم سمیت دیگر ممکنہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے پولیس اور ضلعی انتظامیہ کو اقدامات تیز کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمسن بچی کے ساتھ پیش آنے والے واقعے میں ملوث کسی بھی شخص کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جائے گا، جبکہ واقعے میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی یقینی بنائی جائے گی۔ شاہد رند نے کہا کہ بچی کے تحفظ اور انصاف کی فراہمی کے لیے متعلقہ اداروں کو مؤثر اقدامات کی ہدایت کی گئی ہے، جبکہ تحقیقات کے دوران سامنے آنے والے تمام حقائق کو قانون کے مطابق دیکھا جائے گا۔ معاملے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ معا

بقیہ 6

کیا گیا۔ پرائس کنٹرول کمیٹی نے مختلف اشیائے ضروریہ کے نرخ، سرکاری نرخ ناموں کی دستیابی اور ان پر عملدرآمد کا جائزہ لیا، جبکہ دکانداروں کو مقررہ نرخوں کے مطابق اشیاء فروخت کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اس کے علاوہ بازار میں صفائی ستھرائی کی صورتحال کا بھی تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے دکانداروں کو صفائی کے انتظامات بہتر بنانے اور حفظانِ صحت کے اصولوں پر سختی سے عملدرآمد کی ہدایت کی گئی۔ معائنے کے دوران خلاف ورزیوں اور ناقص انتظامات پر 8 دکانداروں اور 2 ہوٹل مالکان کو وارننگ جاری کرتے ہوئے واضح کیا گیا کہ مقررہ نرخوں کی خلاف ورزی، صفائی ستھرائی میں غفلت اور عوام کو غیر معیاری اشیاء کی فراہمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی

بقیہ 7

معاملات سے متعلق مختلف مقدمات کی سماعت کی گئی ریونیو کورٹ ڈے کے دوران زیرِ التواء مقدمات اور عوام کو درپیش ریونیو مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ متعدد کیسز کو قانون اور مروجہ قواعد وضوابط کے مطابق نمٹاتے ہوئے فریقین کو ریلیف فراہم کیا گیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع نے متعلقہ ریونیو افسران و اہلکاروں کو ہدایت کی کہ عوامی نوعیت کے ریونیو معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور زیرِ التواء مقدمات کی جلد از جلد قانونی تقاضوں کے مطابق یکسوئی یقینی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کا مقصد عوام کو ریونیو سے متعلق مسائل کے حل کے لیے بروقت اور شفاف سہولیات فراہم کرنا ہے

بقیہ 8

بلوچستان کی جانب سے ماہی گیروں اور کشتی مالکان کے لیے خصوصی لائسنس مہم شروع کی گئی ہے ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان عتیق اللہ خان نے کہا ہے کہ خصوصی لائسنس مہم 10 روز تک جاری رہے گی، جس کا مقصد ماہی گیروں اور کشتی مالکان کو اپنی کشتیوں کی باقاعدہ رجسٹریشن اور قانونی لائسنس کے حصول کے لیے سہولت فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے تمام ماہی گیروں سے اپیل کی کہ وہ مقررہ مدت کے دوران متعلقہ محکمہ ماہی گیری کے دفاتر سے رجوع کرتے ہوئے اپنے ضروری کوائف اور دستاویزات کی تصدیق کرائیں اور لائسنس کے حصول کے لیے درخواستیں جمع کرائیں ان کا کہنا تھا کہ لائسنس یافتہ اور باقاعدہ رجسٹرڈ کشتیاں نہ صرف قانونی تقاضوں کی تکمیل کا ذریعہ ہیں بلکہ ماہی گیروں کے ریکارڈ کو منظم بنانے، سرکاری سہولیات تک رسائی بہتر کرنے اور مستقبل میں ماہی گیری کے شعبے کی منصوبہ بندی میں بھی معاون ثابت ہوں گی۔ بلوچستان کی پائیدار ماہی گیری وایکوا کلچر پالیسی کے تحت لائسنسنگ کے مؤثر نظام، کشتیوں کے معائنے اور ماہی گیری کے پائیدار انتظام کو اہمیت دی گئی ہے ڈائریکٹر جنرل فشریز نے واضح کیا کہ ماہی گیری کے علاوہ تجارتی یا دیگر کاروباری سرگرمیوں کے لیے استعمال ہونے والی کشتیوں کے مالکان بھی متعلقہ محکمہ ماہی گیری کے دفتر سے فارم حاصل کر کے ضروری دستاویزات کے ساتھ لائسنس کے لیے درخواست جمع کرا سکتے ہیں

بقیہ 9

لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سنجیدگی سے اقدامات کیے جا رہے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے انتظامی امور اور عوامی مسائل کا جائزہ لیتے ہوئے کیا، انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کے آفسران کو ہدایت کی کہ وہ پسماندہ علاقوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے اپنی کوششیں تیز کریں، ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ اس سلسلے میں موجودہ صوبائی حکومت کی جانب سے بھی ضلع برشور کو ترقی دینے کے لیے سنجیدگی سے اقدامات کیے جا رہے ہیں، جس کے تحت صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی اور مواصلات کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا حکومت اور انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے

بقیہ 10

نواں کلی روڈ پر تجاوزات کے خلاف کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران سڑک پر ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بننے والے ریڑھی بانوں اور دیگر عارضی تجاوزات کو ہٹا دیا گیا، جبکہ سڑک کے متاثرہ حصوں کو کلیئر کر کے عوام اور ٹریفک کی آمدورفت بحال کر دی گئی۔ تجاوزات اور انتظامی قوانین کی خلاف ورزی پر 10 افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا کہ عوامی شاہراہوں اور سڑکوں پر تجاوزات کسی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی، جبکہ سڑکوں کو عوام کے لیے قابلِ رسائی اور ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لیے کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

بقیہ 11

کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام، ٹرانسپورٹرز، مزدوروں اور کاروباری طبقے کیلئے ناقابل برداشت بوجھ بن چکا ہے، پٹرول کی قیمت 400 روپے فی لیٹر تک پہنچنا تاریخ کا بدترین ظلم ہے، جس سے عام آدمی کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے براہ راست اثرات اشیائے ضروریہ، سفری اخراجات اور ہر شعبہ زندگی پر پڑتے ہیں، جبکہ ٹرانسپورٹرز کیلئے گاڑیوں کے اخراجات، اسپیئر پارٹس، ٹائرز، مرمت اور دیگر ضروریات پہلے ہی انتہائی مہنگی ہو چکی ہیں۔ موجودہ صورتحال میں ٹرانسپورٹ کا پہیہ چلانا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ حکومت عوام کو ریلیف دینے کے بجائے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر کے مہنگائی کا نیا بوجھ ڈال رہی ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو ٹرانسپورٹرز کیلئے موجودہ کرایوں پر سروس جاری رکھنا ممکن نہیں ہوگا،

بقیہ 12

ہے، علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ سوراب ٹو ڈن کراس روڈ کا تعمیراتی منصوبہ طویل عرصے سے نامکمل پڑا ہوا تھا، جس کے باعث نہ صرف روزمرہ آمدورفت میں شدید دشواریوں کا سامنا تھا بلکہ طلبہ، مریضوں، کاروباری افراد، زمینداروں اور عام مسافروں کو بھی مشکلات پیش آ رہی تھیں۔ سڑک کی خستہ حالی اور تعمیراتی کام کے تعطل نے شہریوں کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر دیا تھا، یاد رہے کہ گزشتہ دنوں سوراب ٹو ڈن کراس روڈ کے تعمیراتی کام ادھورا چھوڑے جانے کے خلاف کلی سرخ کے مکینوں نے احتجاج کرتے ہوئے سوراب بازار کے مقام پر شاہراہ کو ٹریفک کے لیے بند کر دیا تھا، مظاہرین نے مطالبہ کیا تھا کہ سڑک کے زیرِ تعمیر منصوبے کو مزید تاخیر کا شکار بنانے کے بجائے فوری طور پر دوبارہ فعال کیا جائے اور مقررہ معیار کے مطابق تعمیراتی کام مکمل کیا جائے، احتجاج کے دوران وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی سوراب شیخ محمد یاسین سالانی نے مظاہرین سے مذاکرات کیے اور ان کے مسائل وتحفظات سنے، انہوں نے علاقہ مکینوں کو یقین دہانی کرائی تھی کہ سڑک کے تعمیراتی کام کی بحالی کے لیے متعلقہ حکام اور ذمہ دار اداروں سے فوری طور پر رابطہ کیا جائے گا

بقیہ 13

حفظانِ صحت، واش رومز اور مقررہ نرخوں کا سختی سے جائزہ لیا گیا معائنہ میں چار ہوٹلوں اور ریسٹورنٹس کی مکمل چیکنگ کی گئی، جبکہ غیر معیاری اشیائے خوردونوش اور دیگر خلاف ورزیوں پر متعلقہ ہوٹل مالکان کو جرمانے کیے گئے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے ہوٹل مالکان کو سختی سے ہدایت کی کہ شہریوں اور مسافروں کو صاف ستھرا، معیاری اور محفوظ کھانا فراہم کیا جائے اور حفظانِ صحت کے تمام اصولوں پر ہر صورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ ڈاکٹر ماہ نور برکت نے واضح کیا کہ عوام کی صحت اور جانوں سے کھیلنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ ناقص، غیر معیاری یا زائد المیعاد اشیائے خورونوش کے استعمال، صفائی میں غفلت اور مقررہ نرخوں کی خلاف ورزی پر آئندہ مزید سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی ان کو کہنا تھا کہ عوامی شکایات کا فوری ازالہ اور شہریوں و مسافروں کو محفوظ خوراک کی فراہمی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

بقیہ 14

ڈائریکٹر نے ڈپٹی کمشنر کو نرسری کا دورہ کرایا اور نرسری میں لگائے گئے مختلف قسم کے درختوں کوئٹہ پائن۔ مورپنکی عیش۔ سنجد۔ چنبیلی اسمانی۔ توت۔ جونیپر اور دیگر پودوں سے متعلق بریفنگ دیا ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری نے کہا کہ درخت ہماری آنے والی نسلوں کے لیے قیمتی سرمایہ ہیں۔ ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے، صاف اور صحت مند ماحول کے قیام اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کے لیے شجرکاری کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ عوام، سرکاری اداروں، طلبہ اور سول سوسائٹی سے اپیل ہے کہ وہ لگائے گئے پودوں کی حفاظت کو اپنا قومی فریضہ سمجھیں۔ سرسبز وشاداب قلات ہی ہماری آئندہ نسلوں کے لیے محفوظ اور بہتر مستقبل کی ضمانت ہے۔

بقیہ 15

فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ فورم کے جاری کردہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی شہری کو قانون ہاتھ میں لے کر تشدد یا تذلیل کا نشانہ بنانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ بلوچستان میڈیا فورم نے کہا کہ قبائلی نظام کے نام پر ذاتی عدالتیں قائم کرنا اور اپنی منشا کے مطابق لوگوں کے فیصلے کرنا ریاستی قانون اور انصاف کے بنیادی اصولوں کے منافی ہے۔ جو عناصر خود کو قانون سے بالاتر سمجھتے ہوئے اپنی عدالتیں لگاتے، لوگوں کی تذلیل کرتے اور تشدد کا نشانہ بناتے ہیں، ان کا محاسبہ نہایت ضروری ہے۔ کسی فرد یا گروہ کو یہ اختیار حاصل نہیں کہ وہ اپنی مرضی سے کسی شہری کو مجرم قرار دے کر سزا دینا شروع کر دے۔ نصیر احمد کاکڑ کو بھی اسی غیر قانونی اور نام نہاد ذاتی عدالت کا نشانہ بنایا گیا، جس کی کسی مہذب اور قانونی معاشرے میں کوئی گنجائش نہیں۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ صحافی عوامی مسائل، ناانصافیوں اور مظلوم طبقات کی آواز ایوانِ اقتدار تک پہنچانے کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔ صحافیوں کو تشدد اور دھمکیوں کا نشانہ بنانا آزادی صحافت اور عوام کے حقِ اظہار پر اثرانداز ہونے کے مترادف ہے۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ صحافیوں کو محفوظ ماحول فراہم کرے تاکہ وہ بلاخوف اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کر سکیں۔ بلوچستان میڈیا فورم نے مطالبہ کیا کہ نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ملوث افراد کو بلاتاخیر گرفتار کیا جائے

بقیہ 16

ڈویژنل ڈائریکٹر تعلیم بلال خان بڑیچ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سبی عبدالستار لانگو اور دیگر متعلقہ افسران شریک ہوئے۔ امیدواروں کے اعتراضات سنے گئے اور متعلقہ ریکارڈ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کمشنر اسداللہ فیض نے واضح کیا کہ بھرتیوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا اور کسی امیدوار کی حق تلفی نہیں ہونے دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تمام اعتراضات کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیتے ہوئے دستیاب ریکارڈ اور قانون کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔ جعلی ڈگریوں سے متعلق شکایات پر کمشنر نے سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ امیدواروں کی ڈگریوں کی مکمل تصدیق متعلقہ تعلیمی اداروں سے کرانے کا حکم دیا۔

بقیہ 17

ایچ او پولیس تھانہ ڈیرہ بگٹی نور علی بگٹی، اسسٹنٹ سب انسپکٹر محمد یونس بگٹی نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کر کے اقدام قتل کے سابقہ لیویز کے مقدمے میں مطلوب 02 مفرور ملزمان 01- رحمل ولد نور حسین عرف لعل محمد 02- علی نواز ولد گل خان اقوام بگٹی سکنان سنگسلہ ڈیرہ بگٹی مقدمہ 2024/03 بجرم زیر دفعہ 324.506.147.148.149PPC میں حسب ضابطہ گرفتار کیا جا کر مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 18

برادری کے بنیادی حقوق پر سنگین حملہ قرار دیا ہے، ترجمان نے کہا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ، کان اور آواز ہوتے ہیں، جو عوامی مسائل، ناانصافیوں، بدعنوانی اور دیگر اہم معاملات کو اجاگر کر کے ذمہ دار اداروں اور حکام تک عوام کی آواز پہنچاتے ہیں۔ ایسے میں کسی صحافی کو مبینہ طور پر تشدد، دھمکی یا دباؤ کا نشانہ بنانا نہ صرف قابلِ افسوس بلکہ انتہائی تشویشناک امر ہے، نصیر احمد کاکڑ ایک سینئر اور پیشہ ور صحافی کی حیثیت سے طویل عرصے سے صحافتی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔ ان پر مبینہ تشدد کا واقعہ پوری صحافی برادری کے لیے باعثِ تشویش ہے، صحافیوں کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران خوف، دباؤ اور تشدد کا سامنا کرنا پڑے، تو اس سے آزادی صحافت کے حوالے سے سنگین سوالات جنم لیتے ہیں، ترجمان نے مطالبہ کیا کہ واقعے کی غیر جانب دارانہ، شفاف اور مکمل تحقیقات کرائی جائیں اور اگر تحقیقات میں کسی فرد یا گروہ کا ملوث ہونا ثابت ہو تو قانون کے مطابق بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے، صحافیوں کو دھمکانے، ہراساں کرنے یا تشدد کا نشانہ بنانے کے واقعات کو معمولی سمجھ کر نظرانداز کرنا کسی صورت مناسب نہیں، انہوں نے کہا کہ نگار پریس کلب سوراب رجسٹرڈ صحافی برادری کے ساتھ کھڑا ہے اور صحافیوں کے خلاف کسی بھی قسم کے تشدد، دھمکی، دباؤ یا غیر قانونی رویے کو برداشت نہیں کیا جا سکتا، صحافی اپنے قلم اور کیمرے کے ذریعے معاشرے کے مسائل کو سامنے لاتے ہیں، اس لیے ان کے تحفظ اور آزادی کو یقینی بنانا متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے

بقیہ 19

حکمت عملی کا واضح ثبوت ہے۔ اپنے بیان میں ظہور بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں امن واستحکام کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا۔ دہشتگرد اور ان کے سہولت کار صوبے کے امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر میں رکاوٹ نہیں بن سکتے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بھرپور عزم اور استقامت کے ساتھ کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بلوچستان کے امن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سکیورٹی فورسز کے جوان پوری قوم کے لیے قابلِ فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا، جبکہ ریاستی ادارے امن دشمن عناصر کے عزائم کو ہر سطح پر ناکام بنانے کے لیے متحد اور پرعزم ہیں۔ ظہور بلیدی نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ امن کے قیام اور دہشتگردی کے خاتمے کے لیے ریاستی اداروں کا ساتھ دیا ہے۔ سکیورٹی فورسز کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور صوبے میں پائیدار امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 20

اور ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر محسن منیر بلیدی اور ویکسینیشن کے ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر عبدالطیف بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اسسٹنٹ کمشنر ابوبکر میروانی نے ایمرجنسی وارڈ، او پی ڈی سمیت ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی دورہ کیا اور وہاں موجود عملے کی حاضری اور ڈیوٹی کے اوقات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اسسٹنٹ کمشنر نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک او پی ڈی میں تمام ڈاکٹرز کی موجودگی اور ڈیوٹی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ دور دراز علاقوں سے آنے والے مریضوں کو بروقت طبی معائنہ اور علاج کی سہولت میسر آ سکے۔ انہوں نے پیرامیڈیکل اسٹاف کو بھی ہدایت کی کہ وہ مقررہ ڈیوٹی اوقات میں مکمل وردی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں اور مریضوں کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی میں اپنا کردار ادا کریں۔ اسسٹنٹ کمشنر نے ہسپتال میں صفائی کو اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے ہدایت کی کہ تمام وارڈز، او پی ڈی، ایمرجنسی، راہداریاں اور دیگر شعبہ جات کو صاف ستھرا رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں صفائی کا معیار بہتر ہونا چاہیے کیونکہ مریضوں اور ان کے لواحقین کو صاف اور صحت مند ماحول فراہم کرنا ہسپتال انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے

بقیہ 21

پروگرامز نہ صرف صوبے کی ثقافت، ادب اور زبانوں کے فروغ کا ذریعہ ہیں بلکہ ان پروگرامز سے وابستہ فنکاروں، ادیبوں، شعراء اور دیگر شعبہ ہائے فن کو بھی روزگار اور اظہار کا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی فنکار اور فنونِ لطیفہ سے وابستہ افراد بھی میڈیا کا ایک اہم شعبہ ہیں، جنہوں نے دہائیوں سے اپنی صلاحیتوں کے ذریعے بلوچستان کی تہذیب، ثقافت، زبانوں اور مثبت تشخص کو اجاگر کیا ہے۔ ایسے فنکاروں کو طویل عرصے تک ان کے معاوضوں سے محروم رکھنا انتہائی تشویشناک امر ہے۔ تین سال سے معاوضوں کی عدم ادائیگی نے مقامی فنکاروں کو شدید مالی مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے، جس پر خاموش نہیں رہا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ٹیلی وژن کوئٹہ مرکز بلوچستان کے عوام، مقامی زبانوں اور ثقافت کی نمائندگی کا اہم ادارہ ہے، اس لیے مقامی زبانوں کے پروگرامز کو بند کرنے کے بجائے ان کے دائرہ کار کو مزید وسیع کیا جانا چاہیے۔ حکومت اور پی ٹی وی انتظامیہ مقامی فنکاروں کے واجبات کی فوری ادائیگی کو یقینی بنائے اور بند کیے گئے مقامی زبانوں کے پروگرامز بحال کر کے فنکاروں کو دوبارہ اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کرے۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ پی ٹی وی کوئٹہ مرکز میں مقامی فنکاروں اور پروگرامز سے وابستہ افراد کے مسائل کے حل کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں، واجبات کی ادائیگی کا واضح ٹائم فریم دیا جائے۔

بقیہ 22

برخلاف مہم گرفتاری اشتہاری ومفروران پر عملدرآمد کرتے ہوئے ڈی ایس پی/ ایس ڈی پی او سرکل سوئی اعظم خان کشکوری کی زیر نگرانی ایس ایچ او پولیس تھانہ صدر سوئی محمد عثمان بگٹی، سب انسپکٹر زری خان بگٹی نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کر کے سابقہ لیویز کے مقدمہ میں مطلوب مفرور ملزم طارق عزیز ولد شاہ بخش قوم مندرانی سکنہ سوئی مقدمہ 2024/02 بجرم زیر دفعہ 337A^{2}.392.337H^{2}.147.148.149P میں حسب ضابطہ گرفتار کیا جا کر مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 23

آئی ڈاکٹر منیر احمد بلوچ سے ملاقات کی اور ضلع گوادر میں غیر فعال ہسپتالوں کی بحالی، ڈاکٹرز وطبی عملے کی تعیناتی اور بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ دور دراز علاقوں کے لوگوں کو ان کی دہلیز پر صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے غیر حاضر ڈاکٹرز اور طبی عملے کے خلاف بلاامتیاز محکمانہ کارروائی اور ہسپتالوں میں عملے کی حاضری یقینی بنانے پر بھی زور دیا اس موقع پر ضلعی منیجر پی پی ایچ آئی ڈاکٹر منیر احمد بلوچ نے یقین دہانی کرائی کہ ہسپتالوں کی بحالی، ڈاکٹرز کی تعیناتی اور ضروری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے متعلقہ اداروں سے رابطہ اور پیروی جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 24

ترقیاتی امور سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ڈویلپمنٹ بلوچستان زاہد سلیم سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی، جبکہ ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن خان نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو گوادر میں جاری اور مکمل کیے گئے مختلف ترقیاتی منصوبوں، شہر کی تعمیر وترقی، شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ادارے کی مجموعی کارکردگی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈائریکٹر جنرل نے بتایا کہ جی ڈی اے گوادر اسمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے تحت شہر کو جدید تقاضوں اور عالمی معیار کے مطابق ترقی دینے کے ساتھ ساتھ شہریوں کو بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی کے لیے روزانہ کی بنیاد پر مختلف شعبوں میں خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جی ڈی اے کی میونسپل سروسز کے تحت شہر کی شاہراہوں اور گلیوں کی صفائی، بیچ کی صفائی، ڈرینج اور سیوریج لائنوں کی صفائی و دیکھ بھال، گرین بیلٹس اور مختلف گراؤنڈز میں شجرکاری، درختوں کی حفاظت و دیکھ بھال، واٹر سپلائی اور ڈسٹری بیوشن کے نظام کی نگرانی سمیت مختلف شہری خدمات انجام دی جا رہی ہیں۔ اسی طرح شہر میں غیر قانونی تعمیرات کی روک تھام اور تعمیراتی سرگرمیوں کو قواعد وضوابط کے مطابق لانے کے لیے بھی باقاعدہ کارروائیاں جاری ہیں۔ اجلاس میں جی ڈی اے کے انتظامی ڈھانچے، ہیومن ریسورس، مالیاتی امور اور بجٹ کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈائریکٹر جنرل نے ادارے کے جاری ونئے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، رواں مالی سال میں مختص ترقیاتی فنڈز اور مختلف منصوبوں کے لیے درکار اضافی مالی وسائل سے متعلق بھی تفصیلی آگاہ کیا۔ گوادر میں پانی کی فراہمی کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل نے بتایا کہ سوڈ ڈیم میں پانی کا سطح کم ہونے کے بعد اس وقت شادی کور سے روزانہ پانی پمپ کر کے گوادر شہر کو فراہم کیا جا رہا ہے۔ شادی کور پمپنگ اسٹیشن پر بجلی کی سہولت دستیاب نہ ہونے کے باعث جنریٹرز کے ذریعے مسلسل پمپس چلائے جا رہے ہیں، جس کے نتیجے میں ایندھن اور آپریشنل اخراجات میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں اضافی فنڈز کی ضرورت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ شادی کور پمپنگ اسٹیشن کو پسنی گرڈ اسٹیشن سے بجلی کی فراہمی کے لیے علیحدہ فیڈر کی تنصیب سے متعلق پی سی ون صوبائی حکومت کو منظوری کے لیے پیش کیا جا چکا ہے، جس پر جلد پیش رفت کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے نے گوادر کے شہریوں کو فراہم کی جانے والی مختلف سہولیات، جن میں کھیلوں کے میدان، پارکس اور تفریحی مقامات، جی ڈی اے اسکول، جی ڈی اے ہسپتال، شاہراہوں کا نیٹ ورک، ماہی گیری کے شعبے کے لیے سہولیات، جیٹیز اور بریک واٹرز سمیت دیگر منصوبے شامل ہیں، کے بارے میں بھی تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر جی ڈی اے اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت مکمل کیے گئے منصوبوں کا بھی خصوصی طور پر ذکر کیا گیا۔ ڈائریکٹر جنرل نے بتایا کہ ملا فاضل چوک، جو گوادر کا ایک دیرینہ اور اہم تجارتی مرکز ہے جو گزشتہ کئی ادوار سے سیوریج اور ڈرینج کا ابلتا تالاب بن گیا تھا جی ڈی اے نے اس کی تعمیر وتوسیع کر کے اسے جدید اور خوبصورت چوک میں تبدیل کیا گیا ہے، جس سے علاقے میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملا ہے۔ اسی طرح ایک عرصے سے سیوریج اور گندے پانی کے جوہڑ کا منظر پیش کرنے والے دیکی زر پر سڑک کی تعمیر، جدید ڈرینج نظام کی تنصیب اور بیچ ایریا کی صفائی وخوبصورتی کے اقدامات کے ذریعے اسے ایک بہتر اور صاف ستھری شہری جگہ میں تبدیل کیا گیا ہے۔ اجلاس میں جی ڈی اے کی آمدن میں اضافے کے امکانات اور ادارے کے مالی وسائل کو مستحکم بنانے کے لیے مختلف اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے جی ڈی اے کی آمدن میں اضافے کے لیے نئے ذرائع تلاش کرنے، موجودہ وسائل کے مؤثر استعمال اور مالی استحکام کے لیے قابلِ عمل تجاویز مرتب کرنے کی ہدایت کی۔ جی ڈی اے اسکول کے مستقبل کے حوالے سے بھی اجلاس میں اہم غور وخوض کیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے جی ڈی اے ہسپتال کی آؤٹ سورسنگ کے کامیاب تجربے کو مدنظر رکھتے ہوئے جی ڈی اے اسکول کو بھی کسی مستند اور تجربہ کار ادارے کے ذریعے چلانے کے امکان کا جائزہ لینے کی ہدایت کی، تاکہ طلبہ کو معیاری تعلیم کی فراہمی یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ ادارے کے انتظامی ومالی اخراجات کو بھی مؤثر انداز میں کم کیا جا سکے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان نے ہدایت کی کہ جی ڈی اے بورڈ گورننگ باڈی کے آئندہ اجلاس میں ادارے کی آمدن میں اضافے کے امکانات، مالی خودانحصاری، جی ڈی اے اسکول کے مستقبل کے لیے موزوں انتظامی ماڈل اور جی ڈی اے کے نان ڈویلپمنٹ بجٹ سے ترقیاتی منصوبوں کے لیے وسائل پیدا کرنے سے متعلق جامع سفارشات پیش کی جائیں۔ اجلاس میں گوادر کی پائیدار شہری ترقی، بنیادی سہولیات کی بہتری، جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل اور ادارے کے انتظامی و مالی نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے جی ڈی اے کے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ 25

اتھارٹی، گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور محکمہ ماحولیات نے اپنے متعلقہ محکموں کی دو سالہ کارکردگی رپورٹس اور مستقبل کا لائحہ عمل پیش کیا۔ اجلاس میں گزشتہ دو سالہ کارکردگی، مالیاتی معاملات، عوامی خدمات اور آئندہ منصوبہ بندی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ محکمہ اطلاعات نے عوامی آگاہی اور میڈیا روابط سے متعلق اقدامات کی تفصیل پیش کی، جس پر چیف سیکرٹری نے محکمہ کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا اور ہدایت کی کہ عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تشہیر اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔ کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے آمدنی میں اضافے، محصولات اور انفراسٹرکچر منصوبوں پر بریفنگ دی۔ چیف سیکرٹری نے دونوں اتھارٹیوں کی آمدنی میں اضافے کے اقدامات کی حوصلہ افزائی کی اور آمدنی کے مزید شفاف اور مستقل ذرائع فروغ دینے پر زور دیا۔ چیف سیکرٹری نے کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو خاص ہدایت کی کہ وہ شہر میں "اربن فاریسٹ" پروجیکٹ اور بزنس سنٹر منصوبے پر بروقت کام شروع کرے۔ محکمہ ماحولیات نے گزشتہ دو سال میں ماحولیاتی مانیٹرنگ، آلودگی کنٹرول اور تحفظ کے حوالے سے کیے گئے اقدامات رپورٹ کیے۔ اجلاس میں ماحولیاتی تحفظ کو صوبائی ترقیاتی ایجنڈے کا لازمی جز قرار دیا گیا اور صنعتی وشہری منصوبوں میں ماحولیاتی اثرات کے اندازے (EIA) پر سختی سے عملدرآمد کی ہدایت کی گئی۔ چیف سیکرٹری شکیل قادر خان نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح عوامی مفاد، شفافیت اور خدمات کی بروقت فراہمی ہے۔

بقیہ 26

دفتر گوادر میں ملاقات کی، جس میں گوادر کے ساحلی علاقوں میں غیر قانونی ٹرالنگ کی روک تھام، مقامی ماہی گیروں کے روزگار کا تحفظ، ماہی گیروں کی شفاف رجسٹریشن اور فشریز کے شعبے کی پائیدار ترقی وفروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا رکن صوبائی اسمبلی نے کہا کہ گوادر کے مقامی ماہی گیر نسلوں سے سمندر سے وابستہ ہیں اور ماہی گیری نہ صرف ان کا ذریعہ معاش بلکہ ساحلی معیشت کا اہم حصہ ہے مقامی ماہی گیروں کے روزگار کے تحفظ، سمندری وسائل کی پائیداری اور فشریز صنعت کی ترقی کے لیے مؤثر نگرانی اور قانون پر عملدرآمد ناگزیر ہے انہوں نے فشریز حکام پر زور دیا کہ گوادر کے ساحلی علاقوں میں پٹرولنگ اور نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے اور غیر قانونی ٹرالنگ کے خلاف قانون وضوابط کے مطابق عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر وزیراعلیٰ بلوچستان سمیت متعلقہ حکام سے بھی رابطہ کیا گیا ہے ملاقات میں ماہی گیروں کی رجسٹریشن کے عمل پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ رجسٹریشن کا عمل شفاف، میرٹ پر مبنی اور قابلِ تصدیق ہونا چاہیے تاکہ حقیقی اور مقامی ماہی گیروں کی درست شناخت کے ساتھ انہیں حکومتی سہولیات اور فلاحی پروگراموں تک مؤثر رسائی فراہم کی جا سکے اس موقع پر ڈی جی فشریز عتیق الرحمٰن نے کہا کہ محکمہ فشریز سمندری وسائل کے تحفظ، قانونی ماہی گیری کے فروغ اور ساحلی علاقوں میں نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے کے لیے اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے ماہی گیروں کی رجسٹریشن کے عمل میں شفافیت اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے قانون و پالیسی کے مطابق اقدامات کی یقین دہانی کرائی ملاقات میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ فشریز کے شعبے کی ترقی کے لیے ماہی گیروں کی فلاح و بہبود، جدید سہولیات کی فراہمی، بہتر مارکیٹ رسائی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور پائیدار ماہی گیری کے فروغ کو یکساں اہمیت دی جائے۔

بقیہ 27

نے جی ڈی اے اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت مکمل کیے گئے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ افتتاح کیے گئے منصوبوں میں گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول گوادر کی تعمیر وتوسیع وتزئین وآرائش کے مختلف کاموں کے علاوہ کیپٹن یعقوب راہی والی بال گراؤنڈ اور عبداللہ عاصم فٹسال گراؤنڈ شامل ہیں۔ افتتاح کے موقع پر چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، سپرنٹنڈنگ انجینئر روڈز وکنٹرولر بلڈنگ جی ڈی اے نادر بلوچ، سپرنٹنڈنگ انجینئر بلڈنگ شے آصف غنی، پروجیکٹ ڈائریکٹر اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبہ میر دوداخان مری، پروجیکٹ ڈائریکٹر واٹر میر جان بلوچ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زاہد حسین، ایجوکیشن آفیسر فیمیل زرخاتون، اسکول ایڈمنسٹریس اور دیگر متعلقہ افسران و شخصیات موجود تھیں۔ افتتاح کے بعد ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن اور ڈی جی جی ڈی اے معین الرحمن خان نے اسکول اور کھیلوں کے میدانوں کے احاطے میں شجرکاری بھی کی۔ اس موقع پر انہوں نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کیا اور وہاں جی ڈی اے کی جانب سے فراہم کی جانے والی تعلیمی و بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ جی ڈی اے کے اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول گوادر میں طلبہ وطالبات کے لیے تعلیمی ماحول اور بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے تعمیر، توسیع، تزئین وآرائش اور دیگر ضروری کام مکمل کیے گئے ہیں۔ منصوبے کے مختلف کمپونٹس میں اضافی کلاس رومز کی تعمیر، ٹف ٹائلنگ، چار دیواری، دو مین گیٹ، امتحانی ہال، آڈیٹوریم، کیفے ٹریا، واٹر ٹینک، شیڈز، پلے ایریا، بجلی کے ٹرانسفارمر، فرنیچر، کلاس رومز سمیت اولڈ اسٹرکچر کی بحالی سمیت دیگر ضروری سہولیات شامل ہیں۔ اسی طرح کھیلوں کے میدانوں کے منصوبوں کے تحت فٹسال اور والی بال گراؤنڈز کی تعمیر وبہتری، چار دیواری، بنیادی انفراسٹرکچر، تزئین وآرائش اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی گئی ہیں، تاکہ نوجوانوں اور طلبہ کو صحت مند سرگرمیوں اور کھیلوں کے لیے بہتر ماحول میسر آ سکے۔ اس موقع پر میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ جی ڈی اے کے تحت مکمل کیے گئے تعلیمی اور کھیلوں کے منصوبوں کا افتتاح گوادر کے عوام، بالخصوص تعلیم اور کھیلوں سے وابستہ افراد کے لیے ایک اہم تحفہ ہے۔

بقیہ 1

تھے۔ تقریب میں طلبہ و طالبات، اساتذہ، ٹرسٹ کے عہدیداران اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر اورنگزیب خان کھچی کی تقریب میں آمد پر طلبہ و طالبات نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ پھول پیش کیے گئے، ریڈ کارپٹ بچھایا گیا جبکہ روایتی انداز میں مہمان خصوصی کو تقریب میں خوش آمدید کہا گیا۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا، جس کی سعادت قاری محمد انس نے حاصل کی۔ اس کے بعد نعت رسول مقبول ﷺ، اسمائے حسنیٰ اور دیگر پروگرام پیش کیے گئے۔ طلبہ کی جانب سے کلام اقبال بھی پیش کیا گیا۔ سیکرٹری تعمیر نو ٹرسٹ بلوچستان محمد نسیم لہڑی نے خطب استقبالیہ پیش کرتے ہوئے مہمان خصوصی اور دیگر معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ انہوں نے تعمیر نو ٹرسٹ کی تعلیمی، تربیتی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ادارہ طلبہ کو معیاری تعلیم کے ساتھ قومی اقدار، ادب اور ثقافت سے جوڑنے کے لیے مختلف پروگرام منعقد کرتا ہے۔ تقریب کا اہم حصہ حاجی مصدق علی اسکالرشپ 2026 تھا، جس کے تحت تین طلبہ میں اسکالرشپ تقسیم کی گئی۔ ہر طالب علم کو دو لاکھ روپے دیے گئے، اس طرح تین طلبہ میں مجموعی طور پر چھ لاکھ روپے کی رقم تقسیم ہوئی۔ اسکالرشپ کا مقصد مستحق اور قابل طلبہ کی حوصلہ افزائی اور اعلیٰ تعلیمی کارکردگی کی پذیرائی تھا۔ تقریب میں انٹرنیشنل اقبال کانفرنس 2025 کی جھلکیاں بھی پیش کی گئیں، جس کے ذریعے تعمیر نو ٹرسٹ کی ادبی و فکری سرگرمیوں کو اجاگر کیا گیا۔ ڈائریکٹر جنرل نیشنل لینگویج پروموشن ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر مظہر سلیم نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔ انہوں نے زبان و ادب کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے طلبہ کو مطالعہ اور ادبی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ زبان کسی بھی قوم کی شناخت اور ثقافتی ورثے کی حفاظت کا اہم ذریعہ ہے۔ اس موقع پر تعمیر نو ٹرسٹ بلوچستان پر دستاویزی فلم بھی پیش کی گئی، جس میں ادارے کے تعلیمی سفر اور مختلف سرگرمیوں کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر طلبہ کی جانب سے کلامِ اقبال پیش کیا گیا، جبکہ پرائمری اسکول کے طلبہ نے استقبالیہ ٹیبلو پیش کیا۔ مہمان خصوصی کو روایتی ٹوپی، اور اقبال کانفرنس کی یادگاری شال بھی پیش کی گئی۔ چیئرمین تعمیر نو ٹرسٹ بریگیڈیئر (ر) عبدالجلیل خان نے اختتامی کلمات میں وفاقی وزیر، ڈاکٹر مظہر سلیم، معزز مہمانوں، اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ تعمیر نو ٹرسٹ تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کی علمی، ادبی اور اخلاقی تربیت کو بھی اہمیت دیتا ہے اور مستقبل میں بھی ایسی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ تقریب کے اختتام پر وفاقی وزیر کو یادگاری سووینئر پیش کیا گیا، جس کے بعد قومی ترانہ بجایا گیا۔ پروگرام کے کنڈکٹر اور میزبان پیٹرن رحمت للعالمین وخاتم النبیین صلی اللہ علیہ والہ وسلم کلب تعمیر نو ٹرسٹ بلوچستان۔ سیکرٹری حکومت بلوچستان حافظ محمد طاہر تھے۔ بعدازاں گوشۂ اقبال میں شرکاء کے لیے ریفریشمنٹ کا اہتمام کیا گیا۔ واضح رہے کہ تقریب میں وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی، تعمیر نو ٹرسٹ کے سیکرٹری محمد نسیم لہڑی، چیئرمین بریگیڈیئر (ر) عبدالجلیل خان اور ڈائریکٹر جنرل نیشنل لینگویج پروموشن ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر مظہر سلیم سمیت دیگر شخصیات نے شرکت کی۔

بقیہ 2

ادا کرنا ہوگا۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق اور ان کی پوری ٹیم کی کوششیں لائق تحسین ہیں تاہم وویمن یونیورسٹی کو پاکستان کی ٹاپ یونیورسٹیز میں لانے کیلئے بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کے تحت سردار بہادر خان وویمن یونیورسٹی کے کیمپسز خضدار، پشین اور نوشکی کے ان تمام کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولرائز کیا جائیگا جنہیں بھرتی کے تمام قانونی تقاضے اور مقررہ ضوابط مکمل کرنے کے بعد کنٹریکٹ کی بنیاد پر تعینات کیا گیا تھا اور جو تاحال اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ریگولرائزیشن کے عمل سے قبل ملازمین کے دستاویزات اور دیگر مطلوبہ کوائف کی مکمل تصدیق کیلئے ایک خصوصی کمیٹی بھی تشکیل دے دی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سردار بہادر خان وویمن یونیورسٹی کے سولہویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عامر رانا، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، رکن صوبائی اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان غلزئی، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی سینیئر عہدیدار ڈاکٹر نور آمنہ ملک، قومی کمیشن برائے وقار نسواں کی چیئرپرسن نورین بانو لہڑی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی سمیت سینیٹ ممبران موجود ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے وویمن یونیورسٹی کے سولہویں سینیٹ اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی کے تمام امور و معاملات میں میرٹ کی پاسداری ہر صورت میں یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ آج وویمن یونیورسٹی کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ میں مسلسل اضافہ ہونا خوش آئند ہے۔ گورنر مندوخیل نے اس بات پر زور دیا کہ معیاری تعلیم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ماڈرن اسکلز ڈیولپمنٹ پر خصوصی توجہ دیں تاکہ یونیورسٹی اسٹوڈنٹس معاشرے کی معاشی و معاشرتی تعمیر و ترقی میں بامعنی شراکت کے قابل بن سکیں۔ سردار بہادر خان وویمن یونیورسٹی کے سولہویں سینیٹ اجلاس کے شرکاء کی تجاویز اور سفارشات کے نتیجے میں کئی اہم فیصلے کیے گئے۔

بقیہ 3

جس خاندان میں تعلیم یافتہ اور باروزگار خاتون موجود ہو، وہاں پورے خاندان کی معاشی اور سماجی صورتحال میں مثبت تبدیلی آتی ہے۔ خواتین کو معاشی طور پر مضبوط اور خودمختار بنانے سے نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پورے معاشرے کی ترقی ممکن ہے۔ قائم مقام اسپیکر نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین میں صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں بہتر مواقع، مالی معاونت اور مناسب رہنمائی فراہم کی جائے تاکہ وہ اپنے کاروبار شروع کر کے باعزت روزگار حاصل کر سکیں۔ سیمینار میں گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل، وفاقی وزیر برائے ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی، ایڈوائزر ٹو چیف منسٹر ربابہ بلیدی، رکن صوبائی اسمبلی کلثوم نیاز سمیت خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

بقیہ 4

ایران میں جاری جنگ اپنے اختتام کی جانب بڑھ رہی ہے۔ امریکی میڈیا کا دعوی ہے کہ منگل کو نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر ٹرمپ کی خلیجی رہنماؤں سے ملاقات متوقع ہے۔ ملاقات میں جنگ کے بعد کی حکمت عملی سے متعلق امریکی تجاویز پر غور کیا جائے گا۔

بقیہ 5

ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ ایران معاہدہ کرنا چاہتا ہے اور ہم دیکھیں گے کہ یہ معاملہ کیسے آگے بڑھتا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ آیا ایران نے براہِ راست ان سے رابطہ کیا ہے یا کسی ثالث کے ذریعے پیغام پہنچایا ہے، تو ٹرمپ نے کہا کہ ایران کی جانب سے مجھ سے براہِ راست رابطہ کیا گیا ہے۔ دریں اثنا جب ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ امریکا اس وقت جنگ کے کس مرحلے میں ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ امید ہے کہ ہم جنگ کے اختتام کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ خیال رہے کہ ٹرمپ کے یہ بیانات ایسے وقت سامنے آئے ہیں جب آبنائے ہرمز کے معاملے پر ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔

بقیہ 6

بنیادی اہمیت رکھتی ہے، قانونی تعلیم میں عملی مہارت اور پیشہ ورانہ اخلاقیات کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ سپریم کورٹ کے شعبہ تعلقات عامہ کے جاری اعلامیہ کے مطابق انہوں نے یہ بات سپریم کورٹ میں پاکستان بار کونسل کے وفد سے ملاقات کے دوران کہی۔ وفد کی قیادت پاکستان بار کونسل کے وائس چیئرمین پیر محمد مسعود چشتی نے کی۔ وفد نے چیف جسٹس آف پاکستان کو ڈائریکٹوریٹ آف لیگل ایجوکیشن کی دو سالہ پیش رفت رپورٹ برائے 2024-2026 پیش کی اور قانونی تعلیم کا معیار بہتر بنانے اور پیشہ ورانہ معیارات مضبوط کرنے کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں قانون کی تعلیم دینے والے اداروں کی نگرانی، نصاب کی بہتری اور وکلا کے لیے مسلسل قانونی تعلیم اور عملی تربیت کے مواقع بڑھانے سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہا کہ مستقبل کے وکلا کی بہتر پیشہ ورانہ تیاری کے لیے بار، قانونی تعلیمی اداروں اور دیگر متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مسلسل تعاون ضروری ہے۔ ملاقات میں پاکستان میں قانونی تعلیم کا معیار مزید بہتر بنانے کے لیے مسلسل ادارہ جاتی روابط اور تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ بھی کیا گیا۔

بقیہ 7

دن لندن میں قیام کریں گے، لندن میں قیام کے بعد امریکا کے دورے پر روانہ ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف 25 ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کریں گے۔

بقیہ 8

میڈیا کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے دورہ بیجنگ کے دوران فیلڈ مارشل عاصم منیر سے رابطہ کیا، ٹیلی فون پر بات چیت میں خطے کی تازہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق دونوں ممالک کے باہمی دلچسپی کے امور کا جائزہ لیا گیا۔ قبل ازیں چینی وزیر خارجہ وانگ یی سے ملاقات کے دوران ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ تہران نے خطے میں امن و امان کی بحالی کے لئے پڑوسی ممالک کے ساتھ مذاکرات شروع کئے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عراقچی نے کہا کہ وہ ایرانی عوام کے ناقابل تنسیخ حقوق کے تحفظ کے لئے خطے میں امن کی بحالی اور پڑوسی ممالک کے ساتھ دوستانہ و پرامن تعلقات کے فروغ کے خواہاں ہیں۔ اس موقع پر چین نے امریکا اور ایران پر زور دیا کہ وہ مزید کشیدگی سے گریز کرتے ہوئے مذاکرات کی طرف واپس آئیں۔ چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے کہا کہ چین نہیں چاہتا کہ خطے میں کشیدگی مزید بڑھے اور یمن و بحیرہ احمر تک پھیل جائے۔ وانگ ای نے امریکا اور ایران سے زیر التوا معاملات پر بامعنی مذاکرات کرنے اور اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے تحت طے پانے والے اتفاق رائے کی بنیاد پر مذاکراتی فریم ورک بحال کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان جاری تنازع کسی بھی فریق کے مفاد میں نہیں۔

بقیہ 9

کردیا۔ پاکستان پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن کے مطابق حکومت سے مذاکرات کامیاب رہے اور ادائیگیوں کے طریقہ کار کا نوٹیفکیشن جلد جاری کردیا جائے گا۔ پیٹرولیم ڈیلرز کو ریلیف پیکج کی ادائیگی سٹیٹ بینک کے ذریعے 48 گھنٹوں میں اکاؤنٹس میں منتقل کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ پی پی ڈی اے کے مطابق حکومت ادائیگیوں کے طریقہ کار سے متعلق نوٹیفکیشن جلد جاری کرے گی، جبکہ وزیر پیٹرولیم نے آئندہ اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کا عمل مزید بہتر بنانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ حکومت اور ڈیلرز کے درمیان اتفاق رائے کے بعد فیول ریلیف پیکج پر عملدرآمد کی راہ ہموار ہوگئی اور کئی روز سے جاری ڈیڈلاک ختم ہوگیا۔ اجلاس میں پی پی ڈی اے قیادت نے شرکت کی، جن میں ملک خدا بخش، طارق حسن، انور کمال اور ملک شیر خان شامل تھے، پی پی ڈی اے سندھ کے صدر امیر خان نے زوم لنک کے ذریعے جبکہ پی پی ڈی اے پنجاب کے وائس چیئرمین راجہ وسیم نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔

بقیہ 10

قرارداد عراق جنگ کے دوران خدمات انجام دینے والے سابق میرین رکن کانگریس سیتھ مولٹن نے پیش کی۔ مولٹن نے کہا کہ یاد ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ جنگ صرف چند ہفتے جاری رہے گی، یہ وقت ہے کہ ہم سخت سوالات پوچھیں نہ کہ ایک اور جنگجو انتظامیہ کے تابعدار بنے رہیں۔ صدر ٹرمپ کی جانب سے جاری جنگ کے برعکس قرارداد میں فوجی کارروائی کو کانگریس کی منظوری سے مشروط کیا گیا ہے۔ اس بار مزید ریپبلکن اراکین نے ڈیموکریٹس کا ساتھ دیا تاہم اب تک کوئی بھی ایسی قرارداد صدر ٹرمپ تک نہیں بھیجی گئی۔ قرارداد وائٹ ہاؤس بھیجے جانے کی صورت میں صدر ٹرمپ کو اسے ویٹو کرنے کا حق حاصل ہے۔

بقیہ 11

بحری جہاز نے پاکستانی بحریہ کے جہاز کے انتہائی قریب جارحانہ نقل و حرکت کی جس کے نتیجے میں دونوں بحری جہازوں کے درمیان ٹکر ہوئی، بھارتی کارروائی بین الاقوامی قانون اور 1991 کے دوطرفہ معاہدے کی سنگین خلاف ورزی ہے، پاکستان نے بھارتی ناظم الامور کو طلب کیا اور بھارتی بحری جہاز کے پاک بحریہ کے جہاز کو ٹکر مارنے سمیت بھارتی بحریہ کی اشتعال انگیزی پر شدید احتجاج ریکارڈ کرایا، بھارت جنوبی ایشیا کو مزید عدم استحکام سے دوچار کرنے والی غیر ذمہ دارانہ کارروائیوں سے باز رہے۔ جمعرات کو ہفتہ وار پریس بریفنگ میں ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے کہا ہے کہ پاکستان مشرق وسطی میں جاری حوثی حملوں سے پیدا ہونے والی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے مکہ مکرمہ اور مقامات مقدسہ پر حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے تمام فریقوں پر تحمل کا مظاہرہ کرنے پر زور دیا ہے، پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن و استحکام پاکستان اور ایران سمیت پورے خطے کے مفاد میں ہے اور حوثیوں کو اپنی سرگرمیاں روکنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مکہ معاہدے پر کاربند ہے، تاہم اس کی آپریشنل تفصیلات ظاہر نہیں کی جاسکتیں۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ چین سمیت تمام علاقائی ممالک خطے میں امن کے خواہاں ہیں اور پاکستان کا مقصد بھی خطے میں امن و استحکام کا قیام ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں وسط ایشیا تک پاکستان کی رسائی ایرانی سرزمین کے ذریعے ہی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی 13 ستمبر کو سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے گفتگو بھی ہوئی۔ ترجمان کے مطابق پاکستان ڈائیلاگ اور سفارت کاری کی حمایت جاری رکھے گا۔ لبنانی وزیر خارجہ کے دورہ پاکستان کے دوران وزیراعظم نے لبنان کی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا۔ پاکستان اور لبنان کے درمیان ایم او یو کے تحت سزا یافتہ مجرم اپنی سزائیں اپنے اپنے ممالک میں مکمل کریں گے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ نائب وزیراعظم کی آئی اے ای اے کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی سے بھی بات ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت کے ناظم الامور کو گزشتہ رات دفتر خارجہ طلب کیا گیا۔ 15 ستمبر کو خصوصی اقتصادی زون میں بھارتی جہاز کی جانب سے خلاف ورزی کی گئی، جسے پاکستان نے بین الاقوامی قانون اور دوطرفہ معاہدے کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ نئی دہلی میں پاکستانی ناظم الامور بھی آج بھارتی وزارت خارجہ میں اس واقعے پر ڈیمارش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ایس سی او ریٹس کی میزبانی کی جبکہ اجلاس میں مشترکہ سرگرمیوں کے حوالے سے بھی اتفاق کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے بتایا کہ وزیراعظم شہباز شریف آئندہ ہفتے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سیشن میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے، وزیراعظم جنرل اسمبلی میں اسلاموفوبیا، انسداد دہشتگردی، مسئلہ کشمیر اور فلسطین سے متعلق پاکستان کا موقف پیش کریں گے۔ ترجمان نے پاکستانی سکھ شہریوں کو بھارت جانے سے روکے جانے کی بات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ درست نہیں۔ بھارت نے نہ صرف واہگہ بارڈر بند کر رکھا ہے بلکہ پاکستانی شہریوں کے لیے ویزے کا حصول بھی مشکل بنا رکھا ہے۔ رواں برس پاکستان نے صرف ویساکھی کے لیے 2800 سے زیادہ ویزے جاری کیے، کرتار پور راہداری پاکستان نے نہیں بلکہ بھارت نے بند کر رکھی ہے۔ پاکستان کرتار پور راہداری کے ذریعے سکھ یاتریوں کو خوش آمدید کہنے کے لیے تیار ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ اسلام آباد میں ہونے والے ایس سی او اجلاس میں بھارت کی نمائندگی اس کے ناظم الامور نے کی اور توقع ہے کہ آئندہ برس اسلام آباد میں ہونے والے ایس سی او اجلاس میں بھی بھارت کی نمائندگی ہوگی۔ افغان طلبہ سے متعلق ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان میں مستند ویزا رکھنے والے اور تعلیمی کورس کے لیے موجود افغان طلبہ ملک میں قیام کر سکتے ہیں۔

بقیہ 12

کارروائیوں کے نتیجے میں تین دہشتگرد مارے گئے۔ ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز کی جانب سے ضلع آواران کے علاقے بدرنگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا جس میں فتنہ الہندوستان کے 3 دہشت گرد جہنم واصل کر دیئے گئے۔ ذرائع کے مطابق آپریشن میں ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کرلیا گیا ہے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان میں سکیورٹی فورسز کی مسلسل اور موثر کارروائیوں میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو بھاری نقصان کا سامنا ہے۔ سکیورٹی فورسز بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رکھنے کیلئے پرعزم ہیں۔

بقیہ 13

دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی میں تین دہشتگردوں کی ہلاکت پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بروقت کارروائی کی عکاس ہے۔ بلوچستان میں قیام امن کے لیے سکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کو سلام پیش کرتے ہیں۔ دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی ادارے پرعزم ہیں اور بلوچستان میں امن و استحکام کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کی بروقت اور موثر کارروائیاں دہشتگردی کے خلاف قومی عزم کی عکاس ہیں۔ قوم دہشتگردی کے خاتمے کے لیے اپنی سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ 14

ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ پی ٹی آئی کے رہنماؤں سے رابطہ ہے، وہ جماعت اسلامی کی حمایت کرتے ہیں اور جماعت اسلامی بھی ان کی حمایت کرتی ہے، دونوں جماعتوں کے کارکن بھی ایک دوسرے کے موقف کو سمجھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی اور جماعت اسلامی کا ایجنڈا الگ الگ ہے، پی ٹی آئی کا مطالبہ بانی پی ٹی آئی کی صحت اور ان تک رسائی سے متعلق ہے، جبکہ جماعت اسلامی پیٹرولیم لیوی کے خلاف احتجاج کر رہی ہے۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ کسان اتحاد سے بھی رابطہ ہوا ہے اور ان کی خواہش ہے کہ مشترکہ طور پر کوئی لائحہ عمل اختیار کیا جائے، جس پر غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کے دھرنے 32 روز سے جاری ہیں، اگر حکومت نے اسلام آباد میں پرامن احتجاج سے روکنے کی کوشش کی تو کارکن ایک جگہ سے نہیں ہٹیں گے۔ حکومت کی جانب سے راستے بند کرنے یا سگنل بند کرنے کی صورت میں قافلے اپنے طور پر آتے ہیں اور اپنے فیصلے خود کرتے ہیں۔ امیر جماعت اسلامی نے بتایا کہ لانگ مارچ کے حوالے سے آئندہ جماعت اسلامی کے اجلاس میں لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ جماعت اسلامی کا ذاتی ایجنڈا نہیں بلکہ عوام کے حقوق کے لیے پرامن جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے پہلے ہی کنٹینرز لگا کر راستے بند کر دیئے ہیں، حکومت کو کنٹینرز نہیں لگانے چاہئیں، راستے بند کیے گئے تو انہیں ہٹایا جائے گا، تاہم احتجاج پرامن رہے گا۔

بقیہ 15

۔میڈیا رپورٹ کے مطابق سپریم کورٹ نے وکیل ایمان مزاری اور ان کے شوہر ہادی علی چٹھہ کی ضمانتیں منظور کرتے ہوئے ٹرائل کورٹ کا فیصلہ معطل کردیا۔ عدالت نے دونوں کی ضمانت 2، 2 لاکھ روپے کے ضمانتی مچلکوں کے عوض منظور کی اور کہا کہ ضمانت اسلام آباد ہائیکورٹ میں زیر سماعت کیس کے حتمی فیصلے تک دی گئی ہے۔ اس موقع پر جسٹس نعیم اختر افغان نے ریمارکس دیے کہ دونوں وکیل ہیں، ان کی عزت رکھ رہے ہیں، انہیں بھی کہہ دیں عدالت کے ڈیکورم کا خیال رکھیں، ایک وکیل میں اور ایک عام آدمی میں فرق ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کو جنوری 2026 میں سوشل میڈیا پوسٹس سے متعلق کیس میں 17، 17 سال کی سزائیں سنائی گئی تھیں۔ عدالت نے دونوں ملزمان کو پیکا ایکٹ کے سیکشن 9 کے تحت 5، 5 سال قید اور 50 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا تھا۔ دونوں کو سیکشن 10 کے تحت 10، 10 سال قید اور 3 کروڑ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی تھی جب کہ سیکشن 26 اے کے تحت 2، 2 سال قید اور 10 لاکھ روپے جرمانے کی سزا دی گئی تھی۔

بقیہ 16

حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت دانش یونیورسٹی کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا، جس میں دانش یونیورسٹی کے قیام سے متعلق وزیراعظم کی مختلف ہدایات پر پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔ شہباز شریف نے کہا کہ دانش یونیورسٹی پاکستان کے باصلاحیت اور مستحق نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم کے مواقع فراہم کرے گی، دانش یونیورسٹی بہترین تعلیمی، تحقیقی اور جدید تکنیکی سہولیات کی بدولت ملک بھر اور پورے خطے میں ٹیکنالوجی کے شعبے میں ایک مرکزِ امتیاز کے طور پر ابھرے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ دانش یونیورسٹی میں داخلوں کیلئے پورے پاکستان سے باصلاحیت طلبہ کا انتخاب میرٹ پر کیا جائے گا۔ اجلاس کو بریفنگ دی گئی کہ دانش یونیورسٹی میں مختلف فیکلٹی آسامیوں کیلئے اب تک 185 درخواستیں موصول ہو چکی ہیں، دانش یونیورسٹی کیلئے بہترین اور باصلاحیت فیکلٹی کے انتخاب کا عمل جاری ہے۔ بتایا گیا کہ ایف ایس سی اور اے لیول کے دوسرے سال میں زیرتعلیم طلبہ کو دانش یونیورسٹی کے ورچوئل سکول کیلئے ٹیلنٹ ہنٹ کا عمل شروع کر دیا گیا ہے، ورچوئل سکول میں کامیاب طلباء کو پانچ ماہ کے دورانیے کے سو فیصد مفت کلاسز کا انعقاد کیا جائے گا۔ دوران بریفنگ بتایا گیا کہ دانش یونیورسٹی ورچوئل کلاسز کیلئے ٹیسٹ 40 سے زیادہ شہروں میں 24 اکتوبر 2026 کو منعقد کیا جائے گا، دانش یونیورسٹی کی عمارت آئندہ سال تک مکمل ہو جائے گی، دانش یونیورسٹی میں باقاعدہ تدریسی سرگرمیوں کا آغاز 20 ستمبر 2027 کو ہوگا۔ بریفنگ میں آگاہ کیا گیا کہ دانش یونیورسٹی میں ابتدائی مرحلے میں بائیو انجینئرنگ، الیکٹریکل انجینئرنگ، مصنوعی ذہانت، کمپیوٹر سائنس اور ٹیکنالوجی و سماجیات پر مبنی جدید تعلیمی پروگرام شروع کئے جائیں گے، طلبہ کو یونیورسٹی میں باقاعدہ تعلیم شروع کرنے کی ضروری تیاری و معاونت کے لئے برج پروگرام بھی شروع کیا جائے گا، دانش یونیورسٹی کا برج پروگرام 10 اگست سے 14 ستمبر 2027 تک جاری رہے گا۔ اجلاس میں وفاقی وزراء احسن اقبال، اعظم نذیر تارڑ، احد خان چیمہ، خالد مقبول صدیقی، ڈاکٹر طارق فضل چودھری، ممبر قومی اسمبلی اسامہ سرور، چیئرمین بورڈ آف ٹرسٹیز دانش یونیورسٹی عارف سعید اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 17

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر پی ٹی آئی اسلام آباد پہنچ جاتی ہے تو کیا بانی پی ٹی آئی رہا ہو جائیں گے، عدالتوں نے ان کو سزا دی ہے، وہ بھگتنے کے بعد ہی باہر آئیں گے۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ وزیرِ اعلیٰ پنجاب کو دیگر صوبوں سے خطرہ لاحق نہیں ہونا چاہیے۔ گورنر خیبر پختون خوا نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب ہماری بہو ہیں، ایسے بیانات نہیں دینے چاہئیں، کے پی کے کو اس وقت امن و یکجہتی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی اسٹریٹ موومنٹ میں خود ہی نظر آئے، سہیل آفریدی کارکنوں کے بجائے سیکیورٹی اسٹاف کے ساتھ گھوم کر پنجاب سے چلے گئے۔

بقیہ 18

سفارتی کیریئر جمعرات کو اختتام پذیر ہوگیا، ان کی جگہ عاصم افتخار یہ عہدہ سنبھالیں گے۔ ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے اپنی ہفتہ وار پریس بریفنگ میں اعلان کیا کہ سیکرٹری خارجہ آمنہ بلوچ کی خدمات کو سراہتے ہیں جو تین دہائیوں کے پاکستان کی خدمت کے اپنے سفر کے اختتام کے بعد جمعرات کو اپنا سفارتی کیریئر مکمل کر کے سبکدوش ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپنی شاندار مدت ملازمت کے دوران سفیر آمنہ بلوچ نے اپنے پیشہ ورانہ رویے، عزم اور مثالی قیادت کے ذریعے پاکستان کی خارجہ پالیسی اور سفارتی خدمت میں قیمتی خدمات انجام دی ہیں۔ سفیر آمنہ بلوچ نے 11 ستمبر 2024 کو پاکستان کے 33 ویں سیکرٹری خارجہ کا عہدہ سنبھالا تھا۔ ان کی آخری تقرری مئی 2023 سے ستمبر 2024 تک بیلجیئم، لکسمبرگ اور یورپی یونین میں پاکستان کی سفیر کے طور پر تھی۔ اس سے قبل وہ 2019 سے 2023 تک ملائیشیا میں پاکستان کی ہائی کمشنر اور 2014 سے 2017 تک چین کے چینگدو میں قونصل جنرل رہ چکی ہیں۔ سفیر آمنہ بلوچ نے 1991 میں وزارت خارجہ میں شمولیت اختیار کی۔ وزارت کے ہیڈکوارٹر پر انہوں نے سیاسی، انتظامی اور پروٹوکول ڈویژنز میں مختلف عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے وزیراعظم کے دفتر میں اہم عہدوں پر بھی کام کیا اور 2018-2019 میں ایڈیشنل سیکرٹری کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اس سے قبل نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اعلان کیا تھا کہ سفیر آمنہ بلوچ کی جگہ سفیر عاصم افتخار لیں گے جو اس وقت اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سفیر آمنہ بلوچ ریٹائرمنٹ کے بعد پاکستان کی ترکیہ میں سفیر کا عہدہ سنبھالیں گی اور یقین ظاہر کیا کہ وہ اپنے نئے کردار میں بھی پاکستان کی خدمت جاری رکھیں گی۔

بقیہ 19

علاقوں میں مختلف مقامات پر کیے گئے۔ غزہ سٹی کے مختلف علاقوں میں افراد، گاڑیوں اور لوگوں کے گروہوں کو نشانہ بنائے جانے کی اطلاعات ہیں۔ خان یونس کے المواسی علاقے میں بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر حملوں میں متعدد افراد جاں بحق اور 20 سے زائد زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ گزشتہ روز غزہ سٹی کے الشاطی کیمپ میں ایک رہائشی عمارت کو نشانہ بنائے جانے سے 12 فلسطینی جاں بحق، تقریباً 40 زخمی اور متعدد لاپتا ہوئے۔

بقیہ 20

میں حوثیوں کی جانب سے بھیجے گئے ڈرون کو راستے میں روک کر تباہ کردیا گیا تھا تاہم ڈرون کا ملبہ آبادی پر گرنے سے جانی نقصان ہوا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق سعودی سول ڈیفنس کے ترجمان نے بتایا کہ یہ واقعہ جمعرات کو طائف گورنری میں پیش آیا تھا جہاں حوثیوں کے ڈرون کو فضا میں ہی تباہ کردیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ڈرون کے یہ طائف شہر کے ٹکڑے مختلف مقامات پر گرے جس سے گھروں اور گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا اور ایک یمنی شہری جاں بحق، دو افراد زخمی ہوگئے۔ ترجمان سعودی سول ڈیفنس نے بتایا کہ زخمیوں میں ایک سعودی خاتون اور ایک پاکستانی شہری شامل ہیں جنہیں اسپتال منتقل کردیا گیا۔ پاکستانی شہری کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ سعودی حکام نے تصدیق کی یہ ڈرون حوثیوں کی جانب سے سرحدی علاقے سے لانچ کیا گیا تھا۔ ڈرون کا رخ طائف شہر کی طرف تھا لیکن سعودی فضائی دفاع نے اسے ہدف تک پہنچنے سے قبل ہی روک دیا۔ انہوں نے بتایا کہ فضا میں ڈرون تباہ ہوگیا لیکن اس کے ٹکڑے شہری آبادی میں گرنے کے باعث جانی و مالی نقصان ہوا۔

بقیہ 21

گرفتاری کی تصدیق کی۔ انہوں نے کہا کہ سلمان اکرم راجہ کو تھانہ نیلور کی حدود میں گرفتار کیا گیا۔ اخونزادہ حسین یوسفزئی نے بتایا کہ سلمان اکرم راجہ اشتیاق ستی کے جنازے میں شرکت کیلئے کوٹلی ستیاں گئے تھے۔ اس کے کچھ دیر بعد اپنے ایک اور بیان میں ترجمان اپوزیشن اتحاد نے کہا کہ سلمان اکرم راجہ کو رہا کردیا گیا ہے۔ دوسری جانب چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا کہ مجھے شوکت بصری نے بتایا کہ پولیس نے سلمان اکرم راجہ کو 2 گھنٹے حراست میں رکھا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ سلمان اکرم راجہ کو حراست میں لینے کی مذمت کرتا ہوں۔ گزشتہ چند دنوں سے 700 ورکرز کو گرفتار کیا جا چکا ہے جبکہ ممبران قومی وصوبائی اسمبلی کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے جا چکے ہیں۔ بعدازاں سلمان اکرم راجا نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ 4 گھنٹے مجھے، لطاسب ستی، اخلاق ستی اور ہمارے متعدد دوستوں کو حبس بے جا میں رکھنے کے بعد رہا کردیا گیا ہے، مقصد صرف اعجاز ستی مرحوم کے جنازے میں شرکت سے روکنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا خوف فیصلہ سازوں سے عقل و فہم چھین چکا ہے، انسانی حقوق بے معنی ہو چکے ہیں، دوستوں کا نیک تمناں کے لیے شکر گزار ہوں۔

بقیہ 22

شہید ہوگیا۔ پولیس حکام کے مطابق جمعرات کو خضدار کے علاقے کرخ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے پولیس اہلکار اللہ رکھیہ شہید ہوگیا۔ واقعہ کے بعد پولیس نے لاش کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 23

جس خاندان میں تعلیم یافتہ اور باروزگار خاتون موجود ہو، وہاں پورے خاندان کی معاشی اور سماجی صورتحال میں مثبت تبدیلی آتی ہے۔ خواتین کو معاشی طور پر مضبوط اور خودمختار بنانے سے نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پورے معاشرے کی ترقی ممکن ہے۔ قائم مقام اسپیکر نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین میں صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں بہتر مواقع، مالی معاونت اور مناسب رہنمائی فراہم کی جائے تاکہ وہ اپنے کاروبار شروع کر کے باعزت روزگار حاصل کر سکیں۔ سیمینار میں گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل، وفاقی وزیر برائے ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی، ایڈوائزر ٹو چیف منسٹر ربابہ بلیدی، رکن صوبائی اسمبلی کلثوم نیاز سمیت خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

بقیہ 24

ملک بھر میں سادگی و کفایت شعاری مہم کی منظوری دیدی۔ جاری اعلامیہ کے مطابق فیصلہ اسلام آباد میں وزیراعظم کی زیرصدارت منعقدہ کفایت شعاری اور توانائی کے تحفظ کے اقدامات پر اہم اجلاس میں ہوا۔ وزیراعظم نے کہا کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافے سے دنیا بھر مہنگائی کی لپیٹ میں ہے، سب سے پہلے حکومت اور اشرافیہ سے قربانی کا آغاز کیا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ معاشی طور پر کمزور اور متوسط طبقے کیلئے فیول سبسڈی کا آغاز ہو چکا، موٹر سائیکل، رکشہ اور 800 سی سی گاڑیوں کو 100 روپے فی لیٹر کے تناسب سے سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔ وزیراعظم نے سرکاری اخراجات میں غیرضروری کمی اور قومی وسائل کے دانشمندانہ استعمال کو یقینی بنانے اور متعلقہ اداروں کو کفایت شعاری اقدامات پر مؤثر اور فوری عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں حکومتی اخراجات میں کمی، ایندھن کے تحفظ اور سرکاری وسائل کے مؤثر استعمال کے لیے اضافی کفایت شعاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سرکاری گاڑیوں کے لیے ایندھن میں تین ماہ کے لیے 50 فیصد کمی کے اقدام پر عملدرآمد کی منظوری دی گئی۔ ایمبولینس، فائر بریگیڈ، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ضروری خدمات کی گاڑیاں اس اقدام سے مستثنیٰ ہوں گی، جبکہ انتظامی یا غیر آپریشنل نوعیت کی گاڑیوں کے لیے استثنیٰ کی اجازت نہیں ہوگی۔ اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے نان ای آر ای بجٹ میں 5 فیصد کمی، سرکاری سطح پر ہر قسم کی نئی گاڑیوں کی خریداری پر مکمل پابندی اور آئی ٹی سے متعلق خریداری کے علاوہ تمام پائیدار اشیاء کی خریداری پر بھی پابندی عائد کردی گئی۔ تین ماہ کے لیے سرکاری دوروں اور بیرون ملک سفری سرگرمیوں پر بھی پابندی عائد کردی گئی، ناگزیر بیرون ملک دوروں کی صورت میں وزراء، مشیران، وزرائے مملکت، معاونین خصوصی اور سرکاری افسران اکانومی کلاس میں سفر کریں گے۔ اجلاس میں سرکاری امور کے لیے ویڈیو کانفرنسنگ اور ٹیلی کانفرنسنگ کے زیادہ سے زیادہ استعمال، سرکاری عشائیوں کے انعقاد پر پابندی، سوائے غیرملکی وفود کے اعزاز میں ضروری عشائیوں اور حکومت کے زیراہتمام سرکاری سیمینارز، تربیتی پروگراموں اور کانفرنسوں کے انعقاد میں غیر ضروری اخراجات سے گریز کرنے کی بھی منظوری دی گئی۔ اجلاس میں شادی بیاہ اور دیگر تقریبات میں سنگل ڈش کے اقدام پر بھی عملدرآمد جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ دکانیں، مارکیٹس، شاپنگ مالز، بازار اور دیگر عمومی کاروباری مراکز رات 9 بجے جبکہ شادی ہالز اور دیگر تقریبات کے مقامات رات 10 بجے تک بند ہوں گے۔ ریستوران، کیفے، کھانے پینے کے مراکز اور اسٹینڈ الون فروٹ وسبزی کی دکانوں کے لیے بندش کا وقت رات 11 بجے مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ فارمیسیز، طبی مراکز، ہسپتال، بیکریاں، پیٹرول وسی این جی اسٹیشنز، الیکٹرک وہیکل چارجنگ اسٹیشنز، جم، کھیلوں کی سہولیات، آئی ٹی کمپنیوں اور کال سینٹرز کو اوقات کار کی پابندیوں سے استثنیٰ دے دیا گیا۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ کفایت شعاری اور ایندھن کے تحفظ کے اقدامات کی نگرانی کے لیے قائم کمیٹی وزارتوں، ڈویژنز، محکموں، سرکاری اداروں اور صوبائی حکومتوں سے عملدرآمد رپورٹس حاصل کرے گی، عدم تعمیل اور رکاوٹوں کی نشاندہی کر کے اصلاحی اقدامات تجویز کرے گی اور وزیراعظم کو ہفتہ وار پیش رفت رپورٹ پیش کرے گی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ہدایت کی کہ کفایت شعاری کے اقدامات پر بلاامتیاز عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور حکومتی اخراجات میں کمی کے ساتھ ساتھ توانائی اور ایندھن کے تحفظ کے لیے تمام ممکنہ اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔ وفاقی حکومت کی جانب سے مالی سال 2026-27 میں پہلے سے نافذ کفایت شعاری اقدامات کو جاری رکھنے کی منظوری بھی دی جا چکی ہے، جبکہ یہ اقدامات وفاقی حکومت کے منسلک محکموں، سرکاری ملکیتی اداروں، قانونی اداروں اور ریگولیٹری اتھارٹیز پر بھی لاگو ہوں گے۔ اجلاس میں نائب وزیراعظم و وزیرِ خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزراء احد خان چیمہ، علی پرویز ملک، عطاء اللہ تارڑ اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 25

ہے۔ پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے لوگوں کو لانگ مارچ سے متعلق ہدایات مل چکی ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ پنجاب میں اسٹریٹ موومنٹ پر پابندی کے باوجود لوگ باہر نکلے تھے، پنجاب میں وزیراعلیٰ اور اراکین اسمبلی کے ساتھ اختیار کیے گئے رویے کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نین کہا کہ وزیراعلیٰ کو گاڑی میں بٹھا کر کسی چوک پر چھوڑنا انتہائی نامناسب ہے، دوسرے صوبے میں آنے والے وزیراعلیٰ کی مہمان نوازی کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پرامن احتجاج کریں گے، راستے بند نہیں کریں گے اور اشتعال نہیں پھیلائیں گے۔ ہمارے لوگ نہتے ہوں گے اور اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھائیں گے۔ پنجاب کے اراکین اسمبلی سخت حالات میں وزیراعلیٰ کے ساتھ موجود رہے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ سپریم کورٹ اور آئینی عدالت میں گزشتہ روز ہونے والی سماعت پر افسوس ہوا، عدالتیں ایک دوسرے کو کیسز بھیج رہی ہیں، ایسا فیصلہ تو پنچایت بھی کر سکتی ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ پاکستان عالمی سطح پر ایک قوت بن کر ابھرا ہے، اب معاشی استحکام بھی ہونا چاہیے، جو سب کو یکساں مواقع فراہم کرنے سے ممکن ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ مولانا کے ساتھ ملاقاتیں ہوئی ہیں، تاہم لانگ مارچ کی دعوت نہیں دی۔ حکومت کو اسمبلی اور سینیٹ میں جواب دہ ٹھہرانے کے لیے ملاقات کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی لیوی اور مہنگائی کے خاتمے کے لیے آواز اٹھا رہی ہے، ہم ان کے ساتھ ہیں۔

بقیہ 26

ہے۔ پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے لوگوں کو لانگ مارچ سے متعلق ہدایات مل چکی ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ پنجاب میں اسٹریٹ موومنٹ پر پابندی کے باوجود لوگ باہر نکلے تھے، پنجاب میں وزیراعلیٰ اور اراکین اسمبلی کے ساتھ اختیار کیے گئے رویے کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نین کہا کہ وزیراعلیٰ کو گاڑی میں بٹھا کر کسی چوک پر چھوڑنا انتہائی نامناسب ہے، دوسرے صوبے میں آنے والے وزیراعلیٰ کی مہمان نوازی کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پرامن احتجاج کریں گے، راستے بند نہیں کریں گے اور اشتعال نہیں پھیلائیں گے۔ ہمارے لوگ نہتے ہوں گے اور اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھائیں گے۔ پنجاب کے اراکین اسمبلی سخت حالات میں وزیراعلیٰ کے ساتھ موجود رہے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ سپریم کورٹ اور آئینی عدالت میں گزشتہ روز ہونے والی سماعت پر افسوس ہوا، عدالتیں ایک دوسرے کو کیسز بھیج رہی ہیں، ایسا فیصلہ تو پنچایت بھی کر سکتی ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ پاکستان عالمی سطح پر ایک قوت بن کر ابھرا ہے، اب معاشی استحکام بھی ہونا چاہیے، جو سب کو یکساں مواقع فراہم کرنے سے ممکن ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ مولانا کے ساتھ ملاقاتیں ہوئی ہیں، تاہم لانگ مارچ کی دعوت نہیں دی۔ حکومت کو اسمبلی اور سینیٹ میں جواب دہ ٹھہرانے کے لیے ملاقات کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی لیوی اور مہنگائی کے خاتمے کے لیے آواز اٹھا رہی ہے، ہم ان کے ساتھ ہیں۔

بقیہ 27

نتیجے میں زرمبادلہ کے سرکاری ذخائر 21 ارب 39 کروڑ 90 لاکھ ڈالر کی سطح پر آگئے ہیں۔ اعداد وشمار میں بتایا گیا کہ کمرشل بینکوں کے پاس 5 ارب 40 کروڑ 22 لاکھ ڈالر کے ذخائر موجود ہیں۔ اسٹیٹ بینک نے بتایا کہ 11 ستمبر کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران انٹرنیشنل مارکیٹ میں جاری کردہ یورو بانڈز کی ترسیلات موصول ہوئیں۔ بتایا گیا کہ یورو بانڈز کے اجراسے حاصل 3 ارب 6 کروڑ ڈالر زرمبادلہ کے سرکاری ذخائر میں شامل ہوگئے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر 26 ارب 79 کروڑ ڈالر سے تجاوز کر گئے۔

بقیہ 28

کی مہلت دے دی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق پمز ہسپتال کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر رانا عمران سکندر کے خلاف چارج شیٹ جاری کردی گئی ہے جس میں ڈاکٹر رانا عمران سکندر پر فائر سیفٹی اور انتظامی نگرانی میں ناکامی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ چارج شیٹ کے مطابق 6 جولائی کے نرسنگ ہاسٹل فائر حادثہ کے بعد اصلاحی اقدامات نہیں کیے گئے۔ چارج شیٹ میں ڈاکٹر رانا عمران سکندر پر بیک وقت کلینیکل اور انتظامی عہدے رکھنے کا الزام عائد کیا گیا ہے جبکہ اس میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی تعیناتی اور ترقی میں قواعد کی خلاف ورزی کا الزام بھی عائد کیا گیا ہے۔ چارج شیٹ میں ایمرجنسی فنڈز کے باوجود عارضی حفاظتی اقدامات نہ کرنیکا الزام بھی عائد کیا گیا ہے۔ چارج شیٹ میں 6 جولائی کے فائر واقعے کے بعد متعلقہ اداروں سے مؤثر رابطہ نہ کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر نگہام نواز پر حادثے کی رات نیونیٹولوجی یونٹ میں موجود نہ رہنے کا الزام عائد کیا گیا ہے، ان کی غیر حاضری کو انتظامی غفلت قرار دیا گیا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر سعدیہ ریاض کے خلاف بھی محکمانہ کارروائی کا بھی آغاز کردیا گیا ہے، ڈاکٹر سعدیہ ریاض پر نیونیٹولوجی یونٹ میں عملے کی دستیابی اور نگرانی میں ناکامی کا الزام ہے۔ چارج شیٹ کے مطابق محمد عثمان کے خلاف فائر سیفٹی اور سیکیورٹی انتظامات میں ناکامی کا الزام ہے، ان پر 26 اگست کو بغیر منظور شدہ اسٹیشن لیو پر پمز سے غیر حاضر رہنے کا بھی الزام عائد ہے۔ علاوہ ازیں محمد عثمان پر فائر فائٹنگ آلات، ایمرجنسی راستوں اور سیکیورٹی عملے کی تربیت یقینی نہ بنانے کا بھی الزام ہے جبکہ جولائی فائر انکوائری کا رکن ہونے کے باوجود اصلاحی اقدامات نہ کرنے کا بھی الزام ہے۔ جوائنٹ ایگزیکٹو ڈائریکٹر وارث علی رضا کے خلاف بھی چارج شیٹ جاری کردی گئی ہے۔ ان پر پرسیکیورٹی، انجینئرنگ، میٹینیس اور فائر سیفٹی کی نگرانی میں ناکامی کا الزام ہے۔ وارث علی رضا پر حفاظتی خامیوں کی بروقت اصلاح کیلئے متعلقہ شعبوں سے رابطہ نہ کرنے کا الزام ہے۔ تمام افسران کو تحریری جواب جمع کروانے کیلئے 14 روز کی مہلت دے دی گئی ہے۔ چارج شیٹ میں ملازمت سے برطرفی سمیت بڑی سزاؤں کی گنجائش کا ذکر ہے۔

بقیہ 29

جاری کفایت شعاری مہم کے نوٹیفکیشن کے مطابق اسلام آباد میں دکانیں، مارکیٹیں، شاپنگ مالز رات 9 بجے بند کردیے جائیں گے، شادی ہالز، مارکی اور دیگر کمرشل ایکٹویٹیز رات 10 تک بند ہوں گی، تمام ہوٹل، ریسٹورنٹس، کیفے رات 11 بجے بند کردیئے جائیں گے، کفایت شعاری مہم کی مدت 3 ماہ مقرر کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق فارمیسی، لیبارٹریز، کلینک، ہسپتال، تندور، پیٹرول پمپس کو استثنیٰ حاصل ہوگا، 50 فیصد سرکاری گاڑیاں گراؤنڈ کردی جائیں گی، سرکاری گاڑیوں کیلئے ایندھن کی فراہمی میں 50 فیصد کمی کا فیصلہ کیا گیا ہے، ضروری سروسز اور ایف بی آر کی آپریشنل گاڑیاں ایندھن میں کمی سے مستثنیٰ ہوں گی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تمام اقسام کی نئی گاڑیوں کی خریداری پر مکمل پابندی عائد کی گئی ہے، سرکاری اداروں میں آئی ٹی آلات کی خریداری کے علاوہ تمام پائیدار اشیا کی خریداری پر مکمل پابندی ہوگی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تین ماہ کے لیے بیرون ملک سرکاری دوروں اور سفر پر مکمل پابندی ہوگی، ناگزیر بیرون ملک دوروں کی صورت میں وزرا، مشیران، سرکاری افسران اکانومی کلاس میں سفر کریں گے، سرکاری اجلاس ترجیحاً ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منعقد کرنیکی ہدایت کی گئی ہے۔ آرمڈ فورسز، سول آرمڈ فورسز، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی گاڑیاں ایندھن کی کمی سے مستثنیٰ ہوں گی۔ اس کے علاوہ سرکاری عشائیوں کی میزبانی پر پابندی لگادی گئی ہے، غیرملکی وفود کے اعزاز میں عشائیے مستثنیٰ ہیں، حکومت کے خرچ پر سرکاری سیمینارز، تربیتی پروگرامز اور کانفرنسز پر پابندی ہوگی، ناگزیر سرکاری تقریبات کے لیے سرکاری آڈیٹوریم اور کمیٹی رومز استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، شادی سے متعلق تقریبات میں صرف ایک ڈش پیش کرنیکا فیصلہ کیا گیا ہے، ٹیک آوے اور ہوم ڈیلیوری سروسز مقررہ 11 بجے کی بندش سے مستثنیٰ ہوں گی، بیکریاں، دودھ وڈیری شاپس بھی پابندی سے مستثنیٰ ہوں گی، جم، کھیلوں کی سہولتیں پیڈل کورٹس، آئی ٹی کمپنیاں، کال سینٹرز اوقات کار کی پابندی سے مستثنیٰ ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کفایت شعاری اقدامات سے استثنیٰ کی درخواستیں کیس ٹو کیس بنیاد پر زیر غور لائی جائیں گی۔ استثنیٰ کی منظوری کیلئے کمیٹی اپنی سفارش وزیراعظم کو پیش کرے گی، صوبائی اور علاقائی حکومتیں وفاقی حکومت جیسے کفایت شعاری اقدامات اپنانے پر غور کرسکتی ہیں۔

بقیہ 30

نافذ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ معاہدہ ہمارے اوپر لاگو ہوتا ہے اور ہم اپنا فرض ادا کریں گے، تفصیلات میں نہیں جا سکتا لیکن ہم مکہ معاہدے پر عمل کے پابند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان کشیدگی مزید شدت اختیار کرجاتی ہے اور لڑائی میں توسیع ہوتی ہے تو پاکستان اور ترکیہ واشگاف الفاظ میں عملی اور سفارتی طور پر سعودی عرب کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ حوثی سعودی عرب پر حملے کر رہے ہیں ایسی صورت میں ایران سائیڈ لے تو میری نظر میں عقل مندی والی بات نہیں ہوگی اور اس کے امکانات بھی بہت کم ہیں، ساتھ ہی پاکستان نے بھی پیغام بھجوادیا ہے اور سعودی عرب نے بھی مطلع کیا ہے۔ وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ ایک ایسی صورتحال میں جب ایران کی امریکا اور اسرائیل کے ساتھ خلیج جنگ نازک امن کے ساتھ غیر یقینی کے صورت حال پر کھڑی ہے تو ایسے میں ایک اور نیا محاذ کھولنا یا توسیع دینے کے بجائے دانشمندی کا تقاضا یہی ہے اس کو بڑھایا نہ جائے اور بڑے خلفشار میں تبدیل نہ کیا جائے۔

بقیہ 31

صوبے تعز میں 3 ٹیلی کیمونیکیشن ٹاورز کو بھی نشانہ بنایا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یہ ٹاورز ضلع التعزیہ کے علاقوں الذکرہ اور الحوبان جبکہ ضلع خطیر کے علاقے الرحیدہ میں واقع تھے۔ رپورٹ کے مطابق صوبے حجہ کے شہر عبس میں بھی فضائی حملے کیے گئے جن میں 1 شخص ہلاک اور 1 زخمی ہوا۔ ان حملوں سے خطے میں جاری تنا اور یمن میں شہریوں کے تحفظ سے متعلق خدشات مزید بڑھ گئے۔

بقیہ 32

استحصال اور فحاشی کے بڑھتے واقعات کے پیش نظر سوشل میڈیا کے استعمال کیلئے عمر کی حد مقرر کرنے کی تجویز زیرغور ہے۔ ذرائع کے مطابق فیملی وی لاگنگ کے نام پر فحاشی کو کنٹرول کرنے کے لیے بھی مختلف تجاویز شامل کی گئی ہیں، جبکہ کئی ممالک کی طرز پر بعض سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پابندی عائد کرنے کی تجویز پر بھی غور کیا جائے گا۔ وزارت داخلہ میں ہونے والے اجلاس کے دوران تمام تجاویز پر مشاورت کے بعد حتمی فیصلے کیے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں پاکستان ٹیلی کیمونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے)، نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) اور وفاقی وصوبائی پولیس حکام شریک ہوں گے۔ اجلاس میں بچوں کے استحصال اور فحاشی سے متعلق کیسز کا جائزہ بھی پیش کیا جائے گا، جبکہ آسٹریلیا سمیت مختلف ممالک کی سوشل میڈیا پالیسیوں کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

بقیہ 33

نے کہا ہے کہ نجی شعبے کو زیادہ مواقع ملنے اور معیشت میں نجی شعبے کے موثر کردار کو یقینی بنانے کیلئے حکومت مختلف شعبوں میں اصلاحات کر رہی ہے، اصلاحات، مالی معاملات میں شفافیت اور کاروبار میں آسانی کے اقدامات سے ملک کی معیشت مزید مستحکم ہوگی۔ وہ پاکستان ہائی کمیشن لندن کے زیراہتمام پاکستان انویسٹمنٹ راؤنڈ ٹیبل سے خطاب کرتے ہوئے کہی جس میں لندن کے معروف سرمایہ کاروں اور عالمی مالیاتی اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ وفاقی وزیرخزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جمیل احمد، وزیرخزانہ کے مشیر خرم شہزاد اور برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر ٹیپو عثمان بھی اس موقع پر موجود تھے۔ وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ حکومت پاکستان ملک کی معیشت کو مستحکم کرنے اور پائیدار معاشی ترقی کے لیے بھرپور کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مختلف شعبوں میں اصلاحات کر رہی ہے تاکہ نجی شعبے کو زیادہ مواقع ملیں اور وہ معیشت میں موثر کردار ادا کر سکے۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ حکومت کی مالی پالیسی کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں، بجٹ خسارے میں کمی ہوئی ہے، حکومتی آمدن میں اضافہ ہوا ہے اور مالی و ادارہ جاتی اصلاحات میں پیش رفت ہوئی ہے۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ حکومت سرکاری اداروں میں اصلاحات کے ساتھ ساتھ نجکاری کے عمل کو بھی آگے بڑھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ توانائی کے شعبے میں اصلاحات، مالی معاملات میں شفافیت اور کاروبار میں آسانی کے اقدامات سے ملک کی معیشت مزید مستحکم ہوگی۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ معاشی ترقی کے لیے ٹیکس کی بنیاد میں وسعت اور ٹیکس قوانین پر موثر عمل درآمد ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیکس حکام کے صوابدیدی اختیارات ختم کر دیئے گئے ہیں اور ٹیکس کے معاملے میں کسی کے ساتھ خصوصی رعایت نہیں برتی جارہی تاہم تنخواہ دار طبقے پر کوئی نیا اضافی ٹیکس نہیں لگایا گیا۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ گزشتہ سال ملک بھر میں آنے والے شدید سیلاب اور مشرقِ وسطی میں حالیہ جنگ کے باعث پاکستان کی معیشت کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، مشرقِ وسطی کی صورتحال سے عالمی سطح پر تیل کی قیمتیں بھی متاثر ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں کاروبار اور سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کی دلچسپی میں دوبارہ اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان نے آئی ایم ایف کے تمام جائزے مقررہ وقت پر کامیابی سے مکمل کیے ہیں، جبکہ ملک کی کریڈٹ ریٹنگ میں تین مرتبہ بہتری بھی آئی ہے۔ بعدازاں سوال وجواب کے سیشن میں وزیرخزانہ نے مالیاتی اداروں کے نمائندوں سے گفتگو کی۔ اس دوران پاکستان کی معیشت، سرمایہ کاری کے ماحول، بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے ساتھ تعاون اور مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 34

مزید پابندیاں عائد کرنے سے متعلق اہم بل منظور کرلیا جس کے بعد قانون سازی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی منظوری کے لیے وائٹ ہاؤس پہنچ گئی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق بل کے حق میں 262 ارکان نے ووٹ دیا جبکہ 159 نے مخالفت کی۔ لنڈسے اوگراہم سینکشننگ رشیا اینڈ ایران ایکٹ 2026 نامی یہ قانون آنجہانی سینیٹر لنڈسے گراہم کے نام سے منسوب ہے۔ بل کو گزشتہ ماہ امریکی سینیٹ نے بھی 11 کے مقابلے میں 86 ووٹوں کی بھاری اکثریت سے منظور کیا تھا۔ قانون کے تحت روس کے خلاف بنیادی اور ثانوی پابندیاں عائد کرنے کی گنجائش ہوگی، جن کا ہدف روسی حکام، ارب پتی شخصیات، ان کے اہلخانہ، روسی بینک اور مالیاتی ادارے جبکہ یوکرین جنگ میں روس کی معاونت کرنے والے غیرملکی افراد بھی ہوسکتے ہیں۔ بل میں روس کی توانائی اور دفاعی شعبوں سمیت پابندیوں سے بچنے کے لیے استعمال ہونے والے شیڈو فلیٹ ٹینکرز کے خلاف بھی کارروائی کا راستہ کھولا گیا ہے۔ قانون سازی امریکی صدر کو یہ اختیار بھی دیتی ہے کہ وہ ان ممالک سے درآمد ہونے والی اشیا پر بھی محصولات عائد کرسکیں جو بڑی مقدار میں روسی تیل یا گیس خریدتے ہیں یا روس کو امریکی پابندیوں سے بچنے میں مدد دیتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ان اضافی محصولات کی شرح 100 فیصد تک ہوسکتی ہے۔ بل کے حامیوں کا موقف ہے کہ اس اقدام کا مقصد روس کی جنگی سرگرمیوں کے لیے مالی وسائل محدود کرنا اور یوکرین پر دباؤ بڑھانا ہے تاہم بعض ڈیموکریٹ ارکان نے صدر کو حاصل وسیع اختیارات اور ممکنہ طور پر امریکی اتحادی ممالک پر اثرات کے حوالے سے خدشات ظاہر کیے ہیں۔ ایوان نمائندگان کی منظوری کے بعد اب بل صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دستخط کا منتظر ہے جس کے بعد یہ قانون بن جائے گا۔

بقیہ 35

ہاؤس میں سندھ کابینہ کے اجلاس میں گندم آبادگاروں کیلئے اضافی سبسڈی دگنی کرنے، زمینوں کی ملکیت کی منتقلی کیلئے بلاک چین پر مبنی ڈیجیٹل نظام، جامع اسپورٹس پالیسی، ڈویژن کی سطح پر اسپورٹس سٹیز کے قیام اور نوجوانوں سے متعلق نظرثانی شدہ قومی پالیسی پر سندھ کی سفارشات سمیت متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دے دی گئی۔ کابینہ نے 25 ایکڑ تک اراضی رکھنے والے گندم آبادگاروں کیلئے اضافی سبسڈی ایک ہزار سے بڑھا کر 2 ہزار روپے فی من کرنے کی منظوری دی۔ اس پیکیج سے تقریباً 5 لاکھ 50 ہزار آبادگاروں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے جبکہ اس پر 14.9 ارب روپے خرچ ہوں گے۔ اجلاس میں زمینوں کی ملکیت کی منتقلی کیلئے بلاک چین پر مبنی ای ٹرانسفر آف ٹائٹل نظام کی منظوری بھی دی گئی۔ ابتدائی طور پر یہ نظام مٹیاری اور سکھر اضلاع کی 3 پائلٹ دیہہ میں نافذ ہوگا، جس کے تحت زمین کی ملکیت کی منتقلی ڈیجیٹل طریقے سے اور انسانی مداخلت کے بغیر کرنے کا منصوبہ ہے۔ سندھ کابینہ نے ”سب کے لیے کھیل“ کے وژن کے تحت جامع اسپورٹس پالیسی کی بھی منظوری دے دی۔ پالیسی میں باصلاحیت کھلاڑیوں کی تلاش، تعلیمی اداروں میں جسمانی تعلیم کی بحالی، ڈویژن کی سطح پر اسپورٹس سٹیز، ضلعی سطح پر اسپورٹس کمپلیکس، تعلقہ سطح پر کثیر المقاصد کھیلوں کی سہولیات، اسپورٹس ہاسٹلز اور اکیڈمیز کے قیام کی تجاویز شامل ہیں۔ کابینہ نے این آئی سی ایچ کراچی میں بلقیس و عبدالستار ایدھی میڈیکل ٹاور کی تعمیر کی بھی منظوری دی۔ 13 منزلہ ٹاور میں 445 بستروں کی گنجائش ہوگی جبکہ منصوبے پر 17 ملین ڈالر لاگت کا تخمینہ ہے۔ ایدھی فاؤنڈیشن 10 ملین ڈالر اور سندھ حکومت 7 ملین ڈالر فراہم کرے گی۔ کابینہ نے وزیر زراعت کی سربراہی میں قائم ذیلی کمیٹی کی سفارشات کا جائزہ لینے کے بعد گندم آبادگاروں کیلئے اضافی سبسڈی پیکیج منظور کیا۔ وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ 25 ایکڑ تک اراضی رکھنے والے گندم آبادگار سبسڈی کے اہل ہوں گے۔ کابینہ کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ محکمہ خوراک کو گندم فراہم کرنے والے ہاریوں کیلئے اضافی سبسڈی ایک ہزار سے بڑھا کر 2 ہزار روپے فی من کر دی گئی ہے۔ سبسڈی ان آبادگاروں کو دی جائے گی جو اپنی گندم محکمہ خوراک کو فراہم کریں گے اور گندم فراہم کردہ گندم کی مقدار کے حساب سے ادا کی جائے گی۔ اس پیکیج سے تقریباً 5 لاکھ 50 ہزار گندم آبادگاروں کے مستفید ہونے کی توقع ہے۔ پیکیج پر 14.9 ارب روپے خرچ ہونے کا تخمینہ ہے جبکہ اضافی سبسڈی کے بعد گندم آبادگاروں کیلئے مجموعی رقم 16 ارب روپے تک پہنچنے کا امکان ہے۔ کابینہ نے 25 ایکڑ تک زمین رکھنے والے ہاریوں کی نئی رجسٹریشن کھولنے کا فیصلہ بھی کیا۔ وزیراعلیٰ سندھ نے ہدایت کی کہ رجسٹریشن جدید ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے کی جائے جبکہ موجودہ مستحق آبادگاروں کی محکمہ ریونیو کے ذریعے دوبارہ تصدیق کی جائے۔ غیر اہل افراد اور دہرے اندراجات کے خاتمے کیلئے ڈیجیٹل تصدیقی نظام مضبوط بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیراعلیٰ سندھ نے ہدایت کی کہ ڈی اے پی کھاد یا منظور شدہ متبادل کی خریداری پر اہل ہاریوں کو یکساں سبسڈی دی جائے۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ سبسڈی کی رقم سندھ بینک کے ذریعے براہ راست بینظیر ہاری کارڈ اکاؤنٹس میں منتقل ہوگی۔ گزشتہ سیزن میں 56 ہزار 741 ہاریوں نے محکمہ خوراک کو گندم فراہم کی تھی۔ گندم آبادگاروں کی امدادی قیمت کا فیصلہ آئندہ کابینہ اجلاس تک مؤخر کردیا گیا۔ آئندہ اجلاس میں 2026-27ء کی گندم فصل کی امدادی قیمت پر غور کیا جائے گا۔ کابینہ کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ بورڈ آف ریونیو نے سکھر آئی بی اے یونیورسٹی کے تعاون سے ای ٹرانسفر سسٹم تیار کیا ہے۔ ابتدائی طور پر مٹیاری اور سکھر اضلاع کی 3 پائلٹ دیہہ میں یہ نظام شروع کیا جائے گا۔ نئے نظام کے ذریعے زمین کی ملکیت کی منتقلی مکمل ڈیجیٹل ہوگی اور انسانی مداخلت کے بغیر کارروائی مکمل کی جاسکے گی۔ اس سے روایتی دستاویزی رجسٹریشن اور بعد ازاں انتقال کے طریقہ کار کو ختم کرنے میں مدد ملے گی۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ بلاک چین کے ذریعے زمینوں کا ریکارڈ محفوظ بنایا جائے گا جبکہ نظام سندھ لینڈ ریونیو ایکٹ 1967ء میں ترامیم کے تحت متعارف کرایا جائے گا۔ کابینہ نے پائلٹ دیہہ کو ٹرانسفر آف پراپرٹی ایکٹ 1882ء کی بعض شقوں اور سندھ رجسٹریشن ایکٹ 1908ء کے اطلاق سے مستثنیٰ قرار دینے کی منظوری دی، جبکہ سندھ ای کونیس رولز 2026ء کی بھی منظوری دے دی۔ سندھ کابینہ نے ”سب کے لیے کھیل“ کے وژن کے تحت جامع اسپورٹس پالیسی کی منظوری دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سندھ کی قدیم کھیلوں کی ثقافت کو مدنظر رکھتے ہوئے پالیسی مرتب کی گئی ہے، جس میں موہن جو دڑو سے جڑی سندھ کے قدیم کھیلوں کی تاریخ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ 18 ویں آئینی ترمیم کے تحت کھیلوں کے صوبائی اختیار کو مؤثر بنانے کیلئے اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے اسپورٹس پالیسی میں تمام طبقات کیلئے مساوی مواقع کی فراہمی اور مستحق کھلاڑیوں کیلئے وظائف و خصوصی فلاحی اقدامات پر زور دیا۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ سندھ میں باصلاحیت کھلاڑیوں کی تلاش اور حوصلہ افزائی کیلئے اقدامات کیے جائیں گے جبکہ تعلیمی اداروں میں جسمانی تعلیم کی بحالی بھی اسپورٹس پالیسی کا حصہ ہوگی۔ پالیسی کے تحت ڈویژن کی سطح پر اسپورٹس سٹیز، ضلعی سطح پر اسپورٹس کمپلیکس اور تعلقہ سطح پر کثیر المقاصد کھیلوں کی سہولیات قائم کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس کے علاوہ اسپورٹس ہاسٹلز اور کھیلوں کی اکیڈمیز بھی قائم کی جائیں گی۔ کھیلوں کے شعبے کیلئے خصوصی سائنسی اور اینٹی ڈوپنگ سہولیات قائم کرنے، سندھ اسپورٹس بورڈ کے ذریعے تعلقہ سطح تک کھیلوں کے انتظامی نظام کی نگرانی اور کھیلوں کے شعبے میں ضابطہ اخلاق اور ملازمتوں میں کوٹے کا نظام متعارف کرانے کی تجاویز بھی پالیسی میں شامل ہیں۔ کابینہ نے کھیلوں کے فروغ کیلئے سرکاری و نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ دینے کا فیصلہ بھی کیا۔ سندھ کابینہ نے نظرثانی شدہ قومی نوعمر و نوجوان پالیسی پر سندھ حکومت کے سفارشاتی مسودے کی منظوری دے دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سندھ حکومت کے تبصرے وفاق کو بھجوائے جائیں گے۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ نظرثانی شدہ نوجوان پالیسی میں نوجوانوں کی ترقی کیلئے مربوط قومی نظام کی تجویز دی گئی ہے جبکہ نوجوانوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبہ بندی کو پالیسی کا اہم حصہ قرار دیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے نوجوانوں کیلئے تعلیم تک رسائی، صنفی مساوات اور صحت کے تحفظ پر زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ صوبائی اور ضلعی یوتھ کونسلز میں دیہی اور ساحلی نوجوانوں کو مساوی نمائندگی دی جائے۔ کابینہ نے موسمیاتی تبدیلی سے متاثرہ نوجوانوں کو بھی یوتھ کونسلز میں نمائندگی دینے کی سفارش کی۔ وزیراعلیٰ سندھ نے طلبہ یونینز کیلئے غیر جماعتی اور غیر سیاسی ضابطہ جاتی فریم ورک تیار کرنے کی ہدایت کی۔ سندھ حکومت نے گرین اسکلز فریم ورک کو قومی نوجوان پالیسی میں شامل کرنے کی سفارش بھی کی جبکہ نوجوان پالیسی میں مقامی سکیورٹی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے متعلق اشاریے شامل کرنے کی تجویز بھی دی گئی۔ سندھ کابینہ نے این آئی سی ایچ کراچی میں بلقیس و عبدالستار ایدھی میڈیکل ٹاور کی تعمیر کی منظوری دی۔ منصوبہ ایدھی فاؤنڈیشن کے اشتراک سے مکمل ہوگا اور اس میں 445 بستروں کی گنجائش ہوگی۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ منصوبے پر 17 ملین ڈالر لاگت کا تخمینہ ہے، جس میں ایدھی فاؤنڈیشن 10 ملین ڈالر اور سندھ حکومت 7 ملین ڈالر فراہم کرے گی۔ سندھ حکومت کی گرانٹ دو مساوی اقساط میں جاری ہوگی۔ منصوبے کی نگرانی کیلئے پروجیکٹ سپروائزری کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جس کے سربراہ فیصل ایدھی ہوں گے۔ کمیٹی منصوبے پر عملدرآمد، مالی شفافیت اور حکومتی فنڈز کے استعمال کی نگرانی کرے گی۔ کابینہ نے ورلڈ بینک کے تعاون سے جاری نیشنل ہیلتھ سپورٹ پروگرام کے پروگرام ڈائریکٹر ڈاکٹر صاحب جان بدر کے معاہدے میں 31 دسمبر 2027ء تک توسیع کی منظوری دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ پروگرام کے تقریباً 67 فیصد ڈسبرسمنٹ لنکڈ انڈیکیٹرز حاصل کیے جا چکے ہیں اور باقی اہداف کیلئے قیادت میں تسلسل ضروری ہے۔ ڈاکٹر صاحب جان بدر کی کارکردگی کو تسلی بخش قرار دیا گیا۔ معاہدے میں توسیع سے صوبائی خزانے پر اضافی بوجھ نہیں پڑے گا کیونکہ نظرثانی شدہ پی سی ون میں مطلوبہ فنڈز پہلے ہی مختص ہیں۔ کابینہ نے سندھ انسٹی ٹیوٹ آف یورولوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن کیلئے 555.13 ملین روپے کے انفراسٹرکچر سیس استثنیٰ کی توثیق کردی۔ مئی سے ستمبر 2026ء کے دوران ایس آئی یو ٹی کراچی کی طبی آلات کی 154 درآمدی کھیپوں کو استثنیٰ دیا گیا، جن کی مجموعی مالیت تقریباً 30.07 ارب روپے تھی۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ استثنیٰ سندھ انفراسٹرکچر سیس ایکٹ 2017ء کے تحت دیا گیا۔ سندھ کابینہ نے موٹر وہیکل ٹیکس اور کیپیٹل ویلیو ٹیکس کی وصولی کو ایف بی آر سے واجب الادا ریفنڈ کی رقم کی واپسی سے مشروط رکھنے کا فیصلہ کیا۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ ایف بی آر سے سندھ کو تقریباً 10 ارب روپے کی رقم کی واپسی باقی ہے۔ کابینہ نے وفاقی حکومت سے باقی ماندہ ریفنڈ جاری کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے زیر التوا مالی دعووں پر قابل اعتماد اور پابند یقین دہانی لینے کا فیصلہ کیا۔ مستقبل میں ٹیکس وصولی کا انتظام باہمی رضامندی اور آئینی تقاضوں کے مطابق طے کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ کابینہ نے ہائی کورٹ کے احکامات کی روشنی میں پراپرٹی ڈیفیسمنٹ ایکٹ 2013ء کے انتظامی امور محکمہ داخلہ سے محکمہ بلدیات کو منتقل کرنے کی منظوری دے دی۔ پراپرٹی ڈیفیسمنٹ کی روک تھام کو مقامی کونسل کے اہم فرائض میں شامل کیا جائے گا۔ لوکل گورنمنٹ کو قانون کا جائزہ لینے کی ہدایت کی گئی تاکہ سندھ لوکل گورنمنٹ ایکٹ سے متصادم یا دہرائی جانے والی شقوں کو ختم کیا جاسکے۔ سندھ کابینہ نے کریمنل پراسیکیوشن سروس میں اصلاحات کیلئے ترمیمی بل کی منظوری دی۔ نئے نظام کے تحت سینئر پراسیکیوٹرز کے عہدوں پر براہ راست بھرتی ختم کرکے ترقی کے ذریعے تعیناتی کی جائے گی۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر، ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر، ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل اور ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرل کے عہدے ترقی کے ذریعے پُر ہوں گے، جبکہ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر اور اسسٹنٹ پراسیکیوٹر جنرل انٹری لیول عہدے برقرار رہیں گے۔ بی ایس 17 کے انٹری لیول پراسیکیوٹرز کی بھرتی سندھ پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہوگی۔ پیچیدہ اور عوامی اہمیت کے مقدمات کیلئے کنٹریکٹ پر اہل پراسیکیوٹرز کی عارضی تقرری کی بھی منظوری دی گئی۔ کابینہ نے ورکرز ویلفیئر بورڈ سندھ کی 3 خالی نشستوں پر تقرریوں کی منظوری دے دی۔ 12 رجسٹرڈ لیبر فیڈریشنز سے موصولہ نامزدگیوں کی بنیاد پر حبیب الدین جنیدی، ذوالفقار علی شاہ اور ناصر عزیز منصور کو بورڈ کا رکن مقرر کیا گیا۔ ترجمان وزیراعلیٰ سندھ کے مطابق تینوں نمائندوں کی تقرری ترمیم شدہ قانون کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔

بقیہ 36

کو بروقت اور موثر کارروائی کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ آواران آپریشن سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور دہشتگردی کے خلاف قومی عزم کا مظہر ہے۔ ایک بیان میں بابر خان یوسفزئی نے کہا کہ بلوچستان کے امن کے لیے سکیورٹی فورسز کے جوانوں کی قربانیاں پوری قوم کے لیے قابل فخر ہیں۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری عزم و استقامت کے ساتھ کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف ریاستی ادارے متحد اور پرعزم ہیں، دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی۔ آواران میں تین دہشتگردوں کا خاتمہ دہشتگردی کے خلاف قومی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ معاون برائے داخلہ بلوچستان کا کہنا تھا کہ دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ہر محاذ پر ناکام بنایا جائے گا اور امن دشمن عناصر کو بلوچستان کے امن و ترقی کے سفر میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جائے گا۔ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ دہشتگردی کے خلاف ریاستی اداروں کا ساتھ دیا ہے۔ بابر خان یوسفزئی نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے جدوجہد جاری رہے گی۔ دہشتگردی کے خلاف پوری قوم سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ 37

براہِ راست رابطے کی تصدیق کردی۔ برطانوی میڈیا کے مطابق جے ڈی وینس نے حوثیوں سے براہِ راست رابطے کی تصدیق کی۔ حوثیوں نے امریکا کو 2025 کی جنگ بندی برقرار رہنے کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر حوثیوں نے امریکا کو کہا کہ بحیرہ احمر میں امریکی بحری جہاز ان کا ہدف نہیں، سعودی عرب سے منسلک جہازوں کو ہدف سمجھا جاتا ہے۔

بقیہ 38

سے نمٹنے، تعلیم، صحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، تجارت، سرمایہ کاری اور پائیدار ترقی سمیت مختلف شعبوں میں پاکستان اور ڈنمارک کے درمیان تعاون کو مزید وسعت دینے، افرادی قوت کی ترقی اور ثقافتی روابط کے فروغ کی اہمیت پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ ڈنمارک کی سفیر ماجا ڈیروس مورٹینسن نے کہا کہ ڈنمارک، پاکستان کے ساتھ جاری تین سالہ شراکت داری پروگرام کے تحت گرڈ پلاننگ، ڈیٹا سسٹمز اور توانائی کی کارکردگی سے متعلق اصلاحات میں تعاون کر رہا ہے، ڈنمارک کی کمپنیاں پاکستان کے زرعی اور آئی ٹی کے شعبوں میں گہری دلچسپی رکھتی ہیں جبکہ ڈنمارک اور پاکستان کے درمیان پائیدار بندرگاہوں اور مارسک کے ٹرانس شپمنٹ پورٹ کے حوالے سے بھی اہم شراکت داری کے معاہدے موجود ہیں، جس کا مقصد ماحول دوست سمندری ٹیکنالوجیز کی مدد سے پاکستان کے سمندری ڈھانچے کو جدید بنانا، بندرگاہی آپریشنز کو بہتر بنانا اور توانائی کی بچت پر مبنی شپنگ شامل ہیں۔ مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ نے پاکستان کے ساتھ ڈنمارک کی دیرینہ شراکت داری کو سراہا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنا کر مشترکہ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔ ڈنمارک کی سفیر نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ یہ ملاقات دونوں ممالک کے درمیان، تجارت، سرمایہ کاری، آئی ٹی اور نئی مارکیٹوں تک رسائی کے میدان میں شراکت داری بڑھانے سمیت پاکستان اور ڈنمارک تعلقات کو مزید مستحکم بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ حکومت پاکستان کے مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ نے کہا کہ پاکستان ماحول دوست سمندری طریقہ کار اپنانے کیلئے فیصلہ کن اقدامات کر رہا ہے، پائیدار سمندری ٹیکنالوجیز کو اپنانے سے پاکستانی بندرگاہوں پر ماحولیاتی کارکردگی میں بہتری آئے گی، شمسی اور ہوائی توانائی جیسے قابل تجدید ذرائع کو بندرگاہی آپریشنز میں شامل کیے جانے سے فوسل فیول پر انحصار کم ہوجائے گا۔

بقیہ 39

یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ لوگوں کو پینے کے لیے صاف پانی بھی دستیاب نہیں۔ علاقہ مکینوں کے مطابق پانی کی قلت کے باعث روزمرہ زندگی متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ زراعت اور مال مویشیوں کے لیے بھی مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ ٹیل کے علاقوں میں پانی کی مناسب فراہمی نہ ہونے سے آبادگاروں کو اپنی فصلوں کے حوالے سے شدید خدشات لاحق ہیں، جبکہ پینے کے پانی کی قلت نے عام شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ نصیرآباد ڈویژن زرعی اعتبار سے اہم خطہ ہے، تاہم پانی کی غیر منصفانہ یا ناکافی فراہمی کے باعث ٹیل کے مکین مسلسل مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں

No. F. 2(19)/2023-24/NDMA (Proc)
Government of Pakistan
Prime Minister's Office
National Disaster Management Authority
Islamabad

E-BIDDING TENDER NOTICE
CUSTOMS CLEARING AGENTS

National Disaster Management Authority (NDMA), Islamabad intends to invite **e-bids** from **Customs Clearing Agents** registered with Income Tax and Sales Tax Department and who are on Active Taxpayers List of the Federal Board of Revenue having sufficient experience of customs clearing services through **EPADS v2.0.**

2. The interested bidders / applicants are required to submit their applications / bids online on **EPADS 2.0** at **https://vendors.epads.gov.pk**. The electronic applications / bids prepared in accordance with the instructions prescribed in the bidding documents **shall be submitted by 1100 hours on 7th October, 2026 (Wednesday). Late Applications shall not be accepted**

3. Electronic applications / bids will be opened through **EPADS 2.0** at 1130 hours on the same day at NDMA Headquarters Islamabad.

Director (Procurement)
National Disaster Management Authority,
Islamabad. Tel: 051-9030821, 051-9030857

PID(I) 2536/26

صوبائی مشیر کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ کا جنوبی افریقہ میں شریک خواتین پارلیمنٹیرینز کے ہمراہ گروپ فوٹو

عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی تاخیر یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، حبیب شجاع

انتظامیہ کا مقصد عوام کو ریونیو سے متعلق مسائل کے حل کے لیے بروقت اور شفاف سہولیات فراہم کرنا ہے

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی زیر صدارت ریونیو کورٹ ڈے کا انعقاد کیا گیا، جس میں اراضی، انتقالات، ریونیو ریکارڈ اور دیگر متعلقہ (بقیہ نمبر7 صفحہ 2پر)

ماہی گیروں اور کشتی مالکان کے لیے خصوصی لائسنس مہم شروع

لائسنس یافتہ اور باقاعدہ رجسٹرڈ کشتیاں قانونی تقاضوں کی تکمیل کا ذریعہ ہیں، عتیق اللہ خان

گوادر (خ ن) بائی حکومت کے پائیدار ماہی گیری، ساحلی وسائل کے تحفظ، ماہی گیروں کی سہولت اور بلیو اکانومی کے فروغ کے وژن کے تحت محکمہ ماہی گیری و ساحلی ترقی (بقیہ نمبر8 صفحہ 2پر)

گورنر جعفر خان مندوخیل سے کوارڈینیٹر پاکستان انٹرنیشنل ہیومن رائٹس آرگنائزیشن اسلام آباد سید سیف الرحمٰن تارن اور برکت رند ملاقات کر رہے ہیں

حکومتی ترجیح عوامی مفاد، شفافیت اور خدمات کی بروقت فراہمی ہے

چیف سیکرٹری

جی ڈی اے کی آمدن میں اضافے کے لیے نئے ذرائع تلاش کرنے، موجودہ وسائل کے مؤثر استعمال اور مالی استحکام کے لیے قابلِ عمل تجاویز مرتب کرنے کی ہدایت

کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں "اربن فاریسٹ" پروجیکٹ اور بزنس سنٹر منصوبے پر بروقت کام شروع کرے، شکیل قادر خان

کوئٹہ/گوادر (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے انتظامی، مالیاتی اور (بقیہ نمبر24 صفحہ 2پر)

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت اجلاس میں سیکرٹریز محکمہ اطلاعات، کوئٹہ ڈویلپمنٹ (بقیہ نمبر25 صفحہ 2پر)

گوادر کے مقامی ماہی گیر نسلوں سے سمندر سے وابستہ ہیں

ہدایت الرحمٰن بلوچ

ماہی گیری نہ صرف ان کا ذریعہ معاش بلکہ ساحلی معیشت کا اہم حصہ ہے، پٹرولنگ اور نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے

تعلیمی اور کھیلوں کے منصوبوں کا افتتاح گوادر کے عوام، بالخصوص تعلیم اور کھیلوں سے وابستہ افراد کے لیے ایک اہم تحفہ ہے

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان عتیق الرحمٰن سے ان کے (بقیہ نمبر26 صفحہ 2پر)

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن اور ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمٰن خان (بقیہ نمبر27 صفحہ 2پر)

کوئٹہ، گوادر، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان جی ڈی اے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ضلع برشور کو ترقی دینے کے لیے سنجیدگی سے اقدامات کیے جا رہے ہیں، خالد شمس

صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی اور مواصلات کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا حکومت اور انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس نے کہا ہے کہ ضلع برشور کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے عوام کو زندگی کی تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کے (بقیہ نمبر9 صفحہ 2پر)

مین نواں کلی روڈ پر تجاوزات کے خلاف کارروائی

سڑک پر ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بننے والے ریڑھی بانوں اور دیگر عارضی تجاوزات کو ہٹا دیا

کوئٹہ (خ ن) زیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر (صدر) محمد یوسف ہاشمی نے ایس پی ٹریفک کے ہمراہ مین (بقیہ نمبر10 صفحہ 2پر)

نوزہ کانک میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق، ایک شخص زخمی

مستونگ (این این آئی) مستونگ کے علاقے نوزہ کانک میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق مستونگ کے علاقے نوزہ کانک میں مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہوگیا

نصیر آباد، میر حسن سے چار موٹر سائیکل چوری

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد بھاگ میر حسن سے چار موٹر سائیکل چوری کر لیے گئے پولیس کے مطابق نصیر آباد کے علاقے تمبو پولیس تھانہ منجھو شوری کی حدود گوٹھ کوڑا خان منجھو میں نامعلوم چور گھر میں داخل ہو کر ایک موٹر سائیکل و دیگر گھریلو سامان چوری کر کے فرار ہوگئے

سرکاری اراضی، اریگیشن نالے اور غیر قانونی تجاوزات کے خلاف باقاعدہ کارروائی کا آغاز

اریگیشن نالے، بازار اور دیگر عوامی مقامات پر قائم تجاوزات کی نشاندہی کا عمل شروع کر دیا

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کے احکامات کی روشنی میں ضلعی انتظامیہ نے شہر اور گردونواح میں سرکاری اراضی، اریگیشن نالے اور بازار میں قائم غیر قانونی تجاوزات کے خلاف باقاعدہ کارروائی کا آغاز کر دیا ہے اس سلسلے میں نائب (بقیہ نمبر1 صفحہ 2پر)

KWSSIP
REFORMS CONSULTANTS

مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ ڈنمارک کی سفیر ماجا ڈیروس مورٹینسن کو گلدستہ پیش کر رہے ہیں

پاکستان، ڈنمارک کا تجارت، آئی ٹی، توانائی تعاون بڑھانے پر اتفاق

ڈنمارک کی سفیر ماجا ڈیروس مورٹینسن کی مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز عالم شاہ سے ملاقات

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) پاکستان میں تعینات ڈنمارک کی سفیر ماجا ڈیروس مورٹینسن نے حکومت پاکستان کے مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ سے ملاقات کی۔ انتہائی خوشگوار ماحول میں ہونے والی ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، گرین انرجی، موسمیاتی تبدیلیوں (بقیہ نمبر2 صفحہ 2پر)

علمی، ادبی اور فکری تربیت کے لیے تعلیمی اداروں کا کردار نہایت اہم ہے، اورنگزیب خان کھچی

تعمیر نو ٹرسٹ تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کی علمی، ادبی اور اخلاقی تربیت کو بھی اہمیت دیتا ہے مستقبل میں بھی ایسی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، ڈاکٹر مظہر سلیم

قومی ورثے، زبان و ادب اور ثقافتی اقدار سے نئی نسل کو روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے، وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت

کوئٹہ (خ ن) وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت اورنگزیب خان کھچی نے کہا ہے کہ نوجوان نسل ملک کا قیمتی اثاثہ ہے، اس کی علمی، ادبی اور فکری تربیت کے لیے تعلیمی اداروں کا کردار نہایت اہم ہے۔ قومی ورثے، زبان و ادب اور ثقافتی اقدار سے نئی نسل کو روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تعمیر نو ٹرسٹ بلوچستان تعلیمی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، وہ جمعرات کو رحمت للعالمین و خاتم النبیین صلی اللہ علیہ والہ وسلم کلب تعمیر نو ٹرسٹ بلوچستان کے زیر اہتمام تعمیر نو کالج غزالی کیمپس کوئٹہ میں منعقدہ خصوصی انٹرا ایکٹو سیشن سے خطاب کر رہے (بقیہ نمبر1 صفحہ 3پر)

بھرتیوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، اسد اللہ فیض

شکایات کے ازالے کا مقصد بھرتیوں کے عمل کو شفاف بنانا اور حقدار امیدواروں کو انصاف فراہم کرنا ہے

سبی (خ ن) کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض کی زیر صدارت کمپلینٹ ریڈریسل کمیٹی (CRC) کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ تعلیم فیز فور کے تحت اساتذہ کی حالیہ تعیناتیوں پر مرد امیدواروں کی جانب سے دائر اعتراضات و شکایات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں (بقیہ نمبر16 صفحہ 2پر)

ڈیرہ بگٹی پولیس کی کاروائی، اقدام قتل کے مقدمے میں مطلوب 2 مفرور ملزمان گرفتار

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) ڈیرہ بگٹی پولیس کی کاروائی، اقدام قتل کے مقدمے میں مطلوب 02 مفرور ملزمان گرفتار ایس پی ڈیرہ بگٹی عبدالروف بابر کے احکامات برخلاف مہم گرفتاری اشتہاری و مفروران پر عملدرآمد کرتے ہوئے ڈی ایس پی سرکل ڈیرہ بگٹی مشتاق بابر کی زیر نگرانی ایس (بقیہ نمبر17 صفحہ 2پر)

پولیس تھانہ میر حسن سے قیدی فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ میر حسن سے قیدی فرار ہوگیا فرار قیدی نے جاتے ہوئے سرکاری اسلحہ بھی اپنے ساتھ لے گیا فرائض میں غفلت برتنے پر ڈیوٹی پر تعینات عملہ معطل فرار قیدی کی گرفتاری کیلئے پولیس کے مختلف مقامات پر چھاپے جاری ہے

صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی سے پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی ملاقات کر رہے ہیں

صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے، نگار پریس کلب

صحافیوں کے خلاف کسی بھی قسم کے تشدد، دھمکی، دباؤ یا غیر قانونی رویے کو برداشت نہیں کیا جاسکتا

سوراب (سراج احمد بلوچ) نگار پریس کلب سوراب رجسٹرڈ کے ترجمان نے کوئٹہ کے سینئر صحافی اور یونیورسل نیوز ایجنسی کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے صحافتی آزادی، آزادی اظہارِ رائے اور صحافی (بقیہ نمبر18 صفحہ 2پر)

وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت اورنگزیب خان کھچی، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی، صوبائی سیکرٹری عصمت اللہ قریشی، نادر گل بڑیچ، سیف اللہ کھیتران، محمد اسامہ، چوہدری نعیم کریم، ڈاکٹر دوست محمد، ڈاکٹر عطاء الرحمٰن اور دیگر محکمہ سوشل ویلفیئر، پی پی اے ایف، ایف ای، ایس ایف کے تعاون سے ڈیف ریچ سکولز، ٹریننگ سینٹر و کالج کوئٹہ کیمپس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ملکی سطح پر اے آئی شعبے میں 10 لاکھ ماہرین تیار کرنے ہونگے

گورنر بلوچستان

سردار بہادر خان وویمن یونیورسٹی کے تمام امور و معاملات میں میرٹ کی پاسداری ہر صورت میں یقینی بنائیں

عظیم خواب کو حقیقت کا روپ دینے کیلئے تمام پبلک سیکٹر کی جامعات کے وائس چانسلرز کو کلیدی اور فعال کردار ادا کرنا ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمیں ملک بھر کی سطح پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے شعبے میں دس لاکھ ماہرین تیار کرنے ہوں گے۔ اس عظیم خواب کو حقیقت کا روپ دینے کیلئے تمام پبلک سیکٹر کی جامعات کے وائس چانسلرز کو کلیدی اور فعال کردار (بقیہ نمبر2 صفحہ 3پر)

گوادر بیجنگ گوادر چیمبر کے صدر جیہند ہوت کی OIG کے وائس پریذیڈنٹ بن بن یانگ سے ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

متاثرہ صحافی کو مکمل قانونی وحفاظتی معاونت فراہم کی جائے، اللہ یار ڈومکی

صحافی پر تشدد صرف ایک فرد پر حملہ نہیں بلکہ آزادی صحافت اور اظہارِ رائے کے حق پر بھی اثر انداز ہوتا ہے

بختیار آباد (نامہ نگار/لیاقت علی ڈومکی) بختیار آباد ڈومکی پریس کلب (ر) کے صدر اللہ یار ڈومکی، جنرل سیکرٹری ملک ریاض بلوچ، سینئر نائب صدر لیاقت علی ڈومکی و دیگر عہدداران نے سینئر صحافی دیوا این اے بلوچستان کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر ہونے والے تشدد کی (بقیہ نمبر3 صفحہ 2پر)

نصیر آباد ڈویژن میں پانی کا بحران

مختلف شاخوں کے ٹیل میں عوام پینے کے صاف پانی سے بھی محروم

نصیر آباد (محمد یونس عمرانی) نصیر آباد ڈویژن کے مختلف علاقوں میں پانی کی قلت نے سنگین صورتحال اختیار کر لی ہے، مختلف نہروں اور شاخوں کے ٹیل کے علاقوں میں نہری پانی کی عدم دستیابی کے باعث عوام شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ کئی علاقوں میں صورتحال (بقیہ نمبر4 صفحہ 2پر)

نور خان بلوچ کی سربراہی میں پرائس کنٹرول کمیٹی کا اور ماڑہ بازار کا تفصیلی دورہ

مختلف دکانوں، ہوٹلوں، سبزی اور مرغی فروشوں سمیت دیگر کاروباری مراکز کا معائنہ کیا گیا

گوادر/اورماڑہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی ہدایت پر تحصیلدار اورماڑہ نور خان بلوچ کی سربراہی میں پرائس کنٹرول کمیٹی نے اورماڑہ بازار کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر مختلف دکانوں، ہوٹلوں، سبزی اور مرغی فروشوں سمیت دیگر کاروباری مراکز کا معائنہ (بقیہ نمبر6 صفحہ 2پر)

اوستہ محمد ماہر امراض اطفال ڈاکٹر سہیل یوسف ملک گولیاں لگنے سے ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) اوستہ محمد ماہر امراض اطفال ڈاکٹر سہیل یوسف ملک گولیاں لگنے سے ہلاک قتل کے شبے میں اہلیہ گرفتار تفتیش کا دائرہ کار وسیع کر دیا گیا پولیس کے مطابق اوستہ محمد کا مشہور ماہر امراض اطفال ڈاکٹر سہیل یوسف ملک گولیاں لگنے سے ہلاک ہوگئے انکی لاش خون میں لت پت انکے کمرے میں پڑی ملی واقعے کی اطلاع پر ایس ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمان ڈی ایس پی ایس ایچ او سمیت بھاری پولیس نفری انکے گھر پہنچ گئی

کچلاک، کم سن بچی کے ضعیف العمر شخص سے نکاح کے معاملے پر وزیر اعلیٰ نے نوٹس لے لیا

کوئٹہ (این این آئی) کچلاک میں کم سن بچی کے ضعیف العمر شخص سے نکاح کے معاملے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوٹس لیتے ہوئے واقعے کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات اور ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی ہدایت کر دی۔ ڈپٹی کمشنر چمن حبیب بنگلزئی کے مطابق کم سن بچی کے والد عبدالباری کو چمن سے گرفتار کر لیا گیا ہے، جبکہ ایف آئی آر کے اندراج اور گرفتار ملزم کو کوئٹہ پولیس کے حوالے کرنے کے لیے کوئٹہ پولیس سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر چمن کے مطابق واقعے کی کڑیاں کچلاک میں 15 سالہ بچی (بقیہ نمبر5 صفحہ 2پر)

بلوچستان کے میڈیکل کالجز میں داخلے کیلئے ایم ڈی کیٹ ٹیسٹ 20 ستمبر کو منعقد ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے میڈیکل کالجز میں داخلے کیلئے ایم ڈی کیٹ ٹیسٹ 20 ستمبر کو منعقد ہوگا، ٹیسٹ کیلئے کوئٹہ اور اسلام آباد میں مراکز بنائے گئے ہیں موبائل فون اور الیکٹرونک آلات لانے ممنوع قرار دیا گیا۔ بولان یونیورسٹی آف میڈیکل کالج اینڈ ہیلتھ سائنسز کوئٹہ کے وائس چانسلر ڈاکٹر پروفیسر شبیر لہڑی نے بتایا کہ بلوچستان کے میڈیکل کالجز میں داخلے کیلئے ایم ڈی کیٹ ٹیسٹ 20 ستمبر اتوار کو منعقد ہوگا

گوادر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان عتیق الرحمٰن سے ملاقات کر رہے ہیں

پٹرول 400 روپے فی لیٹر تک پہنچنا تاریخ کا بدترین ظلم ہے، ٹرانسپورٹرز

مہنگے پٹرول نے ٹرانسپورٹ کا پہیہ چلانا مشکل بنا دیا، کرایوں میں اضافہ ناگزیر ہوگا، حاجی حبیب اللہ بادیزئی

حکومت پٹرولیم کی قیمتوں میں فوری کمی اور ٹرانسپورٹرز کو ریلیف فراہم کرے، میر اکبر لہڑی

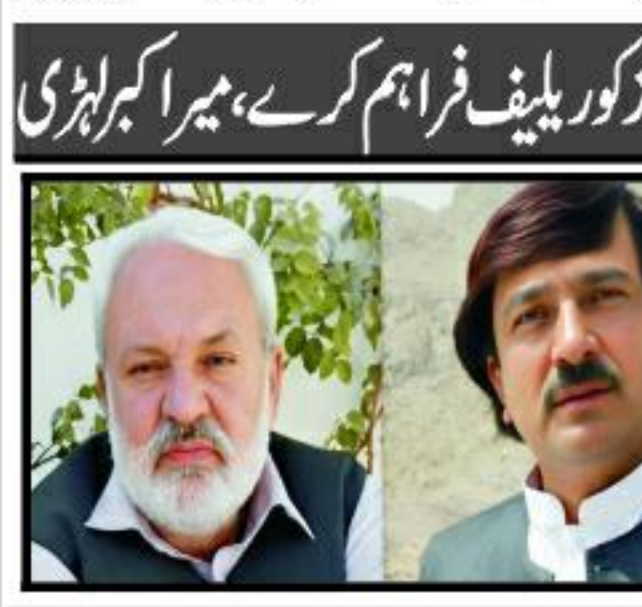

کوئٹہ (پ ر) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی، جنرل سیکرٹری میر اکبر لہڑی اور دیگر رہنماؤں نے پٹرول کی فی لیٹر قیمت 400 روپے تک پہنچنے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے (بقیہ نمبر11 صفحہ 2پر)

سوراب ٹو ڈن کراس روڈ کا تعمیراتی کام دوبارہ شروع

کلی سرخ کے مکینوں کا وائس چیئرمین شیخ محمد یاسین سمالانی سے اظہارِ تشکر

سوراب (سراج احمد بلوچ) سوراب سے ڈن کراس جانے والی اہم شاہراہ کے تعمیراتی کام ایک بار پھر شروع کر دیے گئے ہیں، جس پر کلی سرخ کے علاقہ مکینوں نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی سوراب شیخ محمد یاسین سمالانی کا شکریہ ادا کیا (بقیہ نمبر12 صفحہ 2پر)

عوام کی صحت اور جانوں سے کھیلنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی، ڈاکٹر ماہ نور برکت

شہریوں اور مسافروں کو صاف ستھرا، معیاری اور محفوظ کھانا فراہم کیا جائے، ہوٹل مالکان کو ہدایت

اورماڑہ (خ ن) عوامی شکایات پر فوری کارروائی کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ ڈاکٹر ماہ نور برکت نے مکران کوسٹل ہائی وے کے زیرو پوائنٹ پر قائم ہوٹلوں اور ریسٹورنٹس پر اچانک چھاپہ مار کارروائی کی۔ اس دوران کھانے پینے کی اشیاء کے معیار، صفائی ستھرائی، (بقیہ نمبر13 صفحہ 2پر)

کوئٹہ، صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک حلقہ پی بی 45 کے دورے کے موقع پر علاقہ معتبرین سے خطاب کر رہے ہیں

درخت ہماری آنے والی نسلوں کے لیے قیمتی سرمایہ ہیں، عائشہ زہری

سرسبز وشاداب قلات ہی ہماری آئندہ نسلوں کے لیے محفوظ اور بہتر مستقبل کی ضمانت ہے

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے محکمہ جنگلات کے نرسری کا دورہ۔ کیا اس موقع پر ڈویژنل فاریسٹ آفیسر DFO علی اکبر بنگلزئی انکے ہمراہ تھے ڈویژنل (بقیہ نمبر14 صفحہ 2پر)

نصیر کاکڑ پر تشدد صحافت پر حملہ ہے، بی ایم ایف

سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کے خلاف بلوچستان میڈیا فورم کا شدید احتجاج، یکجہتی کا اظہار

بلوچستان میڈیا فورم
BALOCHISTAN MEDIA FORUM

کوئٹہ: (پ ر) بلوچستان میڈیا فورم نے سینئر صحافی دیوا این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کے واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے میں ملوث عناصر کو (بقیہ نمبر15 صفحہ 2پر)

خواتین کو معاشی مضبوط و خودمختار بنانے سے خاندان اور معاشرے کی ترقی ممکن ہے، غزالہ گولہ

بلوچستان کی خواتین میں صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں بہتر مواقع، مالی معاونت اور مناسب رہنمائی فراہم کی جائے

جس خاندان میں تعلیم یافتہ اور باروزگار خاتون موجود ہو، وہاں پورے خاندان کی معاشی اور سماجی صورتحال میں مثبت تبدیلی آتی ہے

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ نے پی پی اے ایف (PPAF) کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان کے پروگرام کے تحت خواتین کو بلا سود قرضوں کی فراہمی، کاروباری خواتین کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے اور مضبوط ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے سے خواتین میں معاشی خودمختاری کو فروغ مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ نمبر3 صفحہ 3پر)

بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائیگا

ظہور بلیدی

بلوچستان کے امن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سکیورٹی فورسز کے جوان پوری قوم کے لیے قابلِ فخر ہیں

آپریشن کے دوران دہشتگردوں کا خاتمہ سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، بروقت کارروائی اور مؤثر حکمت عملی کا واضح ثبوت ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر ظہور بلیدی نے آواران میں دہشتگردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو قابلِ تحسین قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشن کے دوران دہشتگردوں کا خاتمہ سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، بروقت کارروائی اور مؤثر (بقیہ نمبر19 صفحہ 2پر)

وفاقی وزیر اورنگزیب خان کھچی، پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی ڈیف ریچ سکولز، ٹریننگ سینٹر و کالج کا افتتاح کر رہے ہیں

ہسپتال میں صفائی کا معیار بہتر ہونا چاہیے، ابوبکر میروانی

تمام وارڈز، او پی ڈی، ایمرجنسی، راہداریاں اور دیگر شعبہ جات کو صاف ستھرا رکھا جائے

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر ابوبکر میروانی نے ٹیچنگ ہسپتال تربت کا اچانک دورہ کیا۔ جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کر کے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، عملے کی حاضری اور صفائی کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ٹیچنگ ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر عبدالوحید بلیدی (بقیہ نمبر20 صفحہ 2پر)

پی ٹی وی کوئٹہ میں مقامی زبانوں کے پروگرامز کی بندش قابل تشویش ہے، پروفیسر حلیم صادق

تین سال سے مقامی فنکاروں کو معاوضوں کی عدم ادائیگی بدترین ظلم ہے، عوام پاکستان پارٹی

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے پاکستان ٹیلی وژن کوئٹہ مرکز میں مقامی زبانوں کے پروگرامز کی بندش اور گزشتہ تین سال سے مقامی فنکاروں کو معاوضوں کی عدم ادائیگی پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں بلوچی، براہوی، پشتو اور دیگر مقامی زبانوں کے (بقیہ نمبر21 صفحہ 2پر)

مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کا PPHI کے ضلعی دفتر گوادر کا دورہ

دور دراز علاقوں کے لوگوں کو ان کی دہلیز پر صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، رکن صوبائی اسمبلی

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشی ایٹو PPHI کے ضلعی دفتر گوادر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ضلعی منیجر پی پی ایچ (بقیہ نمبر23 صفحہ 2پر)

سینئر مشاہد حسین سید سے عبدالشکور مری سینئر صحافی شہزادہ ذوالفقار، عبدالماجد بگٹی ودیگر ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کی ٹیم کا بیکریوں اور مٹھائی کی دکانوں کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کے وژن کے تحت، چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ہدایات پر بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کی ٹیم نے بیکریوں اور مٹھائی کی دکانوں کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران نانی جان، کیک اینڈ کوکیز، ایل ڈوراڈو اور دیگر بیکریوں و سویٹس شاپس کو بلوچستان پروفیشنز، ٹریڈز، کالنگز اینڈ ایمپلائمنٹ ٹیکس ایکٹ 2026 کے تحت رجسٹریشن اور پروفیشنل ٹیکس کی ادائیگی کے حوالے سے نوٹسز جاری کیے گئے۔

حکومت نے معذور سرکاری ملازمین کے لیے خصوصی کنوینس الاؤنس میں اضافہ کر دیا

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے معذور سرکاری ملازمین کے لیے خصوصی کنوینس الاؤنس (ConveyanceSpecial Allowance) میں اضافہ کر دیا۔ محکمہ خزانہ بلوچستان کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق خصوصی کنوینس الاؤنس کی شرح 4 ہزار روپے ماہانہ سے بڑھا کر 10 ہزار روپے ماہانہ کر دی گئی ہے۔ نئی شرح یکم جولائی 2026 سے نافذ العمل ہوگی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق یہ الاؤنس معمول کے کنوینس الاؤنس کے علاوہ دیا جائے گا۔ اس سہولت کے حقدار وہ سرکاری ملازمین ہوں گے جو معذور ملازمین کے کوٹے پر بھرتی ہوئے ہیں یا دورانِ ملازمت مجاز میڈیکل بورڈ کی جانب سے معذور قرار دیے گئے یا سرٹیفائیڈ ہوئے ہیں۔

سوئی پولیس کی کاروائی سابقہ لیویز کے مقدمے میں مطلوب مفرور ملزم گرفتار

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) سوئی پولیس کی کاروائی سابقہ لیویز کے مقدمے میں مطلوب مفرور ملزم گرفتار تفصیلات کے مطابق ایس پی ساؤتھ ڈیرہ بگٹی عبدالرؤف بابر کے ہدایت (بقیہ نمبر22 صفحہ 2پر)

پبلشر نذیر احمد نے سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ یونیورسل کمپلیکس آفس نمبر10 فیز1 انڈر گراؤنڈ کالون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
فون نمبر 0302-3883703
اسلام آباد بیورو چیف 0300-9731626